دوم سلاطین

اخزیاہ کے لئے پیغام

۱ اخی اب کے مرنے کے بعد موآب نے اسرائیل کے خلاف بغاوت
کیا۔ ۲ ایک دن اخزیاہ سامریہ میں اپنے گھر کی چھت پر تھا۔ اخزیاہ
لکڑی کے چھجّے سے نیچے گِرا۔ وہ بُری طرح زخمی ہوا۔ اخزیاہ نے پیغام
رسانوں کو بُلایا اور اُن سے کہا، "عقرون کے دیوتا بعل زبوب کے کاہنوں
کے پاس جاؤ۔ اُن سے پوچھو کہ کیا میں اپنی زخموں سے اچھا ہو جاؤں گا۔"
۳ لیکن خُداوند کے فرشتے نے ایلیاہ تشبی سے کہا، "بادشاہ اخزیاہ نے
کُچھ پیغام رساں سامریہ سے بھیجے ہیں جاؤ اُن سے ملو۔ اُن کو کہو، 'اِسرائیل
میں صرف ایک خُدا ہے اسلئے پھر تُم لوگ سوالات پوچھنے کے لئے کیوں بعل
زبوب عقرون کے دیوتا کے پاس جا رہے ہو؟' ۴ بادشاہ اخزیاہ سے یہ
چیزیں کہو۔ تُم نے پیغام رسانوں کو بعل زبوب سے سوالات پوچھنے کے
لئے بھیجا چونکہ تُم نے ایسا کیا خداوند کہتا ہے: تُم اپنے بستر سے نہیں
اُٹھوگے تُم مرجاؤگے۔'" تب ایلیاہ یہ الفاظ اخزیاہ کے خادموں سے کہکر
نکل گیا۔ ۵ پیغام رساں اخزیاہ کے پاس واپس آئے۔ اخزیاہ نے پیغام
رسانوں سے کہا، "تُم اِتنی جلدی کیوں واپس آئے؟"
۶ پیغام رسانوں نے اخزیاہ سے کہا، "ایک آدمی ہم سے ملنے آیا وہ ہم
سے بولا بادشاہ کے پاس واپس جاؤ اور اُس کو کہو کہ یہ خُداوند کہتا ہے،
'اِسرائیل میں ایک خدا ہے! پھر تُم پیغام رسانوں کو اپنے سوالات کا
جواب پوچھنے عقرون کے دیوتا بعل زبوب کے پاس کیوں بھیجے ہو؟' چونکہ
تُم نے یہ چیزیں کیں اِسلئے تُم اپنے بستر سے نہیں اُٹھوگے، تُم مرجاؤ
گے۔'"
۷ اخزیاہ نے پیغام رسانوں سے کہا، "وہ آدمی جو تم سے ملا اور ساری
باتیں کہا اسے بیان کرو۔"
۸ پیغام رسانوں نے اخزیاہ کو جواب دیا، "وہ آدمی بالوں سے بنا
کپڑے پہنا تھا۔ اپنے کمر میں چمڑے کا کمر بند کسے ہوئے تھا۔"
تب اخزیاہ نے کہا، "وہ ایلیاہ تشبی تھا۔"

اخزیاہ کے روانہ کردہ آدمی آگ سے تباہ

۹ اخزیاہ نے ایک سپہ سالار اور ۵۰ آدمیوں کو ایلیاہ کے پاس بھیجا۔
سپہ سالار ایلیاہ کے پاس گیا۔ اُس وقت ایلیاہ ایک پہاڑی کے اوپر بیٹھا تھا
سپہ سالار نے ایلیاہ سے کہا، "خُدا کا آدمی بادشاہ کہتا ہے، 'نیچے آؤ۔'"
۱۰ ایلیاہ نے ۵۰ آدمیوں کے سپہ سالار کو جواب دیا، "اگر میں خُدا
کا آدمی * ہوں تو جنّت سے آگ نیچے آئے اور تُمہیں اور تُمہارے ۵۰
آدمیوں کو جلادے۔"
پھر جنّت سے آگ نیچے آئی اور سپہ سالار اور اُسکے ۵۰ آدمیوں کو تباہ
کردی۔
۱۱ اخزیاہ نے دُوسرے سپہ سالار کو ۵۰ آدمیوں کے ساتھ ایلیاہ
کے پاس بھیجا۔ سپہ سالار نے ایلیاہ سے کہا، "خُدا کے آدمی، بادشاہ کہتا ہے
جلدی سے نیچے آؤ!"
۱۲ ایلیاہ نے سپہ سالار اور ۵۰ آدمیوں سے کہا، "اگر میں خُدا کا آدمی
ہوں جنّت سے آگ کو نیچے آنے دو تا کہ تُم کو اور ۵۰ آدمیوں کو تباہ
کرے۔"
تب خُدا کی آگ جنّت سے نیچے آئی اور سپہ سالار اور اُسکے ۵۰ آدمیوں
کو تباہ کردی۔
۱۳ اخزیاہ نے تیسرے سپہ سالار کو بھیجا۔ تیسرا سپہ سالار ایلیاہ کے
پاس آیا، سپہ سالار اس کے گھٹنوں کے بل نیچے گِرا سپہ سالار ایلیاہ سے
گڑگڑاتے ہوئے کہا، "خُدا کے آدمی میں تُم سے التجا کرتا ہوں برائے کرم
میری زندگی اور اپنے اِن پچاس خادموں کو تُمہارے لئے قیمتی رکھو۔
۱۴ جنّت سے آگ نیچے آئی اور پہلے دو سپہ سالاروں اور اُن کے ۵۰
آدمیوں کو تباہ کی لیکن اب رحم کرو اور ہم کو زندہ رہنے دو۔"
۱۵ خُداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو کہا، "سپہ سالار کے ساتھ جاؤ اُس
سے ڈرومت۔"
اِس لئے ایلیاہ سپہ سالار کے ساتھ گیا بادشاہ اخزیاہ سے ملنے۔
۱۶ ایلیاہ نے اخزیاہ کو کہا خداوند یوں کہتا ہے، "اِسرائیل میں ایک
خدا ہے! تُم کیوں پیغام رسانوں کو عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے اپنے
سوالات کا جواب پوچھنے بھیجے ہو؟ چونکہ تُم نے ایسا کیا ہے تم اپنے بستر
سے نہیں اُٹھوگے تُم مرجاؤگے۔"

یورام اخزیاہ کی جگہ لیتا ہے

۱۷ اخزیاہ مر گیا جیسا کہ خُداوند نے ایلیاہ کے ذریعہ کہا۔ اخزیاہ کو
بیٹا نہیں تھا اِسلئے یورام اخزیاہ کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ یورام حکومت کرنا

خُدا کا آدمی بمعنی نبی۔

شروع کیا۔ جب یہورام یہوسفط کا بیٹا دُوسرے سال کے دوران یہوداہ پر بادشاہ تھا۔
۱۸ جو دُوسری سبھی چیزیں اخزیاہ نے کیں وہ کتاب تاریخ سلاطین اِسرائیل میں لکھی ہیں۔

ایلیاہ کو لینے خُداوند کا منصوبہ

۲ اب خداوند کے لئے وقت آگیا ہے ایلیاہ کو طوفان کے ساتھ اوپر
جنّت میں اٹھانے کا۔ ایلیاہ الیشع کے ساتھ جلجال کو گیا۔
۲ ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”برائے کرم یہاں ٹھہرو کیوں کہ خُداوند نے مجھے بیت ایل کو جانے کے لئے کہا۔“
لیکن الیشع نے کہا، ”میں خداوند کی زندگی کی اور تمہاری زندگی کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں چھوڑونگا۔“ اسلئے وہ لوگ بیت ایل چلے گئے۔
۳ بیت ایل کے نبیوں کا گروہ الیشع کے پاس آیا اور اُس کو کہا، ”کیا تُم جانتے ہو خُداوند تُمہارے آقا کو آج تُم سے لے لے گا؟“
الیشع نے کہا، ”ہاں میں یہ جانتا ہوں اس بارے میں بات مت کرو۔“
۴ ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”برائے کرم یہاں ٹھہرو کیوں کہ خُداوند نے مجھے کہا یریحو کو جاؤ۔“
لیکن الیشع نے کہا، ”میں خداوند کی زندگی اور تمہاری زندگی کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تم سے جدا ہونا نہیں چاہتا ہوں۔“ اسلئے وہ دونوں یریحو چلے گئے۔
۵ یریحو میں نبیوں کا گروہ الیشع کے پاس آیا اور اُسکو کہا، ”کیا تُم جانتے ہو کہ خُداوند تُمہارے آقا کو آج لے لے گا؟“
الیشع نے جواب دیا، ”ہاں یہ میں جانتا ہوں اس بارے میں بات نہ کرو۔“
۶ ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”برائے کرم یہاں ٹھہرو کیونکہ خُداوند نے مجھے کہا ہے کہ دریائے یردن کو جاؤ۔“
الیشع نے جواب دیا، ”میں خداوند کی زندگی اور تمہاری زندگی کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تم سے جدا نہیں ہوؤنگا۔“ اس لئے دو آدمی چلے گئے۔
۷ وہاں نبیوں کے گروہ کے پچاس آدمی تھے جواُن کے پیچھے چلے تھے۔
ایلیاہ اور الیشع دریائے یردن پر رُک گئے۔ پچاس آدمی ایلیاہ اور الیشع سے دور
کھڑے رہے۔ ۸ ایلیاہ نے اپنا کوٹ اُتارا اور اُس کو لپیٹ کر پانی پر مارا
پانی دائیں اور بائیں جانب ہٹ گیا۔ تب ایلیاہ اور الیشع نے سوکھی زمین
سے دریا کو پار کیا۔
۹ اُن کے دریا پار کرنے کے بعد ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”اس سے پہلے کہ خُدا مجھ کو تُم سے لے لے تم مجھ سے کیا کروانا چاہتے ہو؟“

الیشع نے کہا، ”میں آپ کی رُوح کا دو گنا حصّہ میرے لئے چاہتا ہوں۔“
۱۰ ایلیاہ نے کہا، ”تُم نے ایک مشکل بات پوچھی ہے اگر تُم مجھے اپنے سے دور لے جاتے ہوئے دیکھو تو وہ تمہیں ملیگا جو تم نے مانگا ہے۔ اگر تم مجھے اپنے سے دور لے جاتے ہوئے نہیں دیکھتے ہو تو تم وہ نہیں پاؤ گے جسے تم نے مانگا ہے۔“

خُدا ایلیاہ کو جنت میں لے جاتا ہے

۱۱ ایلیاہ اور الیشع ایک ساتھ باتیں کرتے چل رہے تھے اچانک کُچھ گھوڑے اور رتھ آئے اور ایلیاہ الیشع میں سے سے علحدٰہ ہوا۔ گھوڑے اور رتھ آگ کے مانند تھے۔ ایلیاہ ایک طوفانی ہوا سے اُوپر جنّت میں لے لیا گیا۔
۱۲ الیشع نے دیکھا اور چلاّیا ، ”میرے باپ! میرے باپ! اِسرائیل کی رتھ اور اُس کے گھوڑ سوار سپاہی۔*“
الیشع نے ایلیاہ کو دوبارہ کبھی نہیں دیکھا۔ الیشع نے اپنے کپڑوں کو
مُٹھی میں پکڑ کر اُنہیں پھاڑ ڈالا اپنے غم کو ظاہر کرنے کے لئے۔ ۱۳ ایلیاہ
کا کوٹ زمین پر گر گیا تھا۔ الیشع نے اسے اٹھایا تب وہ گیا اور یردن ندی کے کنارے پر کھڑا ہو گیا۔
۱۴ الیشع نے ایلیاہ کا کوٹ لیا اور اس سے پانی پر مارا، اور کہا، ”خداوند ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟“ جب وہ پانی پر مارا، تو پانی دائیں اور بائیں جانب ہٹ گیا اور تب الیشع نے دریا پار کیا۔

نبی ایلیاہ کی مانگ کرتے ہیں

۱۵ جب یریحو میں نبیوں کے گروہ نے الیشع کو دیکھا اُنہوں نے کہا،
”اب ایلیاہ کی رُوح الیشع پر ہے۔“ تب وہ الیشع کے پاس گئے اور اس کے
آگے جھکے۔ ۱۶ اُنہوں نے اُس کو کہا، ”دیکھو ہمارے پاس ۵۰ طاقتور
آدمی ہیں برائے کرم انہیں جانے دو اور اپنے آقا کو تلاش کرنے دو۔ ہوسکتا ہے خُداوند کی رُوح ایلیاہ کو اوپر لے لی ہو اور اُس کو پہاڑی کی چوٹی یا کہیں وادی میں گرادی ہو۔“
لیکن الیشع نے جواب دیا! نہیں، ایلیاہ کو تلاش کرنے کے لئے آدمیوں کو مت بھیجو۔“
۱۷ نبیوں کے گروہ نے اتنی ضد کیا کہ وہ اسے اور منع کرنے سے شرما گیا۔ تب الیشع نے کہا، ”ٹھیک ہے ایلیاہ کو تلاش کرنے کے لئے آدمیوں کو بھیجو۔

اِسرائیل کی رتھ اور گھوڑ سوار سپاہی شاید اُس کے معنی خُدا اور اُسکی جنّتی فوج (فرشتے)۔

نبیوں کے گروہ نے ۵۰ آدمیوں کو ایلیاہ کو تلاش کرنے کے لئے
بھیجا اُنہوں نے تین دن تک تلاش کیا لیکن وہ اسے نہ پائے۔ ۱۸ اِس
لئے آدمی یریحو گئے جہاں الیشع ٹھہرا ہوا تھا اُنہوں نے اُسکو کہا کہ وہ ایلیاہ کو
نہ پاسکے۔ الیشع نے اُنہیں کہا، "میں نے نہ جانے کے لئے کہا تھا۔"

الیشع پانی کو اچھا بناتا ہے

۱۹ شہر کے آدمی نے الیشع سے کہا، "جناب آپ اُس شہر کو عمدہ
جگہ میں دیکھ سکتے ہیں لیکن اُس کا پانی خراب ہے کیوں کہ زمین سے فصل
نہیں اُگتی۔"

۲۰ الیشع نے کہا، "میرے پاس ایک نیا کٹورہ لاؤ اور اس میں نمک
ڈالو۔"

اسلئے وہ اسے اس کے پاس لایا۔ ۲۱ تب الیشع اُس جگہ سے باہر گیا
جہاں پانی زمین سے بہہ رہا تھا۔ الیشع نے پانی میں نمک کو پھینکا اُس نے
کہا، "خُداوند نے کہا، 'میں اُس پانی کو بالکل خالص بنا رہا ہوں پھر یہ کبھی
موت کا یا زمین کو بنجر بنانے کا سبب نہیں بنے گا۔'"

۲۲ پانی خالص ہو گیا اور پانی آج تک بھی اچھا ہے یہ ویسا ہی ہوا جیسا
کہ الیشع نے کہا۔

کُچھ لڑکے الیشع کا مذاق اُڑاتے ہیں

۲۳ الیشع اُس شہر سے بیت ایل کو گیا۔ الیشع پہاڑی پر سے شہر
جارہا تھا اور کُچھ لڑکے شہر کے باہر آرہے تھے وہ الیشع کا مذاق اُڑانے لگے۔
اُنہوں نے کہا، "اُوپر جاؤ تُم گنجے آدمی، اُوپر جاؤ تُم گنجے آدمی۔"

۲۴ الیشع نے اُنہیں مُڑ کر دیکھا اُس نے خُداوند سے التجا کی کہ اُن کا
بُرا ہو۔ اُسی وقت دو ریچھوں نے جنگل سے آکر لڑکوں پر حملہ کردیا وہ ۴۲
لڑکے تھے جنہیں ریچھوں نے پھاڑ دیا۔

۲۵ الیشع بیت ایل سے نکلا اور کرمل کی چوٹی پر گیا۔ وہاں سے الیشع
سامریہ چلا گیا۔

یورام اِسرائیل کا بادشاہ ہوتا ہے

۳ اخی اب کا بیٹا یورام سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اُس
نے یہوسفط کے یہوداہ پر بادشاہت کے اٹھارویں سال سے
حکومت کرنا شروع کیا۔ اس نے ۱۲ سال تک حکومت کی۔ ۲ یورام
نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُری کہیں۔ وہ اپنے باپ اور ماں کی
طرح نہیں تھا کیوں کہ اُس نے اُس ستون کو ہٹا دیا جو اُسکے باپ نے بعل
کی پرستش کے لئے بنایا تھا۔ ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں
کو جاری رکھا۔ یُربعام اِسرائیل کو گناہ کرانے کا سبب بنا۔ یورام نے
یُربعام کے گناہوں کو نہیں روکا۔

موآب کا اسرائیل سے علحدہ ہونا

۴ میسا موآب کا بادشاہ تھا۔ میسا کی کئی ذاتی بھیڑیں تھیں۔ میسا نے
ایک لاکھ میمنوں اور ایک لاکھ مینڈھوں کا اُون اِسرائیل کے بادشاہ کو دیا۔
۵ لیکن جب اخی اب مر گیا تو موآب کا بادشاہ اِسرائیل کی حکومت کے
خلاف بغاوت کی۔

۶ تب بادشاہ یورام سامریہ کے باہر گیا اور اِسرائیل کے لوگوں کو
ایک ساتھ جمع کیا۔ ۷ یورام نے قاصدوں کو یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط
کے پاس بھیجا یورام نے کہا، "موآب کا بادشاہ میری سلطنت سے آزاد
ہو گیا ہے۔ کیا تُم موآب کے خلاف جنگ کرنے میرے ساتھ چلوگے؟"

یہوسفط نے کہا، "ہاں میں تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔ ہم ایک ساتھ ایک
فوج کی طرح شامل ہوں گے۔ میرے لوگ تُمہارے لوگوں کی طرح ہوں گے
اور میرے گھوڑے تُمہارے گھوڑوں کی طرح ہوں گے۔"

الیشع سے تین بادشاہوں کا مشورہ کرنا

۸ یہوسفط نے یورام سے پوچھا، "ہمیں کس راستے سے جانا ہوگا؟"

یورام نے جواب دیا، "ہمیں ادوم کے ریگستان سے جانا ہوگا۔"

۹ اس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یہوداہ کے بادشاہ اور ادوم کے بادشاہ
کے ساتھ گیا اُنہوں نے سات دن تک سفر کیا۔ اُن کے ساتھ کافی مقدار
میں پانی اُن کی فوجوں اور اُن کی جانوروں کے لئے نہیں تھا۔ ۱۰ آخر کار
اِسرائیل کا بادشاہ (یورام) نے کہا آہ!، "میں سمجھتا ہوں۔ خُداوند نے
حقیقت میں تین بادشاہوں کو صرف اِس لئے ایک ساتھ لایا۔ تاکہ موآبیوں
کو شکست دے دیں۔"

۱۱ لیکن یہوسفط نے کہا، "یقیناً خُداوند کے نبیوں میں سے ایک
یہاں ہے ہمیں نبی سے پوچھنے دو خُداوند کیا کہتا ہے جو ہمیں کرنا چاہئے۔"

اِسرائیل کے بادشاہ کے خادموں میں سے ایک نے کہا، "سافط کا بیٹا
الیشع یہاں ہے۔ الیشع ایلیاہ کا خادم تھا۔"*

۱۲ یہوسفط نے کہا، "خُداوند کا کلام الیشع کے ساتھ ہے۔"

اِس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یورام، یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط اور ادوم کا
بادشاہ، الیشع کو دیکھنے گئے۔

۱۳ الیشع نے اِسرائیل کے بادشاہ (یورام) سے کہا، "تُم مجھ سے کیا
چاہتے ہو؟ اپنے والدین کے نبیوں کے پاس جاؤ۔"

الیشع ایلیاہ کا خادم تھا ادبی طور پر، "الیشع ایلیاہ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا۔"

اسرائیل کے بادشاہ نے الیشع سے کہا، "نہیں، ہم تُم سے ملنے آئے
ہیں کیوں کہ خُداوند نے ہم تینوں بادشاہوں کو ایک ساتھ بُلایا ہے تا کہ
موآبی ہم لوگوں کو شکست دے ہم کو تُمہاری مدد کی ضرورت ہے۔"
۱۴ الیشع نے کہا، "میں یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط کی عزّت کرتا ہوں
اور میں خُداوند قادرِ مطلق کی خدمت کرتا ہوں۔ اور خداوند کی حیات کی قسم
میں یہاں صرف یہوسفط کی وجہ سے آیا ہوں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں، اگر
یہوسفط یہاں نہ ہوتا تو میں تُم لوگوں پر کوئی توجّہ نہ کرتا، میں تُمہیں بالکل
نظر انداز کر دیتا۔ ۱۵ لیکن اب ایک آدمی کو میرے پاس لاؤ جو بربط بجا
سکے۔" جب آدمی نے بربط بجایا خُداوند کی قوّت، الیشع پر آئی۔ ۱۶ تب
الیشع نے کہا، "یہ وہ ہے جو خُداوند تم سے کہتا ہے: وادی میں گڑھا کھودو۔
۱۷ یہ وہ ہے جو خداوند کہتا ہے: نہ تم ہوا کو دیکھو گے اور نہ ہی بارش کو
لیکن وہ وادی پانی سے بھر جائیگی۔ تب تُم اور تُمہاری مویشی تازہ پانی پیئنگے
۱۸ یہ کرنا خُداوند کے لئے ایک آسان بات ہے۔ وہ تُمہیں بھی موآبیوں
کو شکست دینے دے گا۔ ۱۹ تم سبھی ترقی یافتہ اور طاقتور شہروں کو
جیت لوگے۔ تُم ہر اچھّے درخت کو کاٹو گے تُم تمام پانی کے چشموں کو
روکوگے۔ تُم ہر کھیت کو پتّھر پھینک کر تباہ کروگے۔"
۲۰ صبح میں صبح کی قربانی کے وقت پانی ادوم کی سمت سے بہنا
شروع ہوگا اور وادی بھر جائے گی۔
۲۱ موآب کے لوگوں نے سُنا کہ بادشاہ اُن کے خلاف لڑنے آئے
ہیں۔ اِس لئے موآب کے لوگ ایک ساتھ جمع ہوئے تمام آدمی بوڑھے بھی
زرہ بکتر پہنے ہوئے وہ سرحد پر انتظار کئے۔ (جنگ کے لئے تیّار)
۲۲ موآب کے لوگ اُس صبح جلدی اُٹھے طلوع ہوتا سورج وادی کے پانی پر
چمک رہا تھا اور یہ موآب کے لوگوں کے خون کی مانند دکھائی دیتا تھا۔
۲۳ موآب کے لوگوں نے کہا، "خُون کو دیکھو! بادشاہوں نے ایک
دُوسرے سے لڑا ہے۔ اُنہوں نے ایک دُوسرے کو تباہ کیا ہے ہم لوگ
وہاں جاکر اُن مُردہ لوگوں کے پاس سے قیمتی چیزیں لیں گے۔"
۲۴ موآبی لوگ اسرائیلی خیمہ میں آئے لیکن اِسرائیلی باہر آئے اور
موآبی فوج پر حملہ کئے۔ موآبی لوگ اِسرائیلیوں کے پاس بھاگے
اِسرائیلیوں نے اُن کا موآب میں پیچھا کیا لڑنے کے لئے۔
۲۵ اسرائیلیوں نے شہروں کو تباہ کیا اُنہوں نے پتّھر پھینکے موآب میں
ہر اچھّے میدانوں میں اُنہوں نے تمام پانی کے چشموں کو روک دیا اور اُنہوں
نے تمام اچھّے درختوں کو کاٹ دیا۔ اِسرائیلی مسلسل قِیر حراست تک
لڑے۔ سپاہیوں نے قِیر حراست کو گھیر لیا اور اُس پر حملہ بھی کئے۔
۲۶ موآب کے بادشاہ نے دیکھا کہ لڑائی اُس کے لئے بہت مشکل ہے
اِس لئے وہ ۷۰۰ آدمیوں کو تلواروں کے ساتھ لیا اور ادوم کے بادشاہ کو
مارنے کے لئے فوج کو توڑنے کے لئے بھیجا لیکن وہ ادوم کے بادشاہ تک
پہنچنے فوج کو توڑ نہ سکے۔ ۲۷ تب موآب کے بادشاہ نے اُس کے بڑے
بیٹے کو لیا یہ وہ بیٹا تھا جو اُس کے بعد بادشاہ ہونے والا تھا۔ شہر کی اطراف
فصیل پر موآب کے باشادہ نے اپنے بیٹے کو جلانے کے نذرانہ کے طور پر
پیش کیا اُس چیز نے اسرائیل کے لوگوں کو بہت زیادہ پریشان کیا۔ اِس
لئے اِسرائیل کے لوگوں نے موآب کو چھوڑا اور واپس اُن کی زمین چلے
گئے۔

ایک نبی کی بیوہ کا الیشع سے مدد مانگنا

۴ نبیوں کے گروہ کے ایک آدمی کی بیوی تھی۔ وہ آدمی مر گیا اُسکی
بیوی الیشع کے پاس روئی، "میرا شوہر آپ کے خادم کی مانند تھا
اب میرا شوہر مر چکا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ خُداوند کی تعظیم کرتا تھا
لیکن ایک آدمی کا قرض باقی ہے اور اب وہ آدمی میرے دو بیٹوں کو لینے
آرہا ہے اُنہیں غلام بنانے کے لئے۔"
۲ الیشع نے جواب دیا، "میں تُمہاری کس طرح مدد کر سکتا ہوں۔ مجھے
کہو کہ تُمہارے گھر میں تُمہارے پاس کیا ہے؟"
عورت نے کہا، "گھر میں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے میرے
پاس صرف زیتون کے تیل کا مرتبان ہے۔"
۳ تب الیشع نے کہا، "جاؤ اور اپنے سارے پڑوسیوں سے خالی
مرتبانوں کو مانگ کر لاؤ۔ کئی مرتبان مانگو۔
۴ پھر اپنے گھر جاؤ اور دروازے بند کر لو صرف تُم اور تُمہارے بیٹے گھر
میں رہیں گے۔ پھر ہر ایک مرتبانوں میں تیل ڈالو اور اسے ایک طرف
رکھو۔"
۵ اُس طرح وہ عورت الیشع کے پاس سے نکلی اور اپنے گھر میں گئی اور
دروازہ بند کر دی صرف وہ اور اُس کے بیٹے گھر میں تھے اُس کے
بیٹے مرتبانوں کو لائے اور اسے تیل سے بھر دیئے۔ ۶ اُس نے کئی
مرتبانوں کو بھرے آخر کار اُس نے اپنے بیٹے سے کہا، "ایک اور مرتبان
میرے پاس لاؤ۔"
لیکن تمام مرتبان بھرے ہوئے تھے اس لڑکے نے عورت سے کہا،
"یہاں اور کوئی مرتبان خالی نہیں ہے۔" اُس وقت مرتبان میں تیل ختم
ہو چکا تھا۔
۷ تب اُس عورت نے خُدا کے آدمی (الیشع) سے کہی کیا واقعہ ہوا۔
الیشع نے اُس سے کہا، "جاؤ تیل کو بیچو اور قرض ادا کرو تیل کے بیچنے کے
بعد اور قرض ادا کرنے کے بعد تُم اور تُمہارے بیٹے جو رقم بچی ہے اُس سے
گذارہ کر سکتے ہیں۔"

شونیم کی ایک عورت کا الیشع کو کمرہ دینا

۸ ایک دن الیشع شونیم کو گیا۔ ایک دولت مند عورت وہاں رہتی
تھی۔ اُس عورت نے الیشع سے کہا، ”وہ اُس کے گھر پر ٹھہرے اور کھانا
کھائے۔ اِس لئے جب بھی الیشع وہاں گیا وہ اسکے ساتھ ٹھہرا اور کھانا کھایا۔
۹ عورت نے اپنے شوہر سے کہا، ”دیکھو! میں دیکھ سکتی ہوں کہ الیشع
ایک مُقدّس خُدا کا آدمی ہے وہ ہمارے گھر سے ہر وقت گذرتا ہے۔
۱۰ ہمیں الیشع کے لئے چھت پر ایک چھوٹا کمرہ بنانے دو۔ ہم اس
کمرے کو ایک پلنگ ، میز، چراغ، اور کرسی سے آراستہ کریں گے تا کہ وہ
جب بھی ہمارے ساتھ رہنے کے لئے آئے وہ وہاں رہ سکے۔“
۱۱ ایک دن الیشع عورت کے گھر آیا وہ اُس کمرے میں گیا اور اُس کو
جانچا۔ ۱۲ الیشع نے اپنے خادم جیحازی سے کہا، ”اس شونیمی عورت کو
بُلاؤ۔“
خادم نے شونیمی عورت کو بلایا اور وہ الیشع کے سامنے کھڑی ہوئی۔
۱۳ الیشع نے اُس کے خادم کو کہا، ”اس عورت سے کہو، ’تم ہماری دیکھ
بھال کی خاطر بڑی تکلیف اٹھائی۔ اسکے بدلے میں ہم تمہارے لئے کیا کر
سکتے ہیں؟ اگر تم چاہو تو ہم بادشاہ یا فوج کے سپہ سالار سے تمہاری خاطر
بات کر سکتے ہیں؟‘“
عورت نے جواب دیا، ”میں یہاں اچھی طرح اپنے لوگوں میں ہوں۔“
۱۴ الیشع نے جیحازی سے کہا، ”ہم اُس کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟“
جیحازی نے جواب دیا، ”میں جانتا ہوں! اسکو بیٹا نہیں ہے اور اُسکا
شوہر ایک بوڑھا آدمی ہے۔“
۱۵ تب الیشع نے کہا، ”اُسکو بلاؤ۔“
اِس لئے جیحازی نے اُس عورت کو بُلایا وہ آئی اور دروازے پر کھڑی
رہی۔ ۱۶ الیشع نے عورت سے کہا، ”اس وقت سے دوسرے بہار کے
موسم تک تُمہاری گود میں تُمہارا لڑکا ہوگا۔“
عورت نے کہا، ”نہیں جناب! اے خُدا کے آدمی مجھ سے جھوٹ مت
کہو۔“

شونیم کی عورت کو بیٹا ہوتا ہے

۱۷ لیکن عورت حاملہ ہوئی اُس نے لڑکے کو جنم دیا دُوسرے بہار
کے موسم میں جیسا کہ الیشع نے کہا تھا۔
۱۸ لڑکا بڑا ہوا۔ ایک دن لڑکا باہر کھیتوں میں اُسکے باپ اور آدمیوں
کو جو اناج کاٹ رہے تھے دیکھنے گیا۔ ۱۹ لڑکے نے اُسکے باپ سے کہا،
”آہ میرا سر۔ میرا سر پھٹا جا رہا ہے۔“
باپ نے اُس کے نوکر سے کہا، ”اِس کو اُس کی ماں کے پاس لیجاؤ۔“
۲۰ نوکر لڑکے کو ماں کے پاس لے گیا لڑکا ماں کی گود میں دوپہر
تک بیٹھا اور وہ مر گیا۔

عورت کا الیشع سے ملنا

۲۱ عورت نے لڑکے کو خُدا کے آدمی (الیشع) کے بستر پر لٹا دیا اور
اُس کمرے کا دروازہ بند کیا اور باہر چلی گئی۔ ۲۲ اُس نے اپنے شوہر کو
بُلایا اور کہا، ”برائے کرم تُمہارے کسی ایک نوکر اور ایک خچّر کو میرے
پاس بھیجو تب میں جلد ہی خُدا کے آدمی کو لینے جاؤں گی اور واپس آؤں گی۔
۲۳ عورت کے شوہر نے کہا، ”تُم آج کیوں خُدا کے آدمی کے پاس
جانا چاہتی ہو؟“ یہ کوئی نیا چاند یا سبت کا دن نہیں ہے۔“
اُس نے کہا، ”فکر نہ کرو ہر چیز ٹھیک ہے۔“
۲۴ تب اُس نے خچّر پر زین ڈالی اور اُس کے خادم سے کہا، ”جلدی
چلو جب تک میں نہ کہوں تو آہستہ نہ چل۔“
۲۵ عورت کرمل کی چوٹی پر خُدا کے آدمی کو لینے گئی۔
خُدا کے آدمی نے دیکھا کہ شونیمی عورت دور سے آرہی ہے۔ الیشع نے
اپنے ملازم جیحازی سے کہا، ”دیکھو اُس شونیمی عورت کو۔ ۲۶ برائے
کرم ابھی دوڑ کر اُس سے ملو اُس سے کہو، ’کیا ہوا؟ کیا تُم بالکل ٹھیک ہو؟
کیا تُمہارا شوہر ٹھیک ہے؟ کیا تمہارا بیٹا بالکل ٹھیک ہے؟‘“
جیحازی نے شونیمی عورت سے اِن چیزوں کو پوچھا اُس نے جواب دیا
ہر چیز ٹھیک ہے۔“
۲۷ لیکن شونیمی عورت اوپر پہاڑی پر خُدا کے آدمی کے پاس گئی وہ
جُھک گئی اور الیشع کے قدم چھوئی۔ جیحازی اس خاتون کو ڈھکیل دینے کے
لئے آگے بڑھا۔ لیکن خُدا کے آدمی نے جیحازی سے کہا، ”اُس کو اکیلا چھوڑ
دو۔ وہ بہت تناؤ میں ہے اور خُداوند نے اس عورت کے متعلق کچھ ظاہر
نہیں کیا۔ خداوند نے اس خبر کو مجھ سے پوشیدہ رکھا۔“
۲۸ تب شونیمی عورت نے کہا، ”جناب میں نے بیٹے کے لئے کبھی
نہیں پوچھا تھا میں نے تُم سے کہا، ’مجھے فریب مت دو۔‘“
۲۹ تب الیشع نے جیحازی سے کہا، ”جانے کے لئے تیّار رہو میری
چھڑی لو اور چلو کسی سے بات کرنے کے لئے مت رُکو اگر راستے میں کسی
سے ملو تو خیر مقدم نہ کرو اور اگر تم سے کوئی خیر مقدم کرے تو جواب نہ
دو۔ میری چھڑی کو لڑکے کے چہرے پر رکھو۔“
۳۰ لیکن لڑکے کی ماں نے کہا، ”میں خداوند اور تمہاری زندگی کی قسم
کھاتی ہوں میں آپ کے بغیر یہاں سے نہیں جاؤں گی۔“
اِس لئے الیشع اُٹھا اور شونیمی عورت کے ساتھ چلا۔
۳۱ جیحازی شونیمی عورت کے گھر شونیمی عورت اور الیشع سے پہلے

پہنچا۔ جیحازی نے چھڑی کو بچّے کے چہرہ پر رکھا لیکن لڑکے نے بات
نہیں کی یا کوئی ایسی نشانی دکھائی نہیں دی جس سے ظاہر ہو کہ اُس نے
کوئی چیز سُنی ہو۔ تب جیحازی واپس الیشع سے ملنے آیا۔ جیحازی نے الیشع
سے کہا، ”لڑکا اُٹھا نہیں۔“

شونیمی عورت کا بیٹا دوبارہ زندہ ہوتا ہے

۳۲ الیشع گھر کے اندر گیا اور وہاں بچّہ اس کے بستر پر مُردہ پڑا
تھا۔ ۳۳ الیشع کمرہ کے اندر گیا اور دروازہ بند کردیا۔ الیشع اور بچّہ دونوں
اب تنہا کمرہ میں تھے۔ تب الیشع نے خُداوند سے دُعا کی۔ ۳۴ الیشع بستر
کے پاس گیا اور بچّے پر لیٹ گیا۔ الیشع نے بچّے کے منہ پر اپنا منہ رکھّا۔
الیشع نے اپنی آنکھیں اُسکی آنکھوں پر رکھیّں۔ الیشع نے اپنا ہاتھ بچّے کے
ہاتھ پر رکھّا۔ الیشع اس وقت تک بچّے کے اُوپر پڑا رہا جب تک کہ بچّے کا
جسم گرم نہ ہو گیا۔
۳۵ تب الیشع کمرہ کے اطراف گھوما وہ دوبارہ گیا اور بچّے کے اُوپر
لیٹ گیا جب تک بچّے نے سات مرتبہ چھینکیں نہ لیں او ر آنکھیں نہ
کھولیں۔
۳۶ الیشع نے جیحازی کو بُلایا اور کہا، ”شونیمی عورت کو بُلاؤ۔“
جیحازی نے شونیمی عورت کو بُلایا اور وہ الیشع کے پاس آئی اس نے
کہا، ”تمہارے بیٹے کو اُٹھالو۔“
۳۷ تب شونیمی عورت (کمرہ کے) اندر گئی اور الیشع کے قدم بوس
ہوئی تب اُس نے بچّے کو اُٹھایا اور باہر گئی۔

الیشع اور زہریلا شوربہ

۳۸ الیشع دوبارہ جلجال گیا اُس وقت زمین پر قحط تھا نبیوں کا گروہ
الیشع کے سامنے بیٹھا تھا۔ الیشع نے اُس کے خادم سے کہا، ”بڑا برتن آگ
پر رکھو اور کچھ شوربہ نبیوں کے گروہ کے لئے بناؤ۔“
۳۹ ایک آدمی باہر کھیت میں بوٹیاں لانے گیا اُس کو ایک جنگلی
انگور کی بیل ملی اُس نے اُس سے کچھ میوے لئے۔ اُس نے اُس میوہ کو
لباس میں رکھا اور واپس لایا۔ اُس نے میوہ کو کاٹا اور برتن میں ڈالا لیکن
نبیوں کے گروہ کو معلوم نہ تھا کہ وہ کس قسم کا میوہ تھا۔
۴۰ تب اُنہوں نے کُچھ شوربہ آدمیوں کو کھانے کے لئے ڈالا لیکن
جب اُنہوں نے شوربہ کھانا شروع کیا اُنہوں نے الیشع کو پُکارا، ”خُدا کے
آدمی برتن میں زہر ہے۔“ پوری غذا زہر آلود ہے اِسلئے اُنہوں نے وہ غذا
نہیں کھائی۔
۴۱ لیکن الیشع نے کہا، ”تھوڑا آٹا لاؤ۔“ اُنہوں نے آٹا الیشع کے
پاس لایا اور اُس نے اُس کو برتن میں پھینکا۔ تب الیشع نے کہا، ”لوگوں
کے لئے شوربہ ڈالو تا کہ وہ کھا اور پی سکیں۔“
اُس شوربہ میں کُچھ بھی نقصان دہ چیز نہ تھی۔

الیشع نبیوں کے گروہ کو کھانا کھلاتا ہے

۴۲ بعل شلیشہ کے پاس سے ایک آدمی اور پہلی فصل کی روٹی خُدا
کے آدمی (الیشع) کے لئے لایا اُس آدمی نے بارلی کے ۲۰ روٹی کے ٹکڑے
اور تازہ اناج اُس کے تھیلے میں لایا۔ تب الیشع نے کہا، ”یہ غذا لوگوں کو دو
تا کہ وہ کھا سکیں۔“
۴۳ الیشع کے خادم نے کہا، ”کیا؟ یہاں تو ۱۰۰ آدمی ہیں میں اُن
تمام آدمیوں کو کیسے غذا دے سکتا ہوں؟“
لیکن الیشع نے کہا، ”لوگوں کو کھانے کے لئے غذا دو خُداوند کہتا ہے،
’وہ کھائیں گے اور پھر بھی غذا بچی رہے گی۔‘“
۴۴ تب الیشع کے خادم نے کھانا نبیوں کے گروہ کے سامنے رکھا
نبیوں کے گروہ نے کافی سَیر ہو کر کھایا اور پھر بھی کھانا بچا رہا یہ واقعہ ہوا
جیسا کہ خُداوند نے کہا۔

نعمان کا مسئلہ

۵ نعمان ارام کے بادشاہ کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ نعمان بہت اہم
تھا اُس کے بادشاہ کے لئے۔ نعمان بہت اہم تھا کیوں کہ
خُداوند نے اُس کو ارام کو فتح کرانے استعمال کیا تھا۔ نعمان عظیم اور
طاقتور آدمی تھا لیکن وہ کوڑھ کا بیمار بھی تھا۔
۲ ارامی فوج نے کئی سپاہیوں کے گروہوں کو اِسرائیل میں لڑنے
بھیجا سپاہیوں نے لوگوں کو غلام بنایا۔ ایک مرتبہ اُنہوں نے ایک چھوٹی
لڑکی کو اِسرائیل کی زمین سے لیا۔ یہ چھوٹی لڑکی نعمان کی بیوی کی خادمہ
ہوئی۔ ۳ اُس لڑکی نے نعمان کی بیوی سے کہا، ”میں چاہتی ہوں کہ میرا آقا
(نعمان) نبی (الیشع) سے ملِے جو سامریہ میں رہتا ہے وہ نبی نعمان کو اُس
کی کوڑھ کو شفا دے سکتا ہے۔“
۴ نعمان اُس کے آقا کے پاس گیا (ارام کا بادشاہ) نعمان نے ارام کے
بادشاہ سے کہا اُن باتوں کو جو اِسرائیلی لڑکی نے کہا تھا۔
۵ تب ارام کے بادشاہ نے کہا، ”اب جاؤ اور میں اِسرائیل کے بادشاہ
کو ایک خط بھیجوں گا۔“
اِس لئے نعمان اِسرائیل گیا۔ نعمان اپنے ساتھ کُچھ تحفے لے گیا۔ نعمان
اپنے ساتھ ۷۵۰ پاؤنڈ چاندی، ۶۰۰۰ سونے کی مہریں اور دس جوڑے
کپڑے لے گئے۔ ۶ نعمان ارام کے بادشاہ کا خط اِسرائیل کے بادشاہ کے

پاس لے گیا خط میں کہا: ”یہ خط یہ بتانے کے لئے کہ میں اپنے خادم نعمان
کو بھیج رہا ہوں جو اس خط کو لا رہا ہے تا کہ تم اسکو اس کے کوڑھ سے شفاء
دے سکو۔“
۷ جب اسرائیل کے بادشاہ نے خط پڑھا اُس نے کپڑے پھاڑے یہ
ظاہر کرنے کے لئے وہ غمزدہ اور پریشان ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ نے
کہا، ”کیا میں خُدا ہوں؟“ نہیں! میرے پاس زندگی اور موت پر قابو کی
طاقت نہیں۔ کیوں ارام کے بادشاہ نے ایک کوڑھی کو علاج کے
لئے میرے پاس بھیجا ہے۔ وہ ضرور ہملوگوں کے خلاف لڑائی لڑنے کے
لئے کچھ بہانہ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہے۔“
۸ الیشع خُدا کے آدمی نے سُنا کہ اسرئیل کے بادشاہ نے اپنے کپڑے
پھاڑ لئے۔ اِس لئے الیشع نے بادشاہ کو پیغام بھیجا آپ نے کیوں اپنے
کپڑے پھاڑے؟ نعمان کو میرے پاس آنے دو تب اسے معلوم ہوگا کہ
اسرئیل میں ایک نبی ہے۔
۹ اس لئے نعمان اُس کے گھوڑوں اور رتھ کے ساتھ الیشع کے گھر آیا
اور دروازہ کے سامنے کھڑا رہا۔
۱۰ الیشع نے خبررساں کو نعمان کے پاس بھیجا۔ خبررساں نے
کہا، ”جاؤ اور دریائے یردن میں سات مرتبہ دھوڈالو تب تُمہاری جِلد کو شفاء
ہوگی اور تُم پاک اور صاف ہوگے۔“
۱۱ نعمان غصہ ہوا اور نکل گیا۔ اُس نے کہا، ”میں سمجھا تھا الیشع کم
از کم باہر آئے گا اور میرے سامنے کھڑا ہوگا اور خُداوند اپنے خُدا کا نام
پُکارے گا۔ میں سمجھا وہ اپنا ہاتھ میرے جسم پر پھیرے گا اور جذام کو شفا
بخشے گا۔ ۱۲ دمشق کے دو دریا ابانہ اور فرفر تمام اِسرائیل کے پانی سے
بہتر ہیں۔ کیا میں اُن دمشق کے دریاؤں میں نہیں دھو سکتا اور پاک صاف
نہیں ہوسکتا۔“ نعمان بہت غصّہ میں تھا اور جانے کے لئے پلٹا۔
۱۳ لیکن نعمان کے خادم اُس کے پاس گئے اُس سے بات کئے
اُنہوں نے کہا، ”باپ! اگر نبی تُمہیں بڑی چیز کرنے کے لئے کہے تو کیا تم
اسے نہیں کروگے؟ لیکن وہ تم سے ایک آسان کام کرنیکے لئے کہا، ’دھوؤ،
تُم پاک اور صاف ہوگے۔‘“
۱۴ اس لئے نعمان نے وہی کیا جو خُدا کے آدمی (الیشع) نے کہا۔
نعمان نیچے گیا اور دریائے یردن میں سات مرتبہ دھویا اور نعمان پاک اور
صاف ہوگیا۔ نعمان کی جِلد بالکل ملائم ہوگئی جس طرح بچّے کی ہوتی ہے۔
۱۵ نعمان اور اُس کے تمام گروہ خُدا کے آدمی الیشع کے پاس واپس
آئے وہ الیشع کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا، ”دیکھو اب میں جان گیا ہوں
سوائے اِسرائیل کے تمام زمین پر کوئی خدا نہیں اب برائے کرم میری
جانب سے تحفہ قبول کیجئے۔“
۱۶ لیکن الیشع نے کہا، ”میں نے خُداوند کی خدمت کی میں خداوند کی
زندگی کی قسم کھاتا ہوں میں کوئی تحفہ قبول نہیں کروں گا۔“
نعمان نے بہت کوشش کی کہ الیشع تحفہ لے لے لیکن الیشع نے انکار
کیا۔ ۱۷ تب نعمان نے کہا، ”اگر تُم یہ تحفہ قبول نہیں کرنا چاہتے تو کم
از کم یہ میرے لئے یہ کیجئے مجھے کچھ مٹّی اسرائیل سے لینے دو۔ * جنہیں
ٹوکروں میں دو خچّروں پر لادوں گا۔ کیوں کہ دوبارہ میں جلانے کا نذرانہ یا
قربانی کبھی بھی دُوسرے خُداؤں کو نہیں پیش کروں گا۔ میں قربانی صرف
خُداوند کو پیش کروں گا۔ ۱۸ اور اب میں خُداوند سے دُعا کرتا ہوں کہ اس
کے لئے مجھے معاف کر: آئندہ جب بھی میرا آقا (ارام کا بادشاہ) رمّون کی
ہیکل میں عبادت کرنے کے لئے جائے گا وہ مورتیوں کے آگے جھکے گا اور
وہ سہارے کے لئے مجھ پر جھکنا چاہے گا۔ اِس لئے مجھے بھی رمّون کی ہیکل
میں جھکنا چاہئے۔ اگر اس طرح کی بات ہوتی ہے تو اب میں خُداوند سے
معافی مانگتا ہوں۔“
۱۹ تب الیشع نے نعمان سے کہا، ”سلامتی سے جاؤ۔“
اِسلئے نعمان الیشع کو چھوڑا اور کُچھ دور گیا۔ ۲۰ لیکن خدا کے آدمی الیشع
کے خادم جیحازی نے کہا، ”دیکھو میرے آقا (الیشع) نے نعمان ارامی کو
بغیر تحفہ قبول کئے جانے دیا جسے وہ لایا تھا۔ میں خُداوند کی زندگی کی قسم
کھاتا ہوں میں نعمان کے پیچھے جاؤں گا اور اُس سے کُچھ لوں گا۔“ ۲۱ اِس
لئے جیحازی نعمان کے پاس دوڑا۔
نعمان نے دیکھا کوئی اُس کے پیچھے دوڑ رہا ہے وہ رتھ سے نیچے اُترا
جیحازی سے ملنے۔ نعمان نے کہا، ”کیا سب ٹھیک ہے؟“
۲۲ جیحازی نے کہا، ”ہاں سب کُچھ ٹھیک ہے۔“ میرے آقا
(الیشع) نے مجھے بھیجا ہے اُس نے کہا، ’دیکھو دو نوجوان آدمی میرے پاس
آئے وہ افرائیم کے پہاڑی مُلک کے نبیوں کے گروہ سے تھے۔ برائے کرم
اُنہیں ۷۵ پاؤنڈ چاندی اور دو جوڑا کپڑا اُنہیں دے دو۔‘“
۲۳ نعمان نے کہا، ”برائے کرم ۱۵۰ پاؤنڈ لے لو۔ نعمان نے
جیحازی کو چاندی لینے کے لئے منایا۔ نعمان نے ۱۵۰ پاؤنڈ چاندی دو
تھیلوں میں رکھا اور دو جوڑا کپڑا لیا۔ تب نعمان نے یہ چیزیں جیحازی کو
دیں۔ ۲۴ جب جیحازی پہاڑی پر آیا تو اُس نے یہ چیزیں خادموں سے
لیں اور اُنہیں روانہ کردیا۔ پھر جیحازی نے اُن چیزوں کو گھر میں چھپا دیا۔
۲۵ جیحازی اندر آیا اور اُسکے آقا (الیشع) کے سامنے کھڑا ہوا۔ الیشع نے
جیحازی سے کہا، ”تُم کہاں گئے تھے جیحازی؟“
جیحازی نے کہا، ”میں کہیں بھی نہیں گیا۔“

مجھے ... لینے دو نعمان سوچا کہ اِسرائیل کی زمین مُقدّس ہے اِس لئے وہ کُچھ مٹّی
لینا چاہتا تھا تا کہ خُداوند کی عبادت اپنے ملک میں کرے۔

۲۶ الیشع نے جیحازی سے کہا، "یہ سچ نہیں ہے میرا دل تُمہارے
ساتھ تھا جب نعمان اپنی رتھ سے تم سے ملنے کے لئے پلٹا۔ یہ وقت رقم،
کپڑے، زیتون، انگور، بھیڑیں، گائیں یا مرد اور عورت خادماؤں کو لینے کا
نہیں۔ ۲۷ اب تُم کو اور تُمہارے بچّوں کو نعمان کی بیماری ہوگی اور تُم
ہمیشہ (کوڑھی) جذامی رہوگے۔"
جب جیحازی الیشع کے پاس سے نکلا تو جیحازی کی جِلد برف کی طرح
سفید تھی جیحازی جُذام سے بیمار تھا۔

الیشع اور کلہاڑی

۶ نبیوں کے گروہ نے الیشع سے کہا، "ہم اُس جگہ جہاں ٹھہرے ہیں
ہمارے لئے بہت چھوٹی ہے۔ ۲ ہمیں دریائے یردن جانے اور کُچھ
لکڑی کاٹنے دو ہم میں سے ہر ایک، ایک ایک لٹھا لے گا اور ہملوگ وہاں
اپنے رہنے کے لئے ایک جگہ بنائیں گے۔"
الیشع نے جواب دیا، "ٹھیک ہے جاؤ اور کرو۔"
۳ ایک آدمی نے کہا، "برائے کرم ہمارے ساتھ چلئے۔"
الیشع نے کہا، "ٹھیک ہے میں تُمہارے ساتھ چلوں گا۔"
۴ اسطرح الیشع نبیوں کے گروہ کے ساتھ گیا۔ جب وہ دریائے یردن
پہنچے اُنہوں نے کُچھ درختوں کو کاٹنا شروع کیا۔ ۵ لیکن جب ایک آدمی
درخت کاٹ رہا تھا تو کلہاڑی دستے سے باہر نکل گئی اور پانی میں گِر گئی
آدمی نے پُکارا، "اے آقا میں نے وہ کلہاڑی مانگ کر لایا تھا۔"
۶ خُدا کے آدمی (الیشع) نے کہا، "وہ کہاں گِری۔"
اُس آدمی نے وہ جگہ بتائی جہاں کلہاڑی گِری تھی۔ تب الیشع نے ایک
لکڑی کاٹی اور اسے پانی میں پھینکا اُس لکڑی نے کلہاڑی کو پانی کے اوپر تیرا
دیا۔ ۷ الیشع نے کہا، "کلہاڑی کو اُٹھاؤ۔" تب وہ آدمی وہاں پہنچا اور
کلہاڑی اٹھالیا۔

ارام کا بادشاہ اِسرائیل کے بادشاہ کو فریب دیتا ہے

۸ ارام کا بادشاہ اِسرائیل کے خلاف جنگ کررہا تھا۔ اُس نے جنگی
افسروں کے ساتھ ایک نشست منعقد کی۔ اُس نے کہا، "اُس جگہ پر چھپ
جاؤ اور جب اسرائیلی یہاں سے ہوکر نکلیں تو حملہ کرو۔"
۹ لیکن خُدا کے آدمی (الیشع) نے ایک پیغام اِسرائیل کے بادشاہ کو
بھیجا الیشع نے کہا، "ہوشیار رہو اُس جگہ سے مت جاؤ ارامی سپاہی وہاں چھپے
ہوئے ہیں۔"

۱۰ اِسرائیل کے بادشاہ نے اُس کے آدمیوں کو خبر بھیجی کہ اُس
جگہ کے متعلق خُدا کے آدمی (الیشع) نے خبردار کیا ہے اور اِسرائیل کے
بادشاہ نے بہت سے آدمیوں کو بچالیا۔
۱۱ ارام کا بادشاہ بہت پریشان تھا ارام کے بادشاہ نے اپنے فوجی
عہدیداروں کو بُلایا اور کہا، "مجھے کہو کہ اِسرائیل کے بادشاہ کے لئے کون
جاسوسی کررہا ہے۔"
۱۲ ارام کے بادشاہ کے ایک افسر نے کہا، "میرے آقا و بادشاہ ہم
میں سے ایک بھی جاسوس نہیں! اِسرائیل کا نبی الیشع، اِسرائیل کے
بادشاہ سے کئی خُفیہ چیزیں کہہ سکتا ہے، حتّیٰ کہ وہ باتیں بھی جو آپ اپنے
سونے کے کمرے میں کریں۔"
۱۳ ارام کے بادشاہ نے کہا، "جاؤ پتہ کرو الیشع کہاں ہے۔ میں اپنے
لوگوں کو اسے پکڑنے کے لئے بھیجوں گا۔"
خادموں نے ارام کے بادشاہ سے کہا، "الیشع دوتان میں ہے۔"
۱۴ تب ارام کے بادشاہ نے گھوڑے رتھ اور ایک بڑی فوج کو
دوتان روانہ کیا۔ وہ رات میں پہنچے اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۵ الیشع کا خادم
اُس صبح جلدی اُٹھا۔ خادم باہر گیا اُس نے دیکھا گھوڑوں اور رتھوں کے
ساتھ فوج شہر کے اطراف تھی۔
الیشع کے خادم نے الیشع سے کہا، "آہ میرے آقا ہم کیا کرسکتے ہیں؟"
۱۶ الیشع نے کہا، "ڈرومت وہ فوج جو ہمارے لئے جنگ کرتی ہے
اُس فوج سے بڑی ہے جو ارام کے لئے جنگ کرتی ہے۔"
۱۷ تب الیشع نے دُعا کی اور کہا، "خُداوند میں التجا کرتا ہوں کہ
میرے خادم کی آنکھیں کھول دے تا کہ وہ دیکھ سکے۔"
خُداوند نے نوجوان کی آنکھیں کھول دیں اور خادم نے دیکھا پہاڑی
گھوڑوں اور آگ کی رتھوں سے بھری ہے وہ سب الیشع کے اطراف تھے۔
۱۸ وہ گھوڑے اور ارامیوں کی رتھ الیشع کے پاس نیچے آئے۔ الیشع
نے خُداوند سے دُعا کی اور کہا، "میں دُعا کرتا ہوں کہ تُم اُن لوگوں کو
اندھے کردو۔"
اسلئے خُداوند نے الیشع کی عبادت و منّت کی وجہ سے ارامی فوج کو اندھا
بنادیا۔ ۱۹ الیشع نے ارامی فوج سے کہا، "یہ صحیح راستہ نہیں ہے یہ صحیح
شہر نہیں ہے میرے ساتھ آؤ میں تمہیں بتاؤں گا اُس آدمی کو جس کی تُم کو
تلاش ہے۔" تب الیشع نے ارامی فوج کو سامریہ کی طرف لے گیا۔
۲۰ جب وہ سامریہ پہنچے تو الیشع نے کہا، "خُداوند اُن آدمیوں کی
آنکھیں کھول دے تا کہ یہ دیکھ سکیں۔"
تب خُداوند نے اُن کی آنکھیں کھول دیں اور ارامی فوج نے دیکھا وہ شہر
سامریہ میں تھے۔ ۲۱ اِسرائیل کے بادشاہ نے ارامی فوج کو دیکھا۔

اِسرائیل کے بادشاہ نے الیشع سے کہا، ”میرے باپ کیا مجھے اُن کو مار ڈالنا
چاہئے؟ کیا میں اُنہیں مار ڈالوں؟“
۲۲ الیشع نے جواب دیا، ”نہیں، اُن کو جان سے مت مارو تُم اُن
لوگوں کو جو جنگ میں حراست میں آتے ہیں اُنہیں اپنے تلواروں تیروں
کمانوں سے نہیں مارو گے۔ ارامی فوج کو روٹی اور پانی دو اُنہیں کھانے اور
پینے دو پھر اُنہیں اُن کے آقا کے پاس جانے دو۔“
۲۳ اِسرائیل کے بادشاہ نے زیادہ کھانا ارامی فوج کے لئے تیار
کروایا۔ ارامی فوج کھایا پیا اور پھر اِسرائیل کے بادشاہ نے ارامی فوج کو
واپس اُن کے گھر بھیج دیا۔ ارامی فوج اُن کے وطن آقا کے پاس پہنچی۔
ارامیوں نے مزید سپاہیوں کو اِسرائیل کی سر زمین پر دھاوا کرنے نہیں
بھیجا۔

خوفناک قحط سامریہ کو متاثر کرتا ہے

۲۴ اُس واقعہ کے بعد ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنی تمام فوج کو
جمع کیا۔ اور شہر سامریہ کو محصور کرنے اور حملہ کرنے گیا۔ ۲۵ سپاہیوں
نے لوگوں کو شہر میں غذا لانے نہیں دیا اِسلئے سامریہ میں خوفناک بھوک مری
آیا۔ یہ سامریہ میں بہت برا وقت تھا یہ اتنا بُرا وقت تھا کہ ایک گدھے کا
سر ۸۰ چاندی کی مہروں میں بکا اور کبوتر کی گوبری ۵ چاندی کی مہروں
میں بکا۔ ۲۶ اِسرائیل کا بادشاہ شہر کے اطراف گھوم پھر رہا تھا ایک
عورت نے اُسے پکارا عورت نے کہا، ”میرے آقا و بادشاہ برائے کرم
میری مدد کرو۔“
۲۷ اِسرائیل کے بادشاہ نے کہا، ”اگر خداوند تُمہاری مدد نہیں کرتا،
میں تمہاری مدد کیسے کروں؟ میرے پاس تُمہیں دینے کے لئے کُچھ بھی
نہیں ہے۔ نہ کھلیان میں اناج ہے اور نہ ہی مئے کی کولہو میں مئے۔“
۲۸ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے عورت سے پوچھا، ”تُمہاری تکلیف کیا
ہے؟“
عورت نے جواب دیا، ”اِس عورت نے مجھ سے کہا، ’اپنا بیٹا میرے
حوالے کرو تاکہ اُسکو مار کر آج کھاسکیں۔ پھر ہم میرے بیٹے کو کل کھائیں
گے۔‘ ۲۹ اس لئے ہم نے میرے بیٹے کو پکایا اور کھایا پھر دُوسرے
دن میں نے اُس عورت سے کہا، ’تمہارا بیٹا دو تاکہ ہم اُسکو ماریں اور
کھائیں۔‘ لیکن اُس نے بچّے کو چھپالیا۔“
۳۰ جب بادشاہ نے عورت کے الفاظ سُنے تو وہ اتنے غصّے میں تھا کہ
اس نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے۔ جب وہ دیوار کے پاس سے گذرا تو لوگوں
نے دیکھا کہ بادشاہ اپنے کپڑوں کے نیچے موٹے کپڑے پہنا ہے جو یہ ظاہر
کرتا ہے وہ غصّہ میں ہی نہیں بلکہ غمزدہ بھی ہے۔
۳۱ بادشاہ نے کہا، ”خُدا مجھے سزا دے اگر سافط کے بیٹے الیشع کا سر
آج شام تک اُس کے جسم پر قائم رہا تو۔“
۳۲ بادشاہ نے الیشع کے پاس خبر رساں کو بھیجا۔ الیشع اُس کے گھر
میں بیٹھا تھا اور بزرگ اُس کے ساتھ بیٹھے تھے۔ خبر رساں کے پہنچنے سے
پہلے الیشع نے بزرگوں سے کہا، ”دیکھو قاتل کا بیٹا (اسرائیل کا بادشاہ)
آدمیوں کو میرا سر کاٹنے کے لئے بھیج رہا ہے۔ جب خبر رساں پہنچیں تو
دروازہ بند کردو دروازہ کو پکڑو اور اُس کو اندر آنے نہ دو۔ میں اُس کے آقا کے
پیروں کی آواز سُنتا ہوں جو اُسکے پیچھے سے آرہی ہے۔“
۳۳ جب الیشع ابھی بزرگوں (قائدین) سے باتیں کرہی رہا تھا
خبر رساں وہاں آیا اور پیغام دیا پیغام یہ تھا: ”یہ مصیبت خُداوند کی طرف
سے ہے میں خُداوند کا اور کیوں انتظار کروں؟“
۷ الیشع نے کہا، ”خُداوند کا پیغام سُنو خُداوند کہتا ہے: ’کل اُسی
وقت کافی مقدار میں غذا ہوگی اور دوبارہ سستی ہوگی ایک شخص
عمدہ آٹے کی ایک ٹوکری یا دو ٹوکریاں بارلی کی صرف ایک مثقال میں
سامریہ کے دروازے کے قریب بازار میں خریدے گا۔‘“
۲ تب افسر جو بادشاہ کے اہم تجویز پیش کرنے والوں میں سے ایک
تھا خُدا کے آدمی کو جواب دیا۔ اور کہا حتّٰی کہ اگر خُداوند نے جنّت میں
کھڑکیاں بھی بنائیں ایسا واقعہ نہیں ہوگا۔
الیشع نے کہا، ”تُم یہ اپنی آنکھوں سے دیکھو گے لیکن تُم یہ غذا نہیں
کھاؤ گے۔“

جُذامی (کوڑھی) ارامی چھاؤنی کو خالی پاتے ہیں

۳ وہاں شہر کے دروازے پر چار آدمی تھے جو جذام کی بیماری جھیل
رہے تھے انہوں نے ایک دُوسرے سے کہا، ”ہم یہاں کیوں بیٹھے موت
کا انتظار کررہے ہیں؟
۴ یہاں سامریہ میں کھانے کے لئے نہیں ہے اگر ہم شہر میں جاتے
ہیں ہم وہاں مرجائیں گے اگر ہم یہاں ٹھہرتے ہیں تو بھی مریں گے۔
اسلئے ارامی خیمہ کو چلنا ہوگا اگر وہ زندہ رہنے دیں تو ہم رہیں گے اگر وہ مار
ڈالتے ہیں تو ہم صرف مرجائیں گے۔“
۵ اِس لئے غروب آفتاب کے وقت چاروں جُذامی ارامی چھاؤنی
کو گئے۔ وہ ارامی چھاؤنی کے کنارے تک گئے وہاں کوئی نہیں تھے۔
۶ خُداوند نے ارامی فوج کو رتھوں گھوڑوں اور بڑی فوج کی آوازوں کو سُنایا
تھا اِس لئے ارامی سپاہیوں نے ایک دوسرے سے بات کی اور کہا،
”اِسرائیل کے بادشاہ نے ہمارے خلاف لڑنے کے لئے حتّٰی اور مصر کے
بادشاہوں کو کرایہ پر حاصل کیا۔“

۷ ارامی شام میں جلد ہی بھاگے وہ ہر چیز کو چھوڑ دیئے اُنہوں نے اُن کے خیمہ، گھوڑے، گدھے چھوڑے اور اپنی جان بچا کر بھاگے۔

جُذامی دُشمنوں کے چھاؤنی میں

۸ یہ چاروں جذامی خیمہ کے کنارے پہنچے وہ ایک خیمہ کے اندر گئے وہ کھائے اور پئے تب چاروں جذامی چاندی سونا اور کپڑے خیمہ کے باہر لے گئے اُنہوں نے ان چیزوں کو چھپایا اور دُوسرے خیمے میں داخل ہوئے۔ اُنہوں نے چیزوں کو اُس خیمہ کے باہر لے آئے اور انہیں چھپادیا۔ ۹ تب یہ جُذامی نے ایک دُوسرے سے کہا، "ہم بُرائی کر رہے ہیں یہ وہ دن ہے جو خوشخبری لاتا ہے۔ اگر ہم خاموش رہے اور سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کرتے رہیں تو یقیناً ہمیں سزا ملے گی۔ اسلئے ہمیں بادشاہ اور بادشاہ کے محل میں رہنے والوں کو خوشخبری کہنا ہوگا۔"

جُذامی خوش خبری دیتے ہیں

۱۰ اِسلئے یہ جُذامی آئے اور شہر کے پہرے داروں کو بُلایا۔ جُذامیوں نے پہرے داروں سے کہا، "ہم ارامی چھاؤنی میں گئے۔ لیکن ہم نے کسی لوگوں کی آوازیں نہیں سُنی کوئی لوگ وہاں نہ تھے گھوڑے اور گدھے ابھی تک بندھے ہوئے تھے اور خیمہ ابھی تک پڑے ہیں لیکن سب لوگ جا چکے ہیں۔"

۱۱ تب شہر کے دروازہ کے پہرے داروں نے چلایا اور بادشاہ کے گھر کے لوگوں کو کہا۔ ۱۲ یہ رات کا وقت تھا لیکن بادشاہ بستر سے اُٹھا اور اس نے اپنے افسروں کو کہا، "میں تُمہیں کہوں گا کہ ارامی سپاہی ہمارے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں وہ خیمہ چھوڑ کر کھیتوں میں چھپے ہیں وہ سوچ رہے ہیں، 'جب اسرائیلی شہر کے باہر آئیں تو اُنہیں زندہ پکڑلیں پھر وہ شہر میں داخل ہوں گے۔'"

۱۳ بادشاہ کے ایک افسر نے کہا، "کُچھ آدمیوں کو پانچ گھوڑے لینے دو جو ابھی تک شہر میں چھوڑے ہیں کسی طرح گھوڑے جلد ہی مریں گے اُسی طرح جیسے تمام اِسرائیل کے لوگ جس طرح شہر میں چھوٹے ہوئے ہیں۔ اُن آدمیوں کو یہ دیکھنے کے لئے بھیجا جائے کہ کیا واقعہ ہوا ہے۔"

۱۴ اس لئے آدمیوں نے دو رتھ گھوڑوں کے ساتھ لئے بادشاہ نے اُنہیں آدمیوں کو ارامی فوج کے پیچھے بھیجا۔ اور انہیں کہا، "جاؤ اور دیکھو کہ کیا ہوا تھا۔"

۱۵ وہ آدمی ارامی فوج کے پیچھے دریائے یردن تک گئے سڑکیں ہتھیاروں، تلواروں، اور کپڑوں سے ڈھکی ہوئی تھیں جنہیں ارامی فوجوں نے جلد بازی میں پھینک دیا تھا۔ خبر رساں واپس سامریہ گئے اور بادشاہ سے کہا۔ ۱۶ تب لوگوں نے ارامی خیموں کی طرف دوڑ پڑے اور وہاں سے قیمتی چیزیں لیں۔ وہاں ہر ایک کے لئے کافی چیزیں تھیں اِس لئے یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا کہ ایک شخص ایک عمدہ آٹے کی ٹوکری یا دو بارلی کی ٹوکریاں صرف ایک مثقال میں خریدے گا۔

۱۷ بادشاہ نے ان افسروں کو چنا جو دروازہ کی حفاظت کے لئے اسکا اہم تجویز پیش کرنے والا تھا۔ لوگ دشمنوں کے چھاؤنی کی طرف غذا کو اکٹھا کرنے کے لئے دوڑے۔ اسی دوران انہوں نے اس افسر کو دھکا دیا اور روند دیا جو بعد میں مر گیا۔ وہ سارے واقعات ویسے ہی ہوئے جیسا کہ خدا کے آدمی نے پیشن گوئی کی تھی۔ بادشاہ اپنے گھر آئے۔ ۱۸ الیشع نے اپنے پیغام میں بادشاہ سے کہا تھا، "ایک آدمی ایک عمدہ آٹے کی ٹوکری یا دو بارلی کی ٹوکریاں صرف ایک مثقال میں سامریہ کے دروازہ کے قریب بازار میں خریدے گا۔" ۱۹ لیکن وہ افسر نے خُدا کے آدمی کو جواب دیا تھا، "اگر خُداوند نے جنّت میں کھڑکیاں بھی بنائیں تو ایسا نہیں ہوگا۔" اور الیشع نے افسر سے کہا تھا، "تُم اپنی آنکھوں سے یہ دیکھو گے لیکن اُس میں سے کوئی غذا تُم نہیں کھاؤ گے۔" ۲۰ اور یہی اُس کے ساتھ ہوا لوگوں نے اسے دھکا دیا روندا اور اسے مار ڈالا۔

بادشاہ اور شونیمی عورت

۸ الیشع نے عورت سے بات کی جسکا بیٹا دوبارہ زندہ ہوا تھا۔ الیشع نے کہا، "تُم کو اور تُمہارے خاندان کو دُوسرے ملک کو جانا ہوگا کیوں کہ خُداوند نے طئے کیا ہے کہ یہاں قحط کا زمانہ آئے گا اور یہ قحط اُس ملک میں سات سال تک ہوگا۔"

۲ اس عورت نے وہی کیا جیسا کہ خُدا کے آدمی نے کہا۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ گئی اور فلسطین کی سرزمین میں سات سال رہی۔ ۳ سات سال ختم ہونے کے بعد عورت سرزمین فلسطین سے واپس ہوئی۔
عورت بادشاہ کے پاس گئی اور اس سے مدد کی درخواست کی۔ وہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اُس کا مکان اور زمین واپس لینے میں وہ اسکی مدد کرے۔
۴ بادشاہ جیحازی سے بات کر رہا تھا جو خُدا کے آدمی (الیشع) کا خادم تھا بادشاہ نے جیحازی سے کہا، "برائے کرم تمام عظیم چیزیں جو الیشع نے کیں وہ مجھے کہو۔"

۵ جیحازی بادشاہ سے کہہ رہا تھا کہ الیشع نے ایک مردہ آدمی کو زندگی دی اور اس وقت اس عورت نے جس کے بیٹے کو نئی زندگی دی گئی تھی آئی اور اپنا گھر اور زمین واپس لینے میں بادشاہ کی مدد مانگی۔ جیحازی نے کہا، "میرے خداوند آقا و بادشاہ یہی ہے وہ عورت اور یہ اسکا بیٹا جسے الیشع نے پھر سے زندہ کیا تھا۔"

۶ بادشاہ نے عورت سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتی ہے عورت نے اس سے اپنی درخواست پیش کی۔
تب بادشاہ نے ایک افسر چُنا اورعورت کی مدد کے لئے بادشاہ نے حکم دیا، "عورت کی جوملکیت ہے سب اُس کو دے دو اور جس دن سے اس نے ملک چھوڑا اس دن سے لیکر آج کی تاریخ تک اسے اس کی زمین کی ساری فصل بھی دے دو۔"

بن ہدد حزائیل کو الیشع کے پاس روانہ کرتا ہے

۷ الیشع دمشق گیا۔ ارام کا بادشاہ بن ہدد بیمار تھا۔ ایک شخص نے بن ہدد کو کہا، "خُدا کا آدمی یہاں آیا ہے۔"
۸ تب بن ہدد نے حزائیل کے کہا، "یہ تحفہ لو اور خُدا کے آدمی سے ملنے جاؤ۔ اس سے پوچھو کیا میں اس بیماری سے اچھا ہو جاؤنگا۔"
۹ اس لئے حزائیل الیشع سے ملنے گیا حزائیل اُسکے ساتھ تحفہ لایا تھا اُس نے دمشق سے ہر قسم کی اچھّی چیزیں لایا تھا۔ اُس نے ۴۰ اُونٹوں کو ہر چیز لے جانے کے لئے لیا تھا۔ حزائیل الیشع کے پاس گیا اور کہا، "آپ کا ماننے والا ارام کے بادشاہ بن ہدد نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ جاننا چاہتا ہے کہ کیا وہ اپنی بیماری سے شفا پائے گا۔"
۱۰ تب الیشع نے حزائیل سے کہا، "جاؤ بن ہدد سے کہو، 'تُم زندہ رہوگے لیکن حقیقت میں خُداوند نے مجھے کہا تھا کہ وہ مرے گا۔'"

الیشع کی حزائیل کے بارے میں پیشن گوئی

۱۱ الیشع نے حزائیل کو تکنا شروع کیا وہ اُس وقت تک دیکھتا رہا جب تک حزائیل پریشان نہیں ہوا تب خُدا کے آدمی نے رونا شروع کیا۔
۱۲ حزائیل نے کہا، "جناب! "تم کیوں رو رہے ہو؟"
الیشع نے جواب دیا، "میں اِس لے رو رہا ہوں کہ میں اُن ہیبتناک چیزوں کو جانتا ہوں جو تُم اسرائیلیوں سے کروگے تُم اُن کے فصیلدار شہروں کو جلاؤگے۔ تُم اُن کے جوان آدمیوں کو تلواروں سے مار ڈالوگے۔ تُم اُن کے بچّوں کو مار ڈالوگے تُم اُن کی حاملہ عورتوں کو چیر دوگے۔"
۱۳ حزائیل نے کہا، "میں طاقتور آدمی نہیں ہوں میں اِتنی بڑی چیزیں نہیں کر سکتا۔"
الیشع نے جواب دیا، "خُداوند نے مجھے بتایا ہے کہ تُم ارام کے بادشاہ ہوگے۔"
۱۴ تب حزائیل نے الیشع کو چھوڑا اور اُس کے بادشاہ کے پاس گیا۔ بن ہدد نے حزائیل سے پوچھا، "الیشع نے تُم سے کیا کہا؟"
حزائیل نے جواب دیا، "اس نے مجھ سے کہا کہ تم زندہ رہوگے۔"

حزائیل بن ہدد کو قتل کرتا ہے

۱۵ لیکن دُوسرے دن حزائیل نے جالی دار کپڑا لیا اور اُس کو پانی میں بھگویا۔ اسے بادشاہ کے چہرے پر پھیلایا لیکن جب وہ کپڑے کو پھیلایا وہ مر گیا۔ حزائیل نیا بادشاہ ہوا۔

یہورام اُس کی حکومت شروع کرتا ہے

۱۶ یہوسفط کا بیٹا یہورام یہوداہ کا بادشاہ بنا۔ یہورام نے حکومت کرنا شروع کیا جب پانچویں سال اخی اب کا بیٹا یُورام اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۱۷ یہورام ۳۲ سال کا تھا جب وہ حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے یروشلم میں آٹھ سال حکومت کیا۔ ۱۸ لیکن یہورام اسرائیل کے بادشاہوں کی طرح رہا اور وہ چیزیں کیا جسے خُداوند نے بُری کہیں تھیں۔ یہورام اخی اب کے خاندان کے لوگوں کی طرح رہا۔ یہورام اُس طرح رہا کیوں کہ اُس کی بیوی اخی اب کی بیٹی تھی۔ ۱۹ لیکن خُداوند نے یہوداہ کو تباہ نہیں کیا کیوں کہ اُس نے اُس کے خادم داؤد سے وعدہ کیا تھا کہ اسکے خاندان سے کوئی ایک ہمیشہ یہوداہ کا بادشاہ ہوگا۔
۲۰ یہورام کے وقت میں ادوم یہوداہ کی حکومت کے خلاف بغاوت کیا ادوم کے لوگوں نے ان کے لئے بادشاہ چُنا۔
۲۱ تب یہورام اور اُس کی تمام رتھ شعیر کو گئے ادومی فوج نے اُنہیں گھیر لیا۔ یہورام اور اُس کے افسروں نے حملہ کیا اور انہیں شکست دی تب وہ مڑے اور گھر بھاگ گئے۔ ۲۲ اِس لئے ادومی کا یہوداہ کی حکومت کا سلسلہ ٹوٹا اور وہ آج تک یہوداہ پر حکومت کرنے سے آزاد ہیں۔
اُسی وقت لبناہ بھی یہوداہ کی حکومت سے آزاد ہوا۔
۲۳ تمام چیزیں جو یہورام نے کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھی ہیں۔
۲۴ یہورام مر گیا اور اُس کے آباء و اجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفن ہوا۔ یہورام کا بیٹا اخزیاہ نیا بادشاہ ہوا۔

اخزیاہ اُس کی حکومت شروع کرتا ہے

۲۵ یہورام کا بیٹا اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا جب اخی اب کا بیٹا یُورام کی حکومت کا بارھواں سال تھا۔ ۲۶ اخزیاہ ۲۲ سال کا تھا جب اُس نے حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے ایک سال یروشلم پر حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا وہ اسرائیل کے بادشاہ عمری کی بیٹی تھی۔ ۲۷ اخزیاہ نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اخزیاہ نے کئی بُری چیزیں کیں جس طرح اخی اب کے خاندان کے لوگوں نے کیں تھیں اخزیاہ اُسی طرح رہا۔ کیوں کہ اُس کی بیوی اخی اب کے خاندان سے تھی۔

یورام حزائیل کے خِلاف جنگ میں زخمی ہوتا ہے

۲۸ یورام اخی اب کے خاندان سے تھا اخزیاہ یورام کے ساتھ ارام
کے بادشاہ حزائیل کے خِلاف جنگ لڑنے رامات جلعاد گیا۔ ارامیوں نے
یورام کو زخمی کیا۔ ۲۹ بادشاہ یورام یزرعیل واپس گیا تا کہ اُن زخموں
سے شفایاب ہوسکے ۔ اخزیاہ یہورام کا بیٹا یہوداہ کا بادشاہ ، اخی اب کے
بیٹے یورام کو دیکھنے یزرعیل گیا۔ کیونکہ وہ زخمی تھا۔

الیشع کا نوجوان نبی سے کہنا کہ یاہُو کو مسح کرے

۹ الیشع نبی نے نبیوں کے گروہ میں سے ایک کو بُلایا۔ الیشع نے
اُس آدمی سے کہا، ”تیار رہو اور یہ چھوٹی تیل کی شیشی اپنے ہاتھ
میں لو۔ رامات جلعاد کو جاؤ۔ ۲ جب تُم وہاں پہنچو تو نِمسی کے بیٹے یہوسفط
کے بیٹے یاہو کو دیکھو تب اندر جاؤ اور اُس کے بھائیوں میں سے اُسکو اُٹھا کر
تیّار کرو۔ اُس کو اندرونی کمرہ میں لے جاؤ۔ ۳ تیل کی چھوٹی شیشی لو اور یاہو
کے سر میں تیل ڈالو اور کہو، ’یہ خُداوند کہتا ہے میں نے تُم پر مسح کیا ہے
کہ اِسرائیل پر نئے بادشاہ ہونے کے لئے۔‘ پھر دروازہ کھولو اور دوڑو انتظار نہ
کرو۔“

۴ اِس لئے یہ نوجوان نبی رامات جلعاد گیا۔ ۵ جب نوجوان وہاں
پہنچا اس نے دیکھا سپہ سالار بیٹھے تھے نوجوان نے کہا، ”میرے پاس
تُمہارے لئے پیغام ہے۔“

یاہو نے کہا، ”ہم سب یہاں ہیں ہم میں سے کس کے لئے پیغام
ہے؟“

نوجوان نے کہا، ”پیغام آپ کے لئے ہے سپہ سالار۔“

۶ یاہو اُٹھا اور گھر کے اندر گیا تب وہاں نوجوان نبی نے یاہو کے سر
میں تیل ڈالا۔ اور کہا، ”خُداوند اسرائیل کا خُدا کہتا ہے، میں تیرا مسح کر
رہا ہوں خداوند کے اسرائیل کے لوگوں پر نیا بادشاہ ہونے کے لئے۔
۷ تُمہیں اخی اب کے خاندان کو تباہ کرنا چاہئے اس طرح میں ایزبل کو سزا
دوں گا میرے خادموں کی موت کے لئے نبیّوں، اور خُداوند کے تمام
خادموں کی موت کے لئے جو قتل ہوئے ہیں۔ ۸ اِس لئے اخی اب کا تمام
خاندان مرے گا۔ میں اخی اب کے خاندان کے کسی مرد بچّہ کو زندہ نہ رہنے
دوں گا اُس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ مرد بچّہ کوئی غلام ہو یا آزاد اسرائیلی۔
۹ میں اخی اب کے خاندان کو نباط کے بیٹے یُربعام کے خاندان کی طرح اور
اخیاہ کے بیٹے بعشا کے خاندان کی طرح بناؤں گا۔ ۱۰ کُتّے ایزبل کو
یزرعیل کے علاقہ میں کھائیں گے

ایزبل دفنا یا نہیں جائے گا۔“ پھر نوجوان نبی نے دروازہ کھولا اور
بھاگا۔

خادم یاہو کی بادشاہت کا اعلان کرتے ہیں

۱۱ یاہو واپس اُسکے بادشاہ کے افسروں کے پاس گیا۔ ایک افسر
نے یاہُو سے پوچھا، ”کیا سب چیزیں ٹھیک ہیں؟ وہ دیوانہ آدمی تمہارے
پاس کیوں آیا تھا؟“

یاہو نے افسروں کو جواب دیا، ”اس دیوانہ آدمی کو اور وہ جو کہتا ہے تم
اسے جانتے ہو۔“

۱۲ افسر نے کہا، ”مہربانی سے ہمیں سچائی بتاؤ کہ اس نے کیا
کہا؟“ یاہو نے افسروں سے کہا جو چیزیں اُس نوجوان نبی نے کہا تھا۔
یاہوں نے کہا، ”وہ کہا، ’یہی کُچھ خُداوند کہتا ہے: میں تمہیں مسح کیا ہوں
اِسرائیل کے نئے بادشاہ ہونے کے لئے۔‘“

۱۳ تب فوراً دوسرے افسروں نے اپنے لباس اتارے اور اُسے
اسکے نیچے ننگے سیڑھیوں پر رکھا۔ پھر اُنہوں نے بِگل بجایا اور اعلان کیا،
”یاہو بادشاہ ہے۔“

یاہو کی یزرعیل کو روانگی

۱۴ اِس لئے نمسی کا بیٹا یہوسفط، یہوسفط کا بیٹا یاہو یورام کے خِلاف
منصوبہ بنایا۔

اُس وقت یورام اور اِسرائیلی ارام کے بادشاہ حزائیل سے رامات جلعاد
کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ۱۵ بادشاہ یُورام نے ارام کے بادشاہ
حزائیل کے خِلاف لڑا لیکن ارامیوں نے بادشاہ یُورام کو زخمی کیا اور حزائیل
کو زخموں کے شفاء کے لئے گیا۔

اِسلئے یاہو نے افسروں سے کہا، ”اگر تُم قبول کرتے ہو میں نیا بادشاہ
ہوں تو پھر کسی آدمی کو شہر سے فرار ہونے مت دو یزرعیل میں یہ خبر دینے
کے لئے۔“

۱۶ یُورام یزرعیل میں آرام کر رہا تھا اِس لئے یاہو اُس کے رتھ میں
سوار ہوا اور یزرعیل کی طرف بڑھا۔ یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ بھی یزرعیل کو آیا
یُورام سے ملنے کو۔

۱۷ ایک پہرے دار یزرعیل کے مینار پر تھا۔ اُس نے دیکھا کہ
ایک بڑا گروہ آرہا ہے اُس نے کہا، ”میں ایک بڑے لوگوں کے گروہ کو
دیکھتا ہوں۔“

یورام نے کہا، ”کسی ایک کو گھوڑے پر اُن سے ملنے بھیجو اُس
خبر رساں کو کہو کہ وہ پوچھے کہ وہ لوگ امن سے آئے ہیں۔“

۱۸ اِس لئے خبر رساں گھوڑے پر سوار ہو کر یاہو سے ملنے گیا
خبر رساں نے کہا، ”بادشاہ یُورام کہتا ہے، ’کیا تُم امن میں آئے ہو۔‘“

یاہو نے کہا، ”امن کے بارے میں پرواہ نہ کرو، میرے ساتھ آؤ“

پہریدار نے یُورام سے کہا، ”خبر رساں گروہ کے پاس گیا لیکن وہ اب تک واپس نہیں آیا۔“

۱۹ تب یُورام نے گھوڑے پر دُوسرے خبر رساں کو بھیجا۔ یہ آدمی یاہو کے گروہ کے پاس آیا اور کہا، ”بادشاہ یُورام کہتا ہے، ’امن۔‘“

یاہو نے جواب دیا، ”تم امن کے بارے میں کچھ خیال مت کرو۔ میرے ساتھ آؤ“

۲۰ پہریدار نے یُورام سے کہا، ”دُوسرا خبر رساں گروہ کے پاس گیا لیکن وہ بھی واپس نہیں آیا۔ یہاں ایک آدمی ہے جو اُسکی رتھ پاگل آدمی کی طرح چلاتا ہے وہ نمسی کے بیٹے یاہو کی طرح چلاتا ہے۔“

۲۱ یُورام نے کہا، ”میری رتھ لاؤ۔“

پھر خادم نے یورام کی رتھ لایا۔ اِسرائیل کا بادشاہ یُورام اور یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ اُن کے رتھ لئے اور یاہو سے ملنے چلا۔ وہ یاہو سے یزرعیل کی نبوت کی زمین پر ملے۔

۲۲ یُورام نے یاہو کو دیکھا اور پوچھا، ”یاہو! کیا تُم امن میں آئے ہو؟“

یاہو نے جواب دیا، ”کوئی امن نہیں ہے جب تک تُمہاری ماں ایزبل اپنے کئی فحشی حرکت اور جادو گری کرتی ہے۔

۲۳ یُورام بھاگنے کے لئے گھوڑوں کو پلٹایا“ اور اخزیاہ سے کہا یہ ایک چال ہے اخزیاہ!“

۲۴ لیکن یاہُو نے اپنی کمان کو پوری طاقت سے کھینچا اور اسکی پیٹھ پر تیر چھوڑا۔ تیر یُورام کے دل میں سے گیا اور وہ رتھ میں گرا۔

۲۵ یاہو نے اُس کی رتھ بان بدقر سے کہا، ”یُورام کی لاش کو اُٹھاؤ اور یزرعیل کی نبوت کے کھیت میں پھینکو۔ یاد کرو جب میں اور تُم ایک ساتھ یُورام کے باپ اخی اب کے ساتھ سوار تھے تو خُداوند نے کہا تھا یہ واقعہ اُس کے ساتھ ہو گا۔ ۲۶ خُداوند نے کہا، ’کل میں نے نبوت اور اُسکے بیٹوں کا خون دیکھا تھا اِس لئے میں اخی اب کو اُس کھیت میں سزا دوں گا۔‘ خُداوند نے یہ کہا تھا اِس لئے یُورام کی لاش کو لو اور کھیت میں پھینکو جیسا کہ خُداوند نے کہا!“

۲۷ یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ نے یہ دیکھا وہ باغ سے فرار ہونے کی کوشش کیا۔ لیکن یاہو یہ کہتے ہوئے اُس کا پیچھا کیا یہ کہتے ہوئے، ”اخزیاہ کو بھی مار ڈالو!“

اخزیاہ زخمی ہو گیا تھا جب وہ اپنی رتھ میں اِبلعام کے قریب جور کی سڑک پر تھی۔ اخزیاہ مُجدّد کو بھاگ نکلا۔ لیکن وہ وہیں مر گیا۔ ۲۸ اخزیاہ کے خادم اُس کی لاش کو رتھ میں یروشلم لے گئے اُنہوں نے اخزیاہ کو اُس کے آباء واجداد کے ساتھ اُس کی قبر میں شہر داؤد میں دفن کئے۔

۲۹ یہ یورام کی بادشاہت کا اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر گیارہواں سال تھا تب اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ بنا۔

ایزبل کی بھیانک موت

۳۰ یاہو یزرعیل کو گیا اور ایزبل نے خبر سُنی تو اُس نے اپنے کو سنوارا اور بالوں کو باندھی تب وہ کھڑکی کے پاس کھڑی ہوئی اور باہر دیکھی۔ ۳۱ یاہو شہر میں داخل ہوا۔ ایزبل نے کہا، ”کیا تم امن میں آئے ہو زمری؟ تم نے اپنے مالک کو مار دیا جیسا کہ اس نے کیا۔“

۳۲ یاہو نے اوپر کھڑکی میں دیکھا وہ بولا ” میری طرف کون ہے؟ کون؟“

دو یا تین خواجہ سراء اسکو کھڑکی سے نیچے دیکھے۔ ۳۳ یاہو نے اُن سے کہا، ”ایزبل کو نیچے پھینکو۔“

تب خواجوں نے ایزبل کو نیچے پھینکا ایزبل کے خُون کے چھینٹے دیوار اور گھوڑوں پر بکھرے۔ ایزبل کے جسم کو گھوڑوں نے روندا۔ ۳۴ یاہو گھر کے اندر گیا کھایا اور پیا۔ تب اُس نے کہا، ”اب اس بُری عورت کے بارے میں یہ کرو کہ اُس کو دفن کرو کیوں کہ وہ بادشاہ کی بیٹی ہے۔

۳۵ کچھ آدمی ایزبل کو دفن کرنے گئے لیکن اُنہوں نے اُس کی لاش کو نہیں پایا وہ صرف اُس کی کھوپڑی اُس کے پیر اُس کے ہاتھ کی ہتھیلیاں ہی پاسکے۔ ۳۶ اس لئے آدمی واپس آئے اور یاہو سے کہا۔ تب یاہو نے کہا، ”خُداوند نے اُسکے خادم ایلیاہ تشبی سے یہ خبر دینے کو کہا تھا۔ ایلیاہ نے کہا تھا، ’ایزبل کے جسم کو یزرعیل کے علاقہ میں کُتّے کھائیں گے۔ ۳۷ ایزبل کے جسم یزرعیل کے علاقہ کے کھیتوں میں گوبر کی طرح ہو گا لوگ اُس کے جسم کی شناخت نہیں کر پائیں گے۔‘“

یاہو سامریہ کے قائدین کو لکھتا ہے

۱۰ سامریہ میں اخی اب کے ۷۰ بیٹے تھے۔ یاہو نے خطوط لکھے اور اُنہیں اور یزرعیل کے حاکم اور قائدین کے پاس کو سامریا بھیجا۔ اُس نے اُن لوگوں کو بھی خطوط بھیجے جو اخی اب کے بیٹوں کو عروج پر لانے کے ذمہ دار تھے۔ خطوط میں یاہو نے کہا۔ ۲-۳ ”جیسے ہی تمہیں یہ خطوط ملے سب سے قابل آدمی کو چنو جو تُمہارے باپ کے بیٹوں میں ہو۔ تُمہارے پاس رتھ اور گھوڑے ہیں اور تُم ایک فصیل دار شہر میں رہتے ہو۔ تُمہارے پاس ہتھیار بھی ہیں بیٹے کو چُن کر اُس کے باپ کی جگہ تخت پر بٹھاؤ۔ پھر تُمہارے باپ کے خاندان کے لئے لڑو۔“

۴ لیکن یزرعیل کے حاکم اور قائدین بہت زیادہ ڈرے ہوئے تھے اُنہوں نے کہا، ”دو بادشاہ (یورام اور اخزیاہ) یاہو کو روک نہ سکے اِس لئے ہم بھی

اُسے روک نہیں سکتے۔" ۵ وہ آدمی جو اخی اب کے محل کی دیکھ بھال کرتا
تھا، وہ آدمی جو شہر کو قابو میں رکھتا، بزرگوں اور وہ لوگ جو اخی اب کے
بچّوں کو پال پوس کر بڑا کیا اُنہوں نے یاہو کو پیغام بھیجا، "ہم آپ کے
خادم ہیں جو آپ کہیں ہم کُچھ بھی کریں گے ہم کسی کو بادشاہ نہیں بنائیں
گے آپ جو اچھّا سمجھیں وہ کریں۔"

سامریہ کے قائدین اخی اب کے بچّوں کو مار ڈالتے ہیں

۶ پھر یاہو نے دُوسرا خط اُن قائدین کو لکھا جس میں یہ لکھا تھا، "اگر تُم
میری مدد کرو اور میری اطاعت کرتے ہو تو اخی اب کے بیٹوں کے سر
کاٹ دو اور میرے پاس کل اُسی وقت یزرعیل کو لاؤ۔"
اخی اب کو ۷۰ بیٹے تھے وہ شہر کے اُن قائدین کے ساتھ تھے جو اُن
کو پال پوس کر بڑا کیا تھا۔ ۷ جب شہر کے قائدین کو خط ملا تو اُنہوں نے
بادشاہ کے بیٹوں کو لے کر تمام ۷۰ کو مار ڈالا پھر قائدین نے اُن کے
سروں کو ٹوکریوں میں رکھا اور اُن ٹوکریوں کو یزرعیل میں یاہو کے پاس
بھیجا۔ ۸ خبر رساں یاہو کے پاس آیا اور اُس کو کہا، "وہ بادشاہ کے بیٹوں
کے سر لائے ہیں۔"
تب یاہو نے کہا، "سروں کو دو قطاروں میں شہر کے دروازہ پر صبح
تک رکھو۔"
۹ صبح میں یاہو باہر گیا اور لوگوں کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا، "تم
معصوم ہو دیکھو میں نے اپنے آقا کے خِلاف منصوبہ بنایا میں نے اُسکو مار ڈالا۔
لیکن اخی اب کے اُن بیٹوں کو کِس نے قتل کیا؟ تُم نے اُنہیں مار ڈالا۔
۱۰ تم کو جاننا چاہئے کہ ہر چیز جو خُداوند کہتا ہے ہوتی ہے خُداوند
نے اخی اب خاندان سے متعلق اُن چیزوں کے کہنے کے لئے اپنے خادم اخی
اب کے خاندان کو سمجھانے کے لئے ایلیاہ کو استعمال کیا۔ اب خُداوند نے
جن چیزوں کے لئے کہا تھا کہ وہ کرے گا تو وہ اُن چیزوں کو کر دیا ہے۔"
۱۱ اس لئے یاہو نے یزرعیل کے رہنے والے اخی اب کے خاندان
کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ یاہو نے تمام اہم آدمیوں کو قریبی دوستوں اور
کاہنوں کو مار ڈالا۔ اخی اب کے لوگوں کا کوئی بھی آدمی زندہ نہیں رہا۔

یاہو اخزیاہ کے رشتہ داروں کو ہلاک کرتا ہے

۱۲ یاہو یزرعیل سے نکل کر سامریہ گیا۔ راستہ پر یاہو ایک جگہ رُکا
جسکا نام چرواہے کا چھاؤنی تھا۔ جہاں چرواہے اُن کی بھیڑوں سے اُون
کاٹتے۔ ۱۳ یہوداہ کے بادشاہ اخزیاہ کے رشتہ داروں سے ملا۔ یاہو نے اُن
سے کہا، "تُم کون ہو؟"

اُنہوں نے جواب دیا، "ہم یہوداہ کے بادشاہ اخزیاہ کے رشتہ دار ہیں
ہم یہاں بادشاہ کے بچّوں سے ملکہ ماں کے بچّوں سے ملنے آئے ہیں۔"
۱۴ تب یاہو نے اپنے آدمیوں سے کہا، "اُن کو زندہ لے لو۔"
یاہو کے آدمی اخزیاہ کے رشتہ داروں کو زندہ پکڑ لئے جو ۴۲ لوگ تھے
یاہو نے اُن کو بیت اِکاد کے قریب کنویں پر مار ڈالا۔ یاہو نے کسی آدمی
کو زندہ نہیں چھوڑا۔

یاہو یہوناداب سے ملتا ہے

۱۵ یاہو وہاں سے نکلنے کے بعد ریکاب کے بیٹے یہوناداب سے ملا۔ جو
یاہو سے ملنے جا رہا تھا۔ یاہو نے اسے سلام کیا اور پوچھا، "کیا تُم میرے
وفادار دوست ہو جیسا کہ میں تُمہارا ہوں؟"
یہوناداب نے جواب دیا، "ہاں! میں تُمہارا وفادار دوست ہوں۔"
یاہو نے کہا، "اگر ایسا ہے تو مجھے تُمہارا ہاتھ دو۔"
اسلئے یہوناداب نے اپنا ہاتھ رتھ سے اسکی طرف بڑھایا اور یہوناداب
کو اوپر اپنی رتھ میں کھینچ لیا۔
۱۶ یاہو نے کہا، "میرے ساتھ آؤ تُم دیکھ سکتے ہو کہ میری سرگرمی
خُداوند کے لئے کتنی مضبوط ہے۔"
اسلئے یہوناداب یاہو کی رتھ میں سوار ہوا۔ ۱۷ یاہو سامریہ کو آیا اور
اخی اب کے خاندان کو مار ڈالا جو اب تک سامریہ میں زندہ تھے۔ یاہو نے اُن
تمام کو مار ڈالا۔ یاہو نے وہ چیزیں کیں۔ جو خُداوند نے ایلیاہ سے کہی
تھیں۔

یاہو کا بعل کی پرستش کرنے والوں کو بُلانا

۱۸ تب یاہو نے تمام لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا۔ یاہو نے اُن کو
کہا، "اخی اب نے بعل کی تھوڑی سی خدمت کی لیکن یاہو بعل کی زیادہ
خدمت کرے گا۔ ۱۹ اب تمام کاہنوں اور بعل کے نبیوں کو ایک ساتھ
بُلاؤ تمام لوگوں کو جو بعل کی پرستش کرتے ہیں ایک ساتھ بُلاؤ کوئی بھی
آدمی اس مجلس میں آنے سے چھوٹ نہ پائے۔ مجھے ایک عظیم قربانی بعل
کو نذر کرنے کی خواہش ہے۔ کوئی ایک بھی اس مجلس میں غیر حاضر
رہے تو مار دیا جائے گا۔"
لیکن یاہو اُن سے فریب کر رہا تھا۔ یاہو بعل کے پرستاروں کو تباہ کرنا
چاہتا تھا۔ ۲۰ یاہو نے کہا، "بعل کے لئے ایک مُقدّس مجلس مقرّر کرو۔"
اور کاہنوں نے مجلس کا اعلان کیا۔ ۲۱ تب یاہو نے تمام اِسرائیل کی
سرزمین پر پیغام بھیجا تمام بعل کے پرستار آئے ایک بھی آدمی گھر پر نہیں
ٹھہرا۔ بعل کے پرستار بعل کی ہیکل میں اندر آئے ہیکل لوگوں سے بھر

گئی تھی۔ ۲۲ یاہو نے آدمی سے کہا، ”جو لباس رکھتا تھا بعل کے تمام
پرستاروں کے لئے لباس لاؤ۔“ اور آدمی سے بعل کے سب پرستاروں
کے لئے لباس لایا۔
۲۳ پھر یاہو اور ریکاب کا بیٹا یہوناداب بعل کی ہیکل میں داخل
ہوئے۔ یاہو نے بعل کے پرستاروں سے کہا، ”اطراف دیکھو اور یقین کرو
کہ کہیں کوئی خُداوند کا خادم تُم میں نہ ہو۔ یقین کرلو کہ صرف وہی لوگ
ہیں جو بعل کی پرستش کرتے ہیں۔“ ۲۴ بعل کے پرستار بعل کی ہیکل
کے اندر قربانیاں جلانے کا نذرانہ پیش کرنے اندر گئے۔
لیکن باہر یاہو کے پاس ۸۰ آدمی انتظار کر رہے تھے یاہو نے اُنہیں
کہا، ”لوگوں میں کسی کو بھی فرار ہونے نہ دو۔ اگر تم میں سے کسی نے بھی
بعل کے پرستاروں کو فرار ہونے دیا تو پھر اُس کو اپنی زندگی بطور معاوضہ
دینی ہوگی۔“
۲۵ یاہو کی قربانی اور جلانے کا نذرانہ پیش کر کے ختم ہوتے ہی اُس
نے پہریداروں کو اور سپہ سالاروں کو کہا، ”اندر جاؤ اور بعل کے پرستاروں
کو مار ڈالو کسی بھی آدمی کو زندہ ہیکل کے باہر آنے نہ دو۔“
اِس لئے سپہ سالاروں نے پتلی تلواریں استعمال کیں اور بعل کے
پرستاروں کو مار ڈالا۔ پہریداروں اور سپہ سالاروں نے بعل کے پرستاروں کی
لاشوں کو باہر پھینک دیا۔ پھر پہریدار اور سپہ سالار ہیکل کے اندرونی کمرہ
میں گئے۔ ۲۶ وہ یادگار پتّھر کو باہر لائے، جو بعل کی ہیکل میں تھا اور
ہیکل کو جلادیا۔ ۲۷ پھر اُنہوں نے بعل کے یادگار پتّھروں کو تہس نہس
کردیا اُنہوں نے بعل کی ہیکل کو تہس نہس کیا اُنہوں نے بعل کی ہیکل
کو بیت الخلاء بنادیا۔ لوگ ابھی تک اُس جگہ کو بیت الخلاء کے طور پر
استعمال کرتے ہیں۔ ۲۸ اِسلئے یاہو نے اِسرائیل میں بعل کی پرستش کو
تباہ کردیا۔ ۲۹ لیکن یاہو بالکل اُن گناہوں سے پلٹا نہیں جو نباط کے بیٹے
یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں کو کرنے کا سبب بنا۔ یاہو نے بیت ایل
اور دان میں سنہرے بچھڑوں کو تباہ نہیں کیا۔

یاہو کی اِسرائیل پر حکومت

۳۰ خُداوند نے یاہو سے کہا، ”تُم نے اچھّا کیا تُم نے وہ چیزیں کیں
جنہیں میں اچھّا کہتا ہوں تُم نے اخی اب کے خاندان کو اسی طرح تباہ
کردیا جیسا میں نے تم سے چاہا تھا، اس لئے تُمہاری نسلیں اِسرائیل پر چار
نسلوں تک حکومت کریں گی۔“
۳۱ لیکن یاہو دل سے خُداوند کے اُصولوں کو پُورا کرنے میں ہوشیار
نہیں تھا۔ یاہو نے یُربعام کے اُن گناہوں کو کرنا بند نہیں کیا جنہوں نے
اِسرائیل سے گناہ کروائے تھے۔

حزائیل اِسرائیل کو شکست دیتا ہے

۳۲ اُس وقت خُداوند نے اسرائیل کے علاقوں کو فتح کرنا شروع کیا
ارام کے بادشاہ حزائیل نے اِسرائیلیوں کو اِسرائیل کی ہر سرحد پر شکست
دی۔ ۳۳ حزائیل نے یردن ندی کی مشرقی زمین کو جیت گیا اور تمام
جلعاد کی زمین اور بشمول وہ زمین جو جاد کے خاندانی گروہ کی تھی، رُوبن اور
منسّی۔ حزائیل نے عروعیر سے ارنون کی وادی سے جلعاد اور بسن تک کے
تمام زمینات کو جیت لیا۔

یاہو کی موت

۳۴ وہ تمام عظیم کارنامے جو یاہو نے کئے وہ کتاب ”تاریخ سلاطین
اِسرائیل“ میں لکھے ہیں۔ ۳۵ یاہو مر گیا اور اُس کے آباء و اجداد کے ساتھ
دفن ہوا۔ لوگوں نے یاہو کو سامریہ میں دفن کیا۔ یاہو کا بیٹا یہوآخز اُسکے
بعد اِسرائیل کا نیا بادشاہ بنا۔ ۳۶ یاہو نے سامریہ میں اِسرائیل پر
۲۸ سال حکومت کیا۔

یہوداہ میں عتلیاہ بادشاہ کے بیٹے کو مارتی ہے

۱۱ عتلیاہ اخزیاہ کی ماں تھی۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا
اِس لئے وہ اُٹھی اور بادشاہ کے سارے خاندان کو مار ڈالی۔
۲ یہوشبع بادشاہ یُورام کی بیٹی تھی اور اخزیاہ کی بہن۔ یوآس بادشاہ
کے بیٹوں میں سے ایک تھا۔ یہوشبع نے یوآس کو لیا جبکہ دُوسرے بچّے
مار دیئے گئے تھے۔ یہوشبع نے یوآس کو چھپایا۔ اُس نے یوآس اور اُس کی
دایہ کو اُس کے کمرہ میں رکھا۔ اُس طرح یہوشبع اور دایہ نے یوآس کو عتلیاہ
سے چھپایا اس طرح یوآس نہیں مارا گیا۔
۳ تب یوآس اور یہوشبع خُداوند کی ہیکل میں چھپے۔ یوآس وہاں چھ
سال تک چھپا رہا اور عتلیاہ یہوداہ پر حکومت کی۔
۴ ساتویں سال یہویدع اعلیٰ کاہن نے کریتوں کے سپہ سالاروں اور
پہریداروں کو بلانے کے لئے بھیجا۔ یہویدع نے اُن کو ایک ساتھ خُداوند کی
ہیکل میں لایا پھر اس نے اُن سے ایک معاہدہ کیا۔ ہیکل میں یہویدع
نے انکو وعدہ کرنے پر زور دیا۔ تب اُس نے بادشاہ کے بیٹے یوآس کو اُنہیں
دکھایا۔
۵ پھر یہویدع نے اُنہیں ایک حکم دیا۔ اُس نے کہا، ”یہ چیز تُمہیں
کرنا چاہئے تُمہارے ایک تہائی لوگوں کو ہر سبت کے دن شروع میں آنا
چاہئے۔ تُم لوگ بادشاہ کی حفاظت اس کے گھر پر کروگے۔ ۶ دُوسری تہائی
کو سُر کے دروازہ پر رہنا ہوگا اور تیسری تہائی کو پہریداروں کے پیچھے رہنا
ہوگا اس طریقہ سے تُم ایک دیوار کی مانند یوآس کی حفاظت کروگے۔ ۷ ہر

سبت کے دن آخر میں تُم میں سے دو تہائی خُداوند کی ہیکل کی حفاظت
کروگے اور بادشاہ یوآس کی حفاظت کروگے۔ ۸ تُم کو ہر وقت بادشاہ کے
ساتھ رہنا چاہئے جب وہ کسی بھی جگہ پر جائے۔ تم سبھوں کو بادشاہوں کو
گھیرے ہوئے رکھنا چاہئے۔ ہر پہریدار کے پاس اُس کا ہتھیار اُس کے
ہاتھ میں ہوگا جو کوئی بھی تمہارے قریب آئے تمہیں فوراً اسے مار
ڈالنا چاہئے۔"

۹ سپہ سالاروں نے کاہن یہویدع کی ہر باتوں کی اطاعت کی جو اُس
نے حکم دیا ہر سپہ سالار اپنے آدمیوں کو لیا ایک گروہ ہفتہ کے دن بادشاہ کی
حفاظت کے لئے تھا اور دُوسرا گروہ ہفتہ کے باقی دنوں میں بادشاہ کی
حفاظت کے لئے تھے۔ وہ تمام لوگ کاہن یہویدع کے پاس گئے۔ ۱۰ اور
کاہن نے بھالے اور ڈھال سپہ سالارں کو دیئے جو داؤد نے خُداوند کی ہیکل
میں رکھے تھے۔ ۱۱ یہ پہریدار اپنے ہاتھوں میں ہتھیاروں کے ساتھ ہیکل
کے سیدھے کونے سے بائیں کونے تک کھڑے رہتے۔ وہ قربان گاہ کے
اطراف کھڑے رہتے اور ہیکل کے اور بادشاہ کے اطراف جب وہ ہیکل کو
جاتا۔ ۱۲ اُن آدمیوں نے یوآس کو باہر لایا اُنہوں نے اُس کے سر پر تاج
پہنایا اور اُس کو خُدا کے اور بادشاہ کے درمیان معاہدہ کو اُسے دیا پھر اُنہوں
نے اُسکو مسح کیا اور اُس کو نیا بادشاہ بنایا۔ اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور
چِلّائے، "بادشاہ کی عمر دراز ہو۔"

۱۳ ملکہ عتلیاہ نے پہریداروں اور لوگوں سے آواز سُنی اِس لئے وہ
لوگوں کے پاس خُداوند کی ہیکل گئی۔ ۱۴ عتلیاہ نے بادشاہ کو ستون کے
پاس کھڑے دیکھا جو اس کا معمول تھا اسکے ساتھ سپہ سالار، بگل بجانے
والے اور تمام لوگ کھڑے تھے۔ وہ بے حد خوش تھے اور بگل بجا رہے تھے۔
اُس نے بگل سُنی اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالی یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ
پریشان ہے۔ پھر عتلیاہ چیخی "غدر!" "غدر!"

۱۵ یہویدع کاہن نے سپہ سالاروں کو حکم دیا جو سپاہیوں کے انچارج
تھے۔ یہویدع نے اُن سے کہا، "عتلیاہ کو ہیکل کے باہر لے جاؤ اور جو کوئی
بھی اسکو بچانے کی کوشش کرے اسکو مار ڈالو لیکن اُنہیں خُداوند کی ہیکل میں
مت مارنا۔"

۱۶ اِس لئے سپاہیوں نے عتلیاہ کو پکڑا جیسے وہ گھوڑوں کے داخلہ سے
محل کی طرف گئی سپاہیوں نے اسے وہیں مار ڈالا۔

۱۷ تب یہویدع نے خُداوند بادشاہ اور لوگوں کے درمیان معاہدہ بنایا
اُس معاہدہ میں یہ بتایا گیا کہ بادشاہ اور رعایا یعنی لوگ خُداوند کے اپنے ہی
ہیں۔ یہویدع نے بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی معاہدہ بنایا اُس معاہدہ
میں یہ بتایا گیا کہ بادشاہ لوگوں کے لئے کیا کرے گا اور یہ بتایا گیا کہ لوگ
بادشاہ کی اطاعت کریں گے اور اُس کے کہنے پر چلیں گے۔

۱۸ تب تمام لوگ (جھوٹے خُدا) بعل کی ہیکل کو گئے۔ لوگوں نے
بعل کے مجسّمہ کو تباہ کیا اور قربان گاہ کو بھی تباہ کیا اُنہوں نے اُس کے
ٹکڑے ٹکڑے کئے لوگوں نے بعل کے کاہن متن کو بھی قربان گاہ کے
سامنے مار ڈالا۔

اِس لئے یہویدع کاہن نے آدمیوں کو خُداوند کی ہیکل کی نگہداشت
کا ذمّہ دار بنایا۔ ۱۹ کاہن نے لوگوں کو بتایا۔ وہ خُداوند کی ہیکل سے
بادشاہ کے مکان تک گئے تب بادشاہ یوآس تخت پر بیٹھا۔ ۲۰ سب لوگ
خوش تھے۔ شہر پُر امن تھا اور ملکہ عتلیاہ کو بادشاہ کے مکان کے قریب تلوار
سے مار دیا گیا تھا۔

۲۱ یوآس کی عمر سات سال تھی جب وہ بادشاہ بنا۔

یوآس کے حکومت کی ابتداء

۱۲ ۱ یوآس نے حکومت کی ابتداء یاہو کے اسرائیل پر
حکومت کے ساتویں سال میں کی۔ یوآس نے یروشلم پر
۴۰ سال حکومت کیا۔ یوآس کی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیر شبع کی تھی۔
۲ یوآس نے وہ کام کئے جنہیں خُداوند نے اچھّا کہا تھا۔ یوآس نے اپنی
تمام زندگی میں خُداوند کی اطاعت کی۔ اُس نے وہی چیزیں کیں جو کاہن
یہویدع نے اُسے سکھائیں تھی۔ ۳ حالانکہ اُس نے اعلیٰ جگھوں کو تباہ نہیں
کیا۔ لوگ ان عبادت کے مقامات پر بخور جلاتے اور جلانے کی قربانیاں پیش
کرتے تھے۔

یوآس نے ہیکل کی مرمّت کا حکم دیا

۴-۵ یوآس نے کاہنوں سے کہا کہ خُداوند کی ہیکل میں بہت زیادہ
رقم ہے بلکہ لوگوں نے بہت ساری چیزیں ہیکل کو نذر کی ہیں۔ لوگوں
نے مردم شماری کے دوران ہیکل کا محصول ادا کیا ہے اور لوگوں نے اپنی
خواہش سے رقم دیئے۔ تمام پیسوں کا حساب رکھو اور اس کی مدد سے تمہیں
خُداوند کی ہیکل کی مرمت کرنی چاہئے۔ ہر کاہن کو اُن پیسوں کا جو اُسکی
خدمت کے بدلے لوگوں سے ملتی ہے ہیکل کی مرمت کرنے میں استعمال
کرنا چاہئے۔

۶ لیکن کاہنوں نے مرمت نہیں کی۔ ۲۳ ویں سال جبکہ یوآس بادشاہ
تھا اُس وقت تک بھی کاہنوں نے ہیکل کی مرمت نہیں کی۔ ۷ اِسلئے
بادشاہ یوآس یہویدع کاہن کو بُلایا۔ یوآس نے اسے اور دُوسرے کاہنوں
سے کہا، "تُم نے ہیکل کی مرمت کیوں نہیں کی؟ لوگوں سے رقم لینا بند
کرو دوسرے اخراجات بھی بند کرو۔ اور وہ رقم ہیکل کی مرمت کے لئے
استعمال کرو۔"

۸ کاہنوں نے لوگوں سے رقم لینا بند کرنے کو مان لیا۔ لیکن اُنہوں
نے یہ طئے کیا کہ ہیکل کی مرمت نہ کریں۔ ۹ اِس لئے یہویدع کاہن نے
ایک صندوق قربان گاہ کی جنوبی جانب رکھا یہ صندوق دروازہ کے پاس تھا
جہاں سے لوگ خُداوند کی ہیکل میں آتے تھے۔ کُچھ کاہنوں نے ہیکل کی
دہلیز کی حفاظت پر مامور تھے۔ وہ کاہن رقم کو لے لیتے تھے جو لوگوں نے
خُداوند کے لئے دیئے ہوتے اور وہ اس رقم کو اُس صندوق میں ڈال دیتے۔
۱۰ تب لوگوں نے جب بھی ہیکل کو جاتے رقم کو صندوق میں ڈالنا
شروع کیا۔ جب کبھی بادشاہ کا معتمد اور اعلیٰ کاہن دیکھتے کہ کافی رقم
صندوق میں ہے تو وہ آتے اور صندوق میں سے رقم لے لیتے۔ وہ رقم کو گنتے
اور تھیلے میں رکھ لیتے۔ ۱۱ تب وہ لوگ خداوند کی ہیکل میں کام
کرنے والے عملے کو انکی اُجرت دیئے۔ انلوگوں نے دوسرے معماروں اور
بڑھئی کو بھی اُجرت دیئے جو خداوند کی ہیکل میں کام کرتے تھے۔ ۱۲ وہ
لوگ اس رقم کو پتھر کے کام کرنے والوں اور سنگ تراشوں کو اُجرت دینے
میں استعمال کئے۔ انلوگوں نے اس رقم کو لکڑی خریدنے میں اور پتھر کے
کاٹنے میں اور دوسری چیزیں جو خداوند کی ہیکل میں مرمت کے کام
ضرورت ہوتی ہے استعمال کئے۔
۱۳-۱۴ لوگوں نے خُداوند کی ہیکل کے لئے رقم دی۔ لیکن
کاہنوں نے اُس کو چاندی کے پیالے، شمعدان، سیلفچی، بگل، یا کوئی سونے
یا چاندی کی برتن بنانے کے استعمال میں نہیں لایا۔ وہ رقم کام والوں کی
اُجرت کی ادائی میں صَرف کی گئی۔ اُن عملے نے خُداوند کی ہیکل کی مرمت
کی۔ ۱۵ کسی نے وہ تمام رقم کو نہیں گِنا یا کام کرنے والوں پر زیادتی
نہیں کی کہ اُس رقم کا کیا ہوا کیوں کہ اُن کام والوں پر بھروسہ تھا۔
۱۶ لوگوں نے وہ رقم اُن کے گناہ کے لئے پیش کش اور قصور کے
لئے پیش کی گئی تھی لیکن وہ رقم کام کرنے والوں کی ادائی میں استعمال
نہیں ہوئی وہ رقم کاہنوں کی تھی۔

یوآس حزائیل سے یروشلم کی حفاظت کرتا ہے

۱۷ حزائیل ارام کا بادشاہ تھا۔ حزائیل شہر جات کے خِلاف لڑنے
گیا حزائیل نے جات کو شکست دی۔ پھر اُس نے یروشلم کے خِلاف لڑنے
کامنصوبہ بنایا۔
۱۸ یہوسفط، یہورام اور اخزیاہ پہلے یہوداہ کے بادشاہ تھے۔ وہ یوآس
کے آباء واجداد تھے۔ اُنہوں نے خُداوند کو کئی چیزیں دیں تھیں۔ وہ
چیزیں ہیکل میں رکھی گئی تھیں۔ یوآس نے بھی کئی چیزیں خُداوند کے
لئے دیں تھیں۔ یوآس نے وہ تمام چیزیں اور تمام سونا جو ہیکل میں اور گھر
میں تھا لیا اور اسے ارام کے بادشاہ حزائیل کو بھیج دیا۔

یوآس کی موت

۱۹ جو عظیم کارنامے یوآس نے کئے وہ کتاب ”تاریخ سلاطین
یہوداہ“ میں لکھے ہیں۔
۲۰ یوآس کے افسروں نے اُسکے خِلاف منصوبہ بنایا۔ اُنہوں نے
یوآس کو مِلّو کے گھر پر مار ڈالا جو سِلاّ کو جانے والی سڑک پر تھا۔ ۲۱ یُوسکار
سماعت کا بیٹا اور یہوزبد شومیر کا بیٹا۔ یوآس کے افسر تھے۔ اُن آدمیوں
نے یوآس کو مار ڈالا۔
لوگوں نے یوآس کو اُس کے آباء واجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفن کیا
یوآس کا بیٹا امصیاہ اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

یہوآخز کی حکومت کی ابتداء

۱۳ یاہو کا بیٹا یہوآخز سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا یہ
واقعہ یوآس کے ۲۳ ویں سال کے دوران کا ہے جب
اخزیاہ کا بیٹا یوآس یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یہوآخز ۱۷ سال تک حکومت کیا۔
۲ یہوآخز نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ یہوآخز نے
اُن گناہوں کو اختیار کیا جو نباط کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں
سے گناہ کروائے تھے۔ یہوآخز نے اُن چیزوں کو نہیں روکا۔ ۳ پھر خُداوند
اِسرائیل کے خِلاف بہت غصّہ میں آیا۔ خداوند نے اسرائیل کو ارام کے
بادشاہ حزائیل اور اس کے بیٹے بن ہدد کے زیر قابو میں دے کر لمبے عرصے
تک کے لئے سزا دی۔

اسرائیل کے لوگوں پر خُداوند کا رحم

۴ تب یہوآخز نے خُداوند سے التجا کی کہ اُن کی مدد کرے اور خُداوند
نے اُسکو سُنا۔ خُداوند نے اسرائیل کی مصیبتوں کو دیکھا تھا اور کس طرح
ارام کے بادشاہ نے اِسرائیلیوں کو تکالیف دی تھیں دیکھا تھا۔
۵ اِس لئے خُداوند نے اسرائیل کو بچانے کے لئے ایک آدمی کو
بھیجا۔ اِسرائیلی ارامیوں سے آزاد تھے اِس لئے اِسرائیلی اپنے گھروں کو
گئے جیسا کہ پہلے گئے تھے۔
۶ لیکن اِسرائیلی ابھی تک یُربعام نے جو اِسرائیلیوں سے گناہ
کروائے تھے اُن سے رُکے نہیں تھے۔ اِسرائیلیوں نے یُربعام کے گناہوں
کو جاری رکھا اُنہوں آشیرہ کے ستون کو بھی سامریہ میں رکھا۔
۷ ارام کے بادشاہ نے یہوآخز کی فوج کو شکست دی۔ اس نے فوج
کے بہت سارے آدمیوں کو تباہ کیا اُس نے صرف ۵۰ گھوڑ سوار سپاہی،
۱۰ رتھ، اور ۱۰۰۰۰ پیدل سپاہی چھوڑے۔ یہوآخز کے سپاہی
بھوسوں کی طرح تھے جو کھلیان میں کچلتے وقت تیز ہوا سے اڑ گئے ہوں۔

۸ تمام عظیم کارنامے جو یہوآخز نے کئے وہ "تاریخ سلاطین اِسرائیل" نامی کتاب میں لکھے ہیں۔ ۹ یہوآخز مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ لوگوں نے یہوآخز کو سامریہ میں دفن کیا۔ یہوآخز کا بیٹا یہوآس اُس کے بعد بادشاہ ہوا۔

یہوآس کی اِسرائیل پر حکومت

۱۰ یہوآخز کا بیٹا یہوآس سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ یہ واقعہ ۳۷ویں سال کا ہے جب یوآس یہوداہ کا باشاہ تھا۔ یوآس نے اِسرائیل پر ۱۶ سال حکومت کیا۔ ۱۱ اِسرائیل کا بادشاہ یوآس نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اُس نے نباط کے بیٹے یُربعام کو جو اِسرائیل سے گناہ کروائے تھے اُسے نہیں روکا۔ یوآس نے اُن گناہوں کو جاری رکھا۔ ۱۲ سب عظیم کارنامے جو یہوآس نے کئے اور یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کے خلاف جو جنگیں کیں وہ سب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۱۳ یوآس مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ یُربعام نیا بادشاہ ہوا اور یوآس کے تخت پر بیٹھا۔ یوآس سامریہ میں اِسرائیل کے بادشاہوں کے پاس دفن ہوا۔

یہوآس الیشع سے ملتا ہے

۱۴ الیشع بیمار ہوا اور اس سے وہ دھیرے دھیرے مر جائے گا۔ اِسرائیل کا بادشاہ یہوآس، الیشع سے ملنے گیا۔ یہوآس الیشع کے لئے رویا اور کہا، "میرے باپ، میرے باپ! کیا یہ وقت اِسرائیل کی رتھوں اور اُسکے گھوڑوں کا ہے؟"*

۱۵ الیشع نے یہوآس سے کہا، "ایک کمان اور چند تیر لو۔"

یہوآس نے کمان اور چند تیر لئے۔ ۱۶ تب الیشع نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا، "کمان اپنے ہاتھ میں پکڑو۔" یہوآس نے اُس کے ہاتھ کمان پر رکھے۔ تب الیشع نے اُس کے ہاتھ بادشاہ کے ہاتھ پر رکھے۔ ۱۷ الیشع نے کہا، "مشرقی کھڑکی کھولو۔ یہوآس نے کھڑکی کھولی۔

تب الیشع نے کہا، "تیر چلاؤ۔" یہوآس نے تیر چلایا تب الیشع نے کہا، "وہ خُداوند کی فتح کا تیر ہے۔ ارام پر فتح کا تیر۔ تُم ارامیوں کو افیق پر شکست دوگے اور اُنہیں تباہ کروگے۔"

۱۸ الیشع نے کہا، "تیروں کو لو۔" یہوآس نے تیروں کو لیا تب الیشع نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا، "زمین پر چلاؤ۔"

یہوآس نے تین بار زمین پر مارا تب وہ رُکا۔ ۱۹ خُدا کا آدمی یوآس پر غصّہ ہوا۔ الیشع نے کہا، "تمہیں پانچ یا چھ مرتبہ مارنا چاہئے تھا تب ہی ارام کو شکست دیئے ہوتے جب تک کہ تباہ نہ کرو لیکن اب تُم ارام کو صرف تین مرتبہ شکست دوگے۔"

الیشع کی قبر پر حیران کن چیز

۲۰ الیشع مر گیا اور لوگوں نے اُسے دفن کیا۔ کبھی کبھار موآبی سپاہی بہار کے موسم میں زمین پر حملہ کرتے تھے ۲۱ کُچھ اسرائیلی ایک مردہ آدمی کو دفن کر رہے تھے۔ اور اُنہوں نے سپاہیوں کے گروہ کو دیکھا۔ اِسرائیلیوں نے جلدی سے مردہ آدمی کو الیشع کی قبر میں پھینک کر بھاگ گئے جیسے ہی مُردہ آدمی الیشع کی ہڈیوں کو چھوا مُردہ میں زندگی آگئی اور اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔

یہوآس اِسرائیل کے شہروں کو دوبارہ جیتتا ہے

۲۲ اُن تمام دنوں کے درمیان جب یہوآخز نے حکومت کیا، حزائیل ارام کا بادشاہ اِسرائیل کی مصیبت کا باعث ہوا۔ ۲۳ لیکن خُداوند اِسرائیلیوں پر مہربان تھا۔ خُداوند نے رحم اور ترس سے اِسرائیلیوں کی طرف پلٹا کیوں کہ اُسکے اُس معاہدہ کی وجہ سے جو ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا۔ خُداوند اسلئے اسرائیلیوں کو نہ تباہ کرے گا اور نہ آج تک وہ خداوند کی نظر سے دور ہانک دیئے جائیں گے۔

۲۴ ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا اور اُس کے بعد بن ہدد نیا بادشاہ ہوا۔ ۲۵ اُس کے مرنے سے پہلے حزائیل نے جنگ میں کُچھ شہروں کو یہوآس کے باپ یہوآخز سے لے لیا تھا۔ لیکن اب یہوآس اُن شہروں کو حزائیل کے بیٹے بن ہدد سے واپس لے لیا تھا۔ یہوآس نے بن ہدد کو تین مرتبہ شکست دی اور اِسرائیل کے شہروں کو واپس لے لیا۔

امصیاہ کی حکومت کی یہوداہ میں ابتداء

۱۴ یہوداہ کا بادشاہ یوآس کا بیٹا امصیاہ دُوسرے سال بادشاہ ہوا جب یہوآخز کا بیٹا یہوآس اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۲ امصیاہ کی عمر ۲۵ سال تھی جب اُس نے حکومت کرنا شروع کیا۔ امصیاہ نے یروشلم میں ۲۹ سال حکومت کی امصیاہ کی ماں یہوعدّان یروشلم کی رہنے والی تھی۔ ۳ امصیاہ نے وہ کام کئے جو خُداوند نے کہا کہ صحیح ہے۔ لیکن وہ اُسکے آباء واجداد داؤد کی طرح خُدا کے احکامات کی پوری طرح پابندی نہ کرسکا۔ امصیاہ نے سب چیزیں وہی کیں جو اُس کا باپ یوآس

کیا یہ وقت … گھوڑوں اُن کے معنی ہیں کیا یہ وقت ہی خُدا کو آکر تُمہیں لینے کا ہے۔ دیکھو ۱-سلاطین ۲:۱۲

کرچکا تھا۔ ۴ اس نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ نہیں کیا۔ تاکہ لوگ ابھی تک قربانیاں اور بخور جلانے کا نذرانہ ان عبادت کی جگہوں پر دیتے رہیں۔

۵ جب امصیاہ نے پوری سلطنت پر مکمل قابو پالیا تو اُس نے اُن افسروں کو مار ڈالا جنہوں نے اُس کے باپ کو مار ڈالا تھا۔ ۶ لیکن اُس نے قاتلوں کے بچّوں کو ہلاک نہیں کیا محض اُن اُصولوں کی وجہ سے جو موسیٰ کی شریعت میں لکھے ہیں۔ یہ حکم خداوند کی طرف سے موسیٰ کی شریعت میں دیا ہے۔ "بچّوں کے کُچھ کئے جانے سے والدین کو مار ڈالا نہیں جاسکتا اسی طرح والدین کے کچھ کئے کی وجہ سے بچّوں کو جان سے نہیں مارا جاسکتا ایک شخص کو موت کی سزا تبھی دی جاسکتی ہے صرف اگر وہ خود سے جرم کیا ہو۔"

۷ امصیاہ نے ۱۰۰۰۰ ادومیوں کو نمک کی وادی میں مار ڈالا جنگ میں امصیاہ نے سلع کو جیتا اور اُس کا نام "یُقتیل" رکھا وہ جگہ ابھی تک "یُقتیل" کہلاتی ہے۔

امصیاہ یہوآس کے خِلاف جنگ چاہتا ہے

۸ امصیاہ نے خبر رسانوں کو اسرائیل کے بادشاہ یاہو کے بیٹے یہوآخز، یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے پاس بھیجا۔ امصیاہ کا پیغام کہا، "آؤ ایک دُوسرے سے سامنے ملیں اور لڑیں۔"

۹ اسرائیل کے بادشاہ یہوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو جواب بھیجا۔ یہوآس نے کہا، "لبنان کے کانٹوں کی جھاڑی نے لبنان کے بلوط کے درخت کے پاس پیغام بھیجا اُس نے کہا، 'تم اپنی بیٹی کی میرے بیٹے سے شادی کردو' لیکن ایک لبنان کا جنگلی جانور کانٹوں کی جھاڑی کے پاس سے گذرا۔ ۱۰ سچ! تم نے ادوم کو شکست دیدی ہے لیکن تُم مغرور ہوگئے ہو ادوم پر اپنی جیت کی وجہ سے! لیکن گھر پر رہو اور بڑی باتیں کرو۔ اپنے لئے مصیبت نہ لاؤ اگر تُم ایسا کروگے تو گِر پڑوگے اور یہوداہ بھی تُمہارے ساتھ گِر جائے گا۔"

۱۱ لیکن امصیاہ نے یہوآس کی تنبیہ (آگاہی) کو نظر انداز کردیا۔ اِس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یہوآس یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کے خلاف لڑنے یہوداہ میں بیت شمس گیا۔ ۱۲ اِسرائیل نے یہوداہ کو شکست دی۔ یہوداہ کا ہر آدمی گھر کو بھاگا۔

۱۳ بیت شمس میں اسرائیل کے بادشاہ یہوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو پکڑا۔ امصیاہ، یوآس کا بیٹا تھا۔ یوآس آخزیاہ کا بیٹا تھا۔ یہوآس نے امصیاہ کو یروشلم لے گیا۔ یہوآس نے یروشلم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے کونے کے دروازے تک تقریباً ۶۰۰ فیٹ توڑ ڈالی۔ ۱۴ تب یہوآس سارا سونا اور چاندی اور تمام برتن جو خُداوند کی ہیکل میں تھے اور بادشاہ کے گھر سے خزانے لے لیا اور لوگوں کو بھی اُس کا قیدی بنالیا اور سامریہ کو واپس گیا۔

۱۵ سب عظیم کارنامے جو یہوآس نے کئے بشمول جنگ جو یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ سے ہوئی کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۱۶ یہوآس مرگیا اور سامریہ میں اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن ہوا۔ یہوآس کا بیٹا یُربعام اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

امصیاہ کی موت

۱۷ یہوداہ کا بادشاہ یوآس کا بیٹا امصیاہ یہوآس کے مرنے کے بعد ۱۵ سال تک رہا۔ ۱۸ تمام عظیم کارنامے جو امصیاہ نے کئے وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۱۹ لوگوں نے امصیاہ کے خِلاف یروشلم میں ایک منصوبہ بنایا۔ امصیاہ لکیس کو بھاگا۔ لیکن لوگوں نے آدمیوں کو امصیاہ کے پیچھے لکیس تک بھیجا۔ اور اُن آدمیوں نے لکیس میں امصیاہ کو مار ڈالا۔ ۲۰ لوگوں نے امصیاہ کی لاش کو گھوڑوں پر واپس لائے۔ امصیاہ کو یروشلم میں اُسکے آباء واجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفن کیا گیا۔

عزریاہ یہوداہ پر اُسکی حکومت کی ابتداء کرتا ہے

۲۱ تب یہوداہ کے تمام لوگوں نے عزریاہ کو اپنا نیا بادشاہ بنایا۔ اس وقت عزریاہ ۱۶ سال کا تھا۔ ۲۲ امصیاہ کے مرنے کے بعد عزریاہ نے ایلات کو دوبارہ یہوداہ کے لئے حاصل کیا اور اس نے اس شہر کو دوبارہ بنایا۔

یُربعام دوئم اِسرائیل پر حکومت شروع کرتا ہے

۲۳ اسرائیل کے بادشاہ یہوآس کا بیٹا یُربعام سامریہ میں جب حکومت کرنا شروع کیا۔ پندرہویں سال یوآس کا بیٹا امصیاہ جب یہوداہ کا بادشاہ تھا یُربعام نے ۴۱ سال تک حکومت کی۔ ۲۴ یُربعام نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ یُربعام نے اُن گناہوں کو جو نباط کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں سے کروائے اُس کو روکا نہیں۔ ۲۵ یُربعام نے اِسرائیل کی زمین کو واپس لیا جو لیبوحمات سے عربا سمندر تک تھی۔ یہ ایسا واقعہ ہوا جیسے اسرائیل کے خُداوند نے اُس کے خادم جات حفر کے نبی امتّی کے بیٹے یُوناہ کو کہا تھا۔ ۲۶ خداوند نے یہ سب اسلئے کیا کیونکہ اس نے دیکھا کہ کس طرح اسرائیل کے لوگ مصیبت زدہ تھے۔ حالات اتنے بُرے تھے ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی بھی غلاموں کی مدد کے لئے اور اسرائیل کے لوگوں کو آزاد کرنے کے لئے نہیں تھے۔

۲۷ خُداوند نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ دُنیا سے اِسرائیل کا نام اُٹھا لے گا
اِسی لئے خُداوند نے یہوآس کے بیٹے یُربعام کو اِسرائیل کے لوگوں کو
بچانے کے لئے استعمال کیا۔
۲۸ تمام عظیم چیزیں جو یُربعام نے کیں وہ کتاب ”تاریخ سلاطین
اِسرائیل“ میں لکھی ہیں اُس میں وہ قصّہ بھی شامل ہے جس میں یُربعام
واپس دمشق کو جیتتا ہے اور حمات اِسرائیل کے لئے (یہ شہر یہوداہ کے
تھے۔) ۲۹ یُربعام مر گیا اپنے آباء واجداد اور اسرائیل کے بادشاہوں کے
ساتھ دفنایا گیا۔ یُربعام کا بیٹا زکریاہ اسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

عزریاہ کی یہوداہ پر حکومت

۱۵ جب یربعام کی اسرائیل پر بادشاہت کا ۲۷ واں سال
تھا، عزریاہ امصیاہ کا بیٹا یہوداہ کا بادشاہ بنا۔ ۲ عزریاہ
۱۶ سال کا تھا جب وہ حکومت شروع کی اس نے یروشلم میں ۵۲ سال
حکومت کی۔ عزریاہ کی ماں یروشلم کی رہنے والی تھی اُس کا نام یکولیاہ تھا۔
۳ عزریاہ نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے اچھّا کہا تھا۔ بالکل اُس کے
باپ امصیاہ کی طرح۔ ۴ لیکن اُس نے اعلیٰ جگھوں کو تباہ نہیں کیا لوگ
ابھی تک قربانیاں دیتے عبادت کی جگہ بخور جلاتے۔
۵ خُداوند نے بادشاہ عزریاہ کو جُذام کا بیمار بنایا وہ مرنے کے دن
تک جُذامی رہا۔ عزریاہ ایک علحٰدہ مکان میں رہا۔ بادشاہ کا بیٹا یُوتام بادشاہ
کے گھر کی دیکھ بھال کرتا اور لوگوں کا انصاف کرتا تھا۔
۶ عزریاہ نے جو بڑے کام کئے وہ ”تاریخ سلاطین یہوداہ“ نامی کتاب
میں لکھی ہیں۔ ۷ عزریاہ مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ شہر داؤد
میں دفنایا گیا۔ عزریاہ کا بیٹا یوتام اُس کے بعد نیا بادشاہ بنا۔

اِسرائیل پر زکریاہ کی مختصر حکومت

۸ یُربعام کا بیٹا زکریاہ اِسرائیل میں سامریہ پر چھ مہینے کے لئے
حکومت کی۔ یہ عزریاہ کا یہوداہ کے بادشاہ ہونے کا ۳۸ واں سال تھا۔
۹ زکریاہ نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُرا کہا۔ اُس نے وہی کیا جسے
اُس کے آباء واجداد نے کیا وہ اُن گناہوں کے کرنے سے نہیں رُکا جسے نباط
کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل سے گناہ کروائے۔
۱۰ شلوم جو یبیس کا بیٹا تھا زکریاہ کے خِلاف منصوبہ بنایا۔ شلوم
نے زکریاہ کو ابلیعم میں مار ڈالا۔ شلوم اُس کے بعد نیا بادشاہ بنا۔ ۱۱ سب
دُوسری چیزیں زکریاہ نے جو کیں وہ ”تاریخ سلاطین اِسرائیل“ میں لکھی
ہیں۔ ۱۲ اس طرح خُداوند کا کہا سچ ہوا۔ خُداوند نے یاہو سے کہا تھا کہ اُس
کی نسل سے چار پُشت تک اِسرائیل کے بادشاہ ہوں گے۔

شلوم کی اِسرائیل پر مختصر حکومت

۱۳ یبیس کا بیٹا شلوم اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اُس دوران جبکہ عُزّیاہ کی
یہوداہ پر بادشاہت کا ۳۹ واں سال تھا۔ شلوم سامریہ میں ایک مہینہ کے
لئے حکومت کی۔
۱۴ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے سامریہ آیا۔ مناحم نے یبیس کے
بیٹے شلوم کو مار ڈالا پھر مناحم اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ ۱۵ تمام
حرکتیں جو شلوم نے کیں بشمول زکریاہ کے خِلاف اُس کے منصوبے سب
کتاب ”تاریخ سلاطین اسرائیل“ میں لکھی ہیں۔

مناحم کی اِسرائیل پر حکومت

۱۶ شلوم کے مرنے کے بعد مناحم نے ترضہ سے تفسح اور اُس کے
اطراف کے علاقہ کو شکست دینا شروع کیا۔ اسلئے لوگوں نے شہر کا دروازہ
اُسکے لئے کھولنے سے انکار کیا۔ مناحم نے اُنہیں شکست دی وہ اس شہر میں
حاملہ عورتوں کے شکم چیر دیئے۔
۱۷ جدی کا بیٹا مناحم جب عزریاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا تو اُس کے
۳۹ ویں سال وہ بادشاہ بنا۔ مناحم نے سامریہ میں دس سال حکومت کی۔
۱۸ مناحم نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا۔ مناحم اُن
گناہوں سے رکا نہیں جو نباط کا بیٹا یُربعام نے اِسرائیل سے کروائے تھے۔
۱۹ اسُور کا بادشاہ پول اِسرائیل کے خِلاف لڑنے آیا۔ مناحم نے
پُول کو ۷۵،۰۰۰ پاؤنڈ چاندی دیا۔ اس نے ایسا کیا تاکہ پُول مناحم کی
بادشاہت کو بہت زیادہ مضبوط بنانے میں اس کی مدد کریگے۔ ۲۰ مناحم
نے دولتمند لوگوں اور طاقتور لوگوں پر محصول لگا کر دولت میں اضافہ کیا۔
مناحم نے ہر آدمی پر ۵۰ مثقال چاندی محصول لگایا تب مناحم نے رقم
اسور کے بادشاہ کو دی۔ اس لئے اسور کا بادشاہ وہاں سے نکلا اور اسرائیل
میں نہیں ٹھہرا۔
۲۱ تمام بڑے کارنامے جو مناحم نے کئے وہ ”تاریخ سلاطین
اسرائیل“ میں لکھی ہیں۔ ۲۲ مناحم مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے
ساتھ دفنایا گیا۔ اُس کے بعد اسکا بیٹا فقحیاہ اسکا جانشین ہوا اور نیا بادشاہ بنا۔

فِقحیاہ کی اسرائیل پر حکومت

۲۳ مناحم کا بیٹا فِقحیاہ سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا جب عزریاہ
یہوداہ کا بادشاہ تھا اُس کے ۵۰ ویں سال میں۔ فِقحیاہ نے دو سال حکومت
کی۔ ۲۴ فِقحیاہ، جن چیزوں کو کیا تھا خُداوند نے اُسکو کہا تھا کہ وہ بُرے
ہیں فِقحیاہ اُن گناہوں سے نہیں رکا جو یُربعام نباط کے بیٹے نے اسرائیل
کے لوگوں سے کروائے۔

۲۵ فِقحیاہ کی فوج کا سپہ سالار رملیاہ کا بیٹا فقح تھا۔ فقح نے فِقحیاہ کو مار
ڈالا۔ اُس نے اُس کو سامریہ میں بادشاہ کے محل میں مار ڈالا۔ اس کے ساتھ
جلعاد کے پچاس آدمی تھے جس وقت وہ فِقحیاہ کو مار ڈالا تھا۔ اُس کے بعد فقح
نیا بادشاہ ہوا۔
۲۶ تمام بڑے کارنامے جو فِقحیاہ نے کئے وہ ”تاریخ سلاطین
اِسرائیل“ میں لکھی ہیں۔

فقح کی اِسرائیل پر حکومت

۲۷ رملیاہ کا بیٹا فقح سامریہ میں اسرائیل پر حکومت کرنا شروع کیا
۵۲ ویں سال کے دوران جب اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ فقح نے سامریہ
میں ۲۰ سال حکومت کی۔ ۲۸ فقح نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے
بُرے کہا تھا۔ فقح اُن گناہوں کے کرنے سے رُکا نہیں جنہیں نباط کے بیٹے
یُربعام نے اسرائیل کے لوگوں سے کروائے۔
۲۹ اسُور کا بادشاہ تِگلت پِلاسر اِسرائیل کے خِلاف لڑنے آیا یہ اُس
وقت کی بات ہے جب فقح اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ تِگلت پِلاسر نے ایّون،
ابیل بیت معکہ، ینوحہ، قادس، حصُور، جلعاد، گلیل اور تمام نفتالی علاقہ کو فتح
کرلیا۔ تِگلت پِلاسر نے اُن جگہوں کے لوگوں کو قیدی بنا کر اسُور لے گیا۔
۳۰ ایلہ کا بیٹا ہوسیع نے رملیاہ کے بیٹے فقح کے خلاف منصوبے
بنائے۔ ہوسیع نے فقح کو مار ڈالا پھر فقح کے بعد ہوسیع نیا بادشاہ ہوا۔ یہ
۲۰ ویں سال کے درمیان کا واقعہ ہے جب یوتام عُزّیاہ کا بیٹا یہوداہ کا
بادشاہ تھا۔ ۳۱ تمام بڑے کارنامے جو فقح نے کئے وہ ”تاریخ سلاطین
اِسرائیل“ میں لکھی ہیں۔

یوتام کی یہوداہ پر حکومت

۳۲ عُزّیاہ کا بیٹا یوتام یہوداہ کا بادشاہ ہوا یہ اسرائیل کے بادشاہ رملیاہ
کے بیٹے فقح کی حکومت کا دُوسرا سال تھا۔ ۳۳ یوتام ۲۵ سال کا تھا جب
وہ بادشاہ ہوا۔ یوتام نے یروشلم میں ۱۶ سال حکومت کی۔ یوتام کی ماں
یُروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ ۳۴ یوتام نے ایسے کام کئے جو خُداوند
نے اُنہیں ٹھیک کہا بالکل اُس کے باپ عُزّیاہ کی طرح۔ ۳۵ لیکن اُس
نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ نہیں کیا تھا۔ لوگ ابھی تک اُن عبادت کی جگہوں پر
قربانیاں دیتے اور بخور جلاتے۔ یوتام نے خُداوند کی ہیکل کا بالائی دروازہ
بنایا۔ ۳۶ تمام عظیم کارنامے جو یوتام نے کئے وہ ”تاریخ سلاطین
یہوداہ“ میں لکھی ہیں۔
۳۷ اُس وقت خُداوند نے ارام کے بادشاہ رضین کو اور رملیاہ کے
بیٹے فقح کو یہوداہ کے خِلاف لڑنے بھیجا۔
۳۸ یوتام مر گیا اور اپنے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ یوتام کو
اسکے آباء واجداد داؤد کے شہر میں دفنایا گیا۔ یوتام کے بعد اُس کا بیٹا آخز
بادشاہ ہوا۔

آخز یہوداہ کا بادشاہ ہوتا ہے

۱۶ یوتام کا بیٹا آخز یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ رملیاہ کے بیٹے فقح
اِسرائیل کے بادشاہ کی حکومت کے ۱۷ ویں سال۔
۲ آخز جب بادشاہ ہوا تو اُس کی عمر ۲۰ سال تھی۔ آخز نے یروشلم میں
۱۶ سال حکومت کی۔ آخز اپنے آباء واجداد داؤد کی طرح نہیں تھا۔ آخز نے
وہ کام کئے جنہیں خُداوند نے اچھّا نہیں جانا تھا۔ ۳ آخز اسرائیل کے
بادشاہوں کی طرح رہا۔ اس حد تک کہ اپنے بیٹوں کی آگ کی قربانی دیتے
تھے۔ اُس نے قوموں کے اُن بھیانک گناہوں کو کیا جنہیں خُداوند نے
جب اِسرائیلی آئے تو ملک چھوڑنے کے لئے کہا تھا۔ ۴ آخز نے قربانیاں
دیں اور بخور جلائیں اعلیٰ جگہوں پر اور پہاڑیوں پر اور ہر ہرے درخت کے
نیچے۔
۵ ارام کا بادشاہ رضین اور اسرائیل کا بادشاہ رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم
کے خِلاف لڑنے آئے۔ رضین اور فقح نے آخز کو گھیر لیا مگر اُس کو شکست نہ
دے سکے۔ ۶ اُس وقت ارام کے بادشاہ رضین ایلات کو ارام کے لئے
واپس لے لیا۔ رضین نے یہوداہ کے تمام لوگوں کو جو ایلات میں رہتے
تھے بھگا دیا۔ ارامی آئے اور ایلات میں بس گئے تھے اور آج بھی وہاں رہتے
ہیں۔ ۷ آخز نے خبر رسانوں کو تِگلت پِلاسر جو اسُور کا بادشاہ تھا اُس کے
پاس بھیجا۔ پیغام تھا: ”میں تُمہارا خادم ہوں۔ میں تُمہارے لئے ایک بیٹے
کی مانند ہوں۔ مہربانی کر کے یہاں آؤ اور مجھے ارام کے بادشاہ سے اور
اِسرائیل کے بادشاہ سے بچاؤ۔ وہ مجھ سے لڑنے آئے ہیں۔“ ۸ آخز نے
خُداوند کی ہیکل سے تمام سونے اور چاندی کو لیا اور اس نے بادشاہ کے محل
کا تمام خزانہ لیا اور اسور کے بادشاہ کو ایک تحفہ بھیج دیا۔ ۹ اسُور کے بادشاہ
نے آخز کی بات سُنی۔ اسُور کے بادشاہ دمشق کے خلاف لڑنے گیا۔ بادشاہ
نے اُس شہر کو فتح کیا اور دمشق کے لوگوں کو قیدی بنا کر قیر لایا۔ اُس نے
رضین کو بھی مار ڈالا۔
۱۰ بادشاہ آخز دمشق کو اسُور کے بادشاہ تِگلت پِلاسر سے ملنے گیا۔ آخز
نے دمشق میں قربان گاہ کو دیکھا۔ بادشاہ آخز نے ایک نمونہ اور نقش اُس
قربان گاہ کا کاہن اوریاہ کو بھیجا۔ ۱۱ تب کاہن اوریاہ نے اُس نمونے
کے مطابق جو بادشاہ آخز نے دمشق سے اُسے بھیجا تھا ایک قربان گاہ بنوایا۔
کاہن اوریاہ نے قربان گاہ کو بادشاہ آخز کے دمشق سے واپس آنے سے پہلے
بنائی۔

۱۲ جب بادشاہ دمشق سے آپہنچا اُس نے قربان گاہ کو دیکھا اُس نے
قربان گاہ پر قربانی دی۔ ۱۳ قربان گاہ پر آخز نے جلانے کا نذرانہ اور
اناج کا نذرانہ پیش کی اور پینے کا نذرانہ چھڑ کا اور خُون کو چھڑ کا اُس قربان
گاہ پر۔
۱۴ آخز نے کانسہ کی قربان گاہ کو جو خداوند کے رو برو تھی ہیکل کے
سامنے سے ہٹایا اور اس نئی قربان گاہ کو اس جگہ پر رکھا۔ آخز نے کانسہ کی
قربان گاہ کو اُس کی ذاتی قربان گاہ کے شمالی جانب رکھا۔ ۱۵ آخز نے
کاہن اوریاہ کو حکم دیا اور کہا، "بڑی قربان گاہ کو صبح کی جلانے کا نذرانہ
کے لئے استعمال کرو اور شام کی اناج کا نذرانہ اور مئے کا نذرانہ جو ملک
کے سب لوگوں کی طرف سے ہو۔ جلانے کا نذرانہ اور دوسرے
قربانیوں کے سارے خون کا چھڑ کاؤ بڑی قربان گاہ پر کرو۔ لیکن میں کانسہ
کی قربان گاہ کو خُدا سے سوال پوچھنے کے لئے استعمال کروں گا۔"
۱۶ کاہن اوریاہ نے وہی کیا جیسا کہ بادشاہ آخز نے حکم دیا تھا۔
۱۷ کانسے کے منقش فریم کی گاڑیاں تھیں اور سلفچیاں کاہنوں
کے ہاتھ دھونے کے لئے بادشاہ آخز نے منقش تختوں کو اور سلفچیوں کو
نکال دیا اور گاڑیوں کو کاٹ ڈالا۔ اُس نے بڑے حوض کو نکال دیا اور کانسہ
کے بیل جو وہاں نیچے چپکے ہوئے تھے اُس نے بڑے حوض کو ایک پتّھر کے
چبوترے پر رکھا۔ ۱۸ معمّاروں نے ایک ڈھکی جگہ ہیکل کے اندر کے
حصّے میں سبت کی مجلس کے لئے بنائی تھی لیکن آخز نے وہ ڈھکی جگہ کو لے
لیا۔ آخز نے بادشاہ کے لئے بیرونی بادشاہ کے داخلہ کو بھی لے لیا۔ آخز نے
یہ سب خُداوند کی ہیکل سے لیا۔ آخز نے یہ سب اُسور کے بادشاہ کے لئے
کیا۔
۱۹ تمام بڑے کارنامے جو آخز نے کئے وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" کی
کتاب میں لکھی ہے۔ ۲۰ آخز مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے پاس شہر
داؤد میں دفنایا گیا۔ آخز کا بیٹا حِزقیاہ اُسکے بعد بادشاہ ہوا۔

ہوسیع کی اِسرائیل پر حکومت کی ابتداء

۱۷ ایلہ کا بیٹا ہوسیع سامریہ میں اِسرائیل پر حکومت کرنا
شروع کیا۔ یہ یہوداہ کے بادشاہ آخز کی بادشاہت کا
۱۲ واں سال تھا۔ ہوسیع نے ۹ سال تک حکومت کی۔ ۲ ہوسیع نے وہ
کام کئے جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ حالانکہ وہ اتنا بُرا نہیں جتنا کہ
اِسرائیل کے بادشاہ جنہوں نے اُس سے پہلے حکومت کئے تھے۔
۳ شلمنسر جو اُسور کا بادشاہ تھا وہ ہوسیع کے خِلاف لڑنے آیا۔ شلمنسر
نے ہوسیع کو شکست دی اور ہوسیع اُس کا خادم ہوا۔ اِس لئے ہوسیع
نے شلمنسر کو محصول دینا شروع کیا۔
۴ بعد میں ہوسیع نے خبر رسانوں کو مصر کے بادشاہ کے پاس مدد
پوچھنے کے لئے بھیجا۔ بادشاہ کا نام "سو" تھا۔ اُس سال ہوسیع نے ہر سال
کی طرح اُسور کے بادشاہ کو تاوان نہیں دیا۔ اُسور کے بادشاہ کو معلوم ہوا کہ
ہوسیع نے اُس کے خِلاف منصوبے بنائے ہیں۔ اِس لئے اُسور کے بادشاہ
نے ہوسیع کو گرفتار کر لیا اور جیل میں ڈالدیا۔
۵ اُسور کے بادشاہ نے اسرائیل کے کئی مقامات پر حملے کئے پھر وہ
سامریہ آیا وہ سامریہ کے خِلاف تین سال تک لڑا۔ ۶ اُسور کے بادشاہ نے
سامریہ کو اُس وقت قبضہ کیا جب ہوسیع کی اسرائیل پر بادشاہت کا نواں
سال تھا۔ اُسور کے بادشاہ نے کئی اِسرائیلیوں کو قیدی بنایا اور اُنہیں اُسور
لے گیا۔ اس نے انہیں حلح میں جوزان کی خابور ندی کے پاس اور مادیس
کے شہروں میں رکھا۔
۷ یہ واقعات اِس لئے ہوئے کہ اِسرائیلیوں نے خُداوند، اپنے خدا کے
خِلاف گناہ کئے تھے۔ یہ خداوند ہی تھا جس نے اِسرائیلیوں کو مصر کے باہر
لایا تھا۔ خُداوند نے اُن کو مصر کے بادشاہ فرعون کی طاقت سے بچایا تھا۔
لیکن اسرائیلیوں نے دُوسرے خُداؤں کی عبادت کرنا اور اس سے ڈرنا
شروع کی۔ ۸ اسرائیل کے لوگوں نے دوسری قوموں کے دستور کو اپنایا
جو کہ خداوند کی طرف سے اس سرزمین سے نکالے جانے سے پہلے وہاں
رہتے تھے۔ وہ بادشاہوں کی حکومت کو بھی پسند کیا نہ کہ خداکے۔
۹ اِسرائیلیوں نے چوری چھپے ایسی چیزیں خُداوند اور اُن کے خُدا کے
خِلاف کئے اور وہ چیزیں بُری تھیں۔
اِسرائیلیوں نے اعلیٰ جگہیں ہر شہر میں بنائیں ہر چھوٹے شہر سے
لے کر بڑے شہر تک۔ ۱۰ اسرائیلیوں نے یادگار پتّھر اور آشیرہ کے
ستون ہر اُونچی پہاڑی اور ہر ہرے درخت کے نیچے لگائے۔
۱۱ اِسرائیلیوں نے ان تمام عبادت کی جگھوں پر بخور جلائے۔ اُنہوں
نے یہ سب کام اُن قوموں کی طرح کیا جنہیں خُداوند نے سرزمین سے باہر
کیا تھا۔ اسرائیلیوں نے ایسے کام کئے جس سے خداوند کو غصّہ آیا۔
۱۲ اُنہوں نے مورتیوں کی پرستش اور اس کی خدمت کی حالانکہ خُداوند
نے ان اِسرائیلیوں سے کہا تھا، "تم ویسی چیزیں مت کرو۔"
۱۳ خُداوند نے ہر نبی اور سیر کو استعمال کیا اسرائیل اور یہوداہ کی
آگاہی کے لئے۔ خُداوند نے کہا، "تم بُرے کاموں سے دور رہو اور میرے
احکام اور شریعت کی پابندی و اطاعت کرو اُن سب شریعتوں پر عمل کرو
جو میں نے تمہارے باپ داداؤں کو دیئے تھے۔ میں نے اپنے خادموں،
نبیوں کو یہ قانون تمہیں دینے کے لئے استعمال کیا۔"
۱۴ لیکن لوگوں نے سُنا نہیں۔ وہ اپنے آباء واجداد کی طرح بہت
ضدّی رہے اُن کے آباء واجداد خُداوند اُن کے خُدا کا یقین نہیں کرتے

تھے۔ ۱۵ لوگوں نے خُداوند کے قانون اور اُس کے معاہدہ جو اُس نے اُن
کے آباء واجداد سے کیا تھا اُس سے انکار کئے۔ اُنہوں نے خُداوند کی تنبیہ کو
سُننے سے انکار کئے۔ اُنہوں نے بُتوں کی پرستش کی جنکی کوئی قیمت نہ تھی
وہ اپنے اطراف کی قوموں کے لوگوں کی طرح رہے۔ اُنہوں نے وہ بُرے
کام کئے اور خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو خبر دار کیا۔ خُداوند نے اُن
سے کہا کہ وہ بُرے کام نہ کریں۔

۱۶ لوگوں نے خُداوند اُن کے خُدا کے احکامات کو ماننا چھوڑ دیئے۔
اُنہوں نے دو سونے کے بچھڑے بنائے۔ اُنہوں نے آشیرہ کے ستون
بنائے۔ اُنہوں نے آسمان کے ستاروں کی پرستش کی اور بعل کی خدمت
کی۔ ۱۷ اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی آگ میں قربانیاں دیں۔
اُنہوں نے جادو ٹونا کا استعمال کیا مستقبل کو جاننے کے لئے۔ اُنہوں نے وہ
کرنے کے لئے اپنے آپ کو بیچا جسکے کرنے کو خُداوند نے بُرا کہا تھا اُنہوں
نے خُداوند کو غصّہ دلانے کے لئے وہ کام کئے۔ ۱۸ اسلئے خُداوند
اِسرائیل پر بہت غصّہ میں آیا اور انہیں اپنی نظروں سے دور کر دیا۔ کوئی
بھی اِسرائیلی نہیں چھوٹا سوائے یہوداہ کے خاندانی گروہ کے۔

یہوداہ کے لوگ بھی قصوروار ہیں

۱۹ اس طرح یہوداہ کے لوگوں نے بھی خداوند، اپنے خداکے
احکامات کی نافرمانی کی۔ وہ بھی اِسرائیل کے لوگوں کی طرح ہی رہے۔
۲۰ خُداوند نے تمام اِسرائیل کے لوگوں کو رد کر دیا اُس نے اُن پر
کئی مصیبتیں نازل کیں اُس نے لوگوں کو اُنہیں تباہ کرنے دیا۔ اور آخر کار
وہ اُنہیں اپنی نظروں سے دور کر دیا۔ ۲۱ خُداوند نے اسرائیل کو داؤد کے
خاندان سے الگ کر ڈالا اور اِسرائیلیوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو انکا
بادشاہ بنایا۔ یربعام نے اسرائیلیوں کو خُداوند کی باتوں پر عمل کرنے سے
دور کر دیا یُربعام نے اِسرائیلیوں سے بڑا گناہ کروایا۔ ۲۲ اِس لئے
اِسرائیلیوں نے وہ تمام گناہ کئے جنہیں یُربعام نے کیا اُنہوں نے اُن
گناہوں کو کرنے سے نہیں روکا۔ ۲۳ پس خداوند نے اِسرائیل کو اپنی
نظروں سے دور کر دیا اور خُداوند نے کہا کہ ایسا ہوگا۔ اُس نے اپنے نبیوں کو
لوگوں سے کہنے بھیجا کہ ایسا ہوگا اسی لئے اِسرائیلیوں کو اُن کے ملک سے
نکال کر اسُور لیجایا گیا۔ اور وہ آج تک وہاں ہیں۔

سامری لوگوں کی ابتداء

۲۴ اسُور کے بادشاہ نے اِسرائیلیوں کو سامریہ کے باہر کیا پھر اسنے
لوگوں کو بابل، کوتہ، عوّا، حمّات اور سِفروائم سے لایا۔ انہیں سامریہ میں
بسایا گیا اسرائیلیوں کی جگہ پر جہاں سے وہ جلاوطن ہوگئے تھے۔ اُن لوگوں
نے سامریہ پر قبضہ کیا اور اطراف کے شہروں میں بسے۔ ۲۵ جب یہ لوگ
سامریہ میں رہنا شروع کئے اُنہوں نے خُداوند کی تعظیم نہیں کی اِس لئے
خُداوند نے ببروں کو اُن پر حملہ کرنے بھیجا۔ اُن ببروں نے اُن میں سے
کُچھ لوگوں کو مار ڈالا۔ ۲۶ کُچھ لوگوں نے اسُور کے بادشاہ سے کہا، "وہ لوگ
جنہیں تُم لائے اور سامریہ کے شہروں میں بسائے وہ اُس ملک کے معبود
کے قانون کو نہیں جانتے۔ اِس لئے معبود اُن کے پاس شیروں کو اُن پر
حملہ کرنے کے لئے بھیجا۔ شیروں نے اُن لوگوں کو مار ڈالا کیوں کہ وہ لوگ
اُس ملک کے خُدا کے قانون کو نہیں جانتے۔"

۲۷ اِس لئے اسُور کے بادشاہ نے یہ حکم دیا: "تُم نے کُچھ کاہنوں کو
سامریہ سے لیا تھا اُن میں سے ایک کاہن کو بھیجو۔ اُس کاہن کو وہاں جانے
اور رہنے دو۔ تب وہ کاہن لوگوں کو اُس ملک کے خُدا کے قانون کی تعلیم
دے گا۔"

۲۸ اسلئے کاہنوں میں سے ایک کاہن جسے اسوریوں نے سامریہ سے
لے گئے تھے بیت ایل میں رہنے آیا۔ اِس کاہن نے لوگوں کو سکھایا کہ کس
طرح خُداوند کی تعظیم کریں۔

۲۹ لیکن وہ تمام لوگ اپنے اپنے خُدا بنائے اور اعلیٰ جگہوں پر عبادت
گاہ میں رکھ لئے جنہیں سامریوں نے بنائے تھے۔ وہ لوگ جہاں رہے ایسا
کئے۔ ۳۰ بابل کے لوگ جھوٹے خُدا سکّات بنات بنائے۔ کوت کے
لوگوں نے جھوٹا خُدا نیر گل بنایا۔ حمّات کے لوگوں نے جھوٹا خُدا اشما
بنایا۔ ۳۱ عوّا کے لوگوں نے جھوٹے خُدا نبحاز اور ترتاق بنائے۔ اور
سِفروائم کے لوگوں نے اپنے بچّوں کو آگ میں جلا کر جھوٹے خُداؤں ادرملک
اور عنملک کی تعظیم کی۔

۳۲ لیکن اُن لوگوں نے خُداوند کی بھی عبادت کی اُنہوں نے اعلیٰ
جگہوں کے لئے کاہنوں کو چُنا۔ یہ کاہن لوگوں کے لئے ہیکل میں قربانیاں
دیتے اُن کی عبادت کی جگہوں پر۔ ۳۳ اُنہوں نے خُداوند کی تعظیم کی
لیکن اُنہوں نے اپنے خُداؤں کی بھی خدمت کی۔ اُن لوگوں نے اُن کے
خُداؤں کی ویسی ہی خدمت کی جیسا کہ اُنہوں نے اُن کے ملک میں کی تھی
جہاں سے وہ لائے گئے تھے۔

۳۴ آج بھی وہ لوگ ویسے ہی رہتے ہیں جیسا کہ گذرے زمانے میں
تھے۔ وہ خُداوند کی تعظیم نہیں کرتے۔ وہ اِسرائیلیوں کے اُصول اور احکام
کی اطاعت نہیں کرتے۔ وہ اُن قانون اور احکامات کی بھی اطاعت اور
پابندی نہیں کرتے جو خُداوند نے یعقوب کے بچّوں (اسرائیل) کو دیئے
تھے۔ ۳۵ خُداوند نے ایک معاہدہ کیا اِسرائیل کے لوگوں سے۔ خُداوند
نے اُنہیں حکم دیا کہ تُمہیں دُوسرے خُداؤں کی تعظیم نہیں کرنی چاہئے۔
تُمہیں اُن کی پرستش نہیں کرنی چاہئے اور نہ ہی خدمت کرنی چاہئے اور نہ

قربانی نذر پیش کرنی چاہئے۔ ۳۶ لیکن تُمہیں خُداوند کے کہنے پر چلنا
چاہئے۔ خُداوند خُدا ہے جس نے تُمہیں مصر سے نکال لایا ہے۔ خُداوند نے
تُمہیں اپنی عظیم طاقت سے بچایا ہے۔ تُم کو خُداوند کی عبادت اور خوف
کرنا اور اُس کو قربانی نذر کرنا چاہئے۔ ۳۷ تُمہیں اُس کے اُصول، قانون
تعلیمات اور احکامات جو اُس نے تُمہارے لئے لکھے ہیں پابندی اور اطاعت
کرنی چاہئے۔ اور تُمہیں ہر وقت اُن چیزوں کی اطاعت کرنی چاہئے تُمہیں
دُوسرے خُداؤں کی تعظیم نہیں کرنی چاہئے۔ ۳۸ تُمہیں معاہدہ کو جو
میں نے تُم سے کیا ہے نہیں بھولنا چاہئے۔ تُمہیں دُوسرے خُداؤں کی
عزّت نہیں کرنا چاہئے۔ ۳۹ نہیں! تُم صرف خُداوند کی تُمہارے خُدا کی
تعظیم کرو تب وہ تُمہیں تُمہارے سب دُشمنوں سے بچائے گا۔
۴۰ لیکن اِسرائیلیوں نے اُسے نہیں سُنا۔ وہ وہی کرتے رہے جو
پہلے کرتے آئے تھے۔ ۴۱ اس لئے اب وہ دُوسری قومیں خُداوند کی
عزّت کرتی ہیں لیکن وہ بھی اُن کے اپنے بُتوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اُن
کے بچّے اور بچّوں کے بچّے بھی وہی چیزیں کرتے ہیں جو اُن کے آباء واجداد
کرتے رہے۔ وہ آج تک بھی وہی چیزیں کرتے ہیں۔

حزقیاہ یہوداہ پر حکومت شروع کرتا ہے

۱۸ آخز کا بیٹا حزقیاہ، اسرائیل کا بادشاہ، ایلہ کے بیٹے ہوسیع
کی بادشاہت کے تیسرے سال میں یہوداہ کا بادشاہ
بنا۔ ۲ حزقیاہ نے جب حکومت شروع کی تو اُس کی عمر ۲۵ سال تھی۔
حزقیاہ نے یروشلم میں ۲۹ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام ابی تھا جو
زکریاہ کی بیٹی تھی۔
۳ حزقیاہ نے وہ کام کیا جسے خُداوند نے اچھّا کہا تھا بالکل اُس کے
باپ دادا داؤد کی طرح۔
۴ حزقیاہ نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ کیا۔ اُس نے یادگار پتھّروں کو توڑا
اور آشیرہ کے ستون کو کاٹ ڈالا۔ اُس وقت اِسرائیل کے لوگ موسیٰ کے
بنائے ہوئے کانسہ کے سانپ کے لئے بخور جلاتے تھے۔ یہ کانسہ کا سانپ
"نحشتان *" کہلاتا۔ حزقیاہ نے اُس کانسہ کے سانپ کو توڑ کر ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا۔ کیونکہ لوگ اس کی پرستش کرنی شروع کر چکے تھے۔
۵ حزقیاہ نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا پر بھروسہ کیا۔ یہوداہ کے
بادشاہوں میں حزقیاہ جیسا کوئی آدمی نہیں تھا نہ اُس سے پہلے نہ اُس کے
بعد۔ ۶ حزقیاہ خُداوند کا بہت وفادار تھا۔ اُس نے خُداوند کے کہنے پر عمل
کرنا نہیں چھوڑا۔ اُس نے اُن احکام کی اطاعت کی جو خُداوند نے موسیٰ کو
دیئے تھے۔ ۷ خُداوند حزقیاہ کے ساتھ تھا۔ حزقیاہ نے ہر چیز جو کیا اُس
میں کامیاب رہا۔
حزقیاہ نے اُسور کے بادشاہ سے اپنے کو آزاد کر لیا۔ حزقیاہ نے اُسور کے
بادشاہ کی خدمت کرنا بند کر دیا۔ ۸ حزقیاہ نے غزّہ اور اس کے چاروں
طرف کے علاقہ کو پانے تک فلسطنیوں کو مسلسل شکست دی ۔ اس کے
علاوہ اُس نے تمام فلسطینی شہروں کو شکست دی چھوٹے شہر سے لے کر
بڑے سے بڑے شہر تک۔

اُسوری سامریہ پر قبضہ کرتے ہیں

۹ اُسور کا بادشاہ شلمنسر سامریہ کے خِلاف لڑنے گیا۔ اُس کی فوج نے
شہر کو گھیر لیا۔ یہ واقعہ چوتھے سال کے دوران کا ہے جب حزقیاہ یہوداہ کا
بادشاہ تھا۔ (یہ بھی ساتواں سال تھا کہ ایلہ کا بیٹا ہوسیع اِسرائیل کا بادشاہ
تھا۔) ۱۰ تیسرے سال کے ختم پر شلمنسر سامریہ پر قبضہ کر لیا اُس نے
سامریہ پر چھٹے سال کے دوران جب حزقیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ (یہ بھی نواں
سال تھا جب ہوسیع اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔) ۱۱ اُسور کے بادشاہ نے
اِسرائیلیوں کو قیدیوں کی طرح اُسور لے گیا اُس نے اُنہیں حلح اور خابور
(دریائے جوزان) اور مادیس کے شہروں میں رکھا۔ ۱۲ یہ ہوا اس لئے کہ
اسرائیلیوں نے خُداوند اپنے خدا کی اطاعت نہیں کی تھی۔ اُنہوں نے
خُداوند کے معاہدہ کو توڑا۔ اُنہوں نے اُن تمام چیزوں کی اطاعت نہیں
کی۔ جسے خُداوند کے خادم موسیٰ نے احکام دیئے تھے۔ اسرائیل کے لوگوں
نے خُداوند کے معاہدہ کو نہیں ماننے یا جو چیزیں کرنے کو سکھایا تھا وہ
نہیں کئے۔

اُسور یہوداہ کو لینے تیار ہوتا ہے

۱۳ حزقیاہ کی بادشاہت کے چودھویں سال کے دوران، سنحریب جو
اُسور کا بادشاہ تھا وہ تمام قلعہ دار شہروں کے خلاف جنگ لڑنے گیا۔
سنحریب نے اُن تمام شہروں کو شکست دی۔ ۱۴ تب یہوداہ کا بادشاہ
حزقیاہ نے اسیریاہ کے بادشاہ کو لکیس کے مقام پر ایک پیغام بھیجا۔
حزقیاہ نے کہا، "میں نے بُرائی کی میرے ملک پر اپنے حملے کو روکو تب تم
جو محصول مانگوگے میں ادا کروںگا۔"
تب اُسور کے بادشاہ نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کو ۱۱ ٹن چاندی
اور ایک ٹن سے زیادہ سونا ادا کرنے کو کہا۔ ۱۵ حزقیاہ نے تمام چاندی
جو خُداوند کی ہیکل میں تھی اور بادشاہ کے خزانہ میں تھی دے دیا۔ ۱۶ اُس
وقت حزقیاہ نے سونے کو کاٹ کر نکالا جو خُداوند کی ہیکل میں دروازوں اور

نحشتان اس عبرانی نام کا مطلب "کانسہ" اور "سانپ" ہے۔

چوکھٹوں پر مڑھا گیا تھا۔ بادشاہ حزقیاہ نے سونا ان دروازوں اور چوکھٹوں پر
مڑھوایا تھا، حزقیاہ نے یہ سونا اسور کے بادشاہ کو دیا۔

اُسور کا بادشاہ آدمیوں کو یروشلم بھیجتا ہے

۱۷ اُسور کے بادشاہ نے اپنے تین سب سے اہم سپہ سالاروں کو
ایک بڑی فوج کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ کے پاس یروشلم بھیجا۔ وہ آدمی
لکیس سے نکل کر یروشلم گئے۔ وہ اُوپر کے تالاب کے نالے کے پاس
کھڑے ہوئے (اوپری تالاب سڑک پر دھوبیوں کے میدان کے راستے پر
ہے۔) ۱۸ اُن آدمیوں کو بادشاہ کے لئے بُلایا گیا۔ خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم
(الیاقیم شاہی محل کا زیرنگراں تھا) شبناہ (معتمد) آسف کا بیٹا یوآخ (محافظ
دفتر) اُن لوگوں سے ملنے باہر آئے۔
۱۹ اُن میں سے ایک سپہ سالار نے اُن کو کہا، ”حزقیاہ سے کہو جو اسُور
کا عظیم بادشاہ جو کہا ہے:

> تم اتنے بھروسے مند کیوں ہو؟ ۲۰ کیا تم سمجھتے ہو کہ صرف
> الفاظ اور کافی نصیحت ہی قوّت ہے جنگ لڑنے کے لئے؟ لیکن
> تُم پر کون بھروسہ کرتے ہیں چونکہ تُم میری حکومت کے خلاف
> بغاوت کی۔ ۲۱ تُم ٹوٹی ہوئی بید کی چھڑی کا سہارا لے رہے
> ہو۔ یہ چھڑی مصر ہے۔ اگر کوئی آدمی اُس چھڑی کا سہارا لے گا تو
> یہ ٹوٹے گی۔ اور اُس کے ہاتھ کو زخمی کردے گی۔ مصر کا بادشاہ
> بھی اُسی طرح سب لوگوں کے لئے ہے جو اُس پر بھروسہ کرتے
> ہیں۔ ۲۲ ہوسکتا ہے تُم کہوگے، ”ہم خُداوند ہمارے خُدا پر
> بھروسہ کرتے ہیں۔“ لیکن میں جانتا ہوں کہ حزقیاہ نے تمام اعلیٰ
> جگہیں اور قربان گاہیں لے لی ہیں جہاں لوگ عبادت کرتے
> تھے۔ اور حزقیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں سے کہا، ”تُم کو
> صرف اُس قربان گاہ کے سامنے یروشلم میں عبادت کرنا
> چاہئے۔“
> ۲۳ اب اس معاہدہ کو میرے آقا کے ساتھ بناؤ جو اسُور کا
> بادشاہ ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تُمہیں ۲۰۰۰ گھوڑے
> دوں گا اگر تُم آدمیوں کو پاسکو کہ اُن پر سواری کریں۔ ۲۴ تُم
> میرے آقا کے افسروں میں سے ایک چھوٹے درجہ کے افسر کو
> بھی شکست نہیں دے سکتے۔ تُم مصر پر تکیہ اِسلئے کئے ہو کہ
> تُمہیں گھوڑسوار سپاہی اور رتھ ملے۔ ۲۵ میں خُداوند کے بغیر
> یروشلم کو تباہ کرنے نہیں آیا ہوں۔ خُداوند نے خود مجھ سے
> کہا، ”اِس ملک پر حملہ کرو اور اسکو تباہ کرو۔“

۲۶ تب خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم، شبناہ اور یوآخ نے سپہ سالار سے کہا،
”برائے کرم ہم سے ارامی میں باتیں کیجئے ہم وہ زبان سمجھ سکتے ہیں۔ ہم
سے یہوداہ کی زبان میں مت کہو کیوں کہ دیوار پر کے لوگ ہم لوگوں کی
باتیں سُن سکتے ہیں۔“
۲۷ لیکن ربشاقی نے اُن سے کہا، ”وہ میرے آقا نے مجھے صرف تُم
سے اور تُمہارے بادشاہ سے باتیں کرنے کے لئے نہیں بھیجا ہے۔ میں
چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کو معلوم ہو کہ جو دیوار پر بیٹھے ہیں وہ اپنا فضلہ اور
اپنا پیشاب تُمہارے ساتھ کھائیں اور پئیں گے۔“
۲۸ تب سپہ سالار نے عبرانی زبان میں زور سے پُکارا، ”عظیم
بادشاہ، اسُور کے بادشاہ کے پیغام کو سُنو۔ ۲۹ بادشاہ کہتا ہے، ’حزقیاہ کو
موقع نہ دو کہ وہ تمہیں فریب دے۔ وہ تُمہیں میری طاقت سے نہیں
بچاسکتا۔‘ ۳۰ حزقیاہ کو موقع نہ دو کہ تم اس کی وجہ سے خداوند پر بھروسہ
کرو۔ حزقیاہ کہتا ہے، ’خُداوند ہمیں بچائے گا۔ اسُور کا بادشاہ اُس شہر کو
شکست نہیں دے گا۔‘ ۳۱ لیکن حزقیاہ کی بات نہ سُنو!
”اسُور کا بادشاہ یہ کہتا ہے: ’میرے ساتھ امن بنائے رکھو۔ اور مجھ
سے ملو تب تُم میں ہر ایک اپنا خُود انگور اپنا خُود انجیر کھا سکتا ہے۔ اور اپنے
کنویں سے پانی پی سکتا ہے۔ ۳۲ یہ تُم کرسکتے ہو جب تک میں آؤں اور
تمہیں ایسی زمین(ملک) میں نہ لے جاؤں جو تمہاری اپنی زمین کی طرح
ہے۔ یہ اناج اور نئی شراب کی زمین، روٹی اور انگور کے کھیتوں کی زمین،
زیتون اور شہد کی زمین ہے۔ تم وہاں رہ سکتے ہو اور تم نہیں مروگے۔ لیکن
حزقیاہ کی بات نہ سُنو کیونکہ وہ تُمہارے ذہن کو بدلنے کی کوشش کررہا ہے۔
وہ کہہ رہا ہے:“ ’خُداوند ہمیں بچائے گا۔‘
۳۳ کیا کسی دُوسری قوموں کے خُداؤں نے اُس کی زمین کو اسُور کے
بادشاہ سے بچایا ہے؟“ نہیں! ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟“
کہاں ہیں سفروائم اور ہینع اور عواہ کے معبود؟“ کیا اُنہوں نے سامریہ کو
مجھ سے بچایا؟“ نہیں۔ ۳۵ کیا کسی معبود نے دُوسرے ملکوں میں اُن کی
زمین کو مجھ سے بچایا؟“ نہیں! کیا خُداوند یروشلم کو مجھ سے بچاسکتا ہے؟
نہیں!“
۳۶ لیکن لوگ خاموش تھے۔ اُنہوں نے ایک لفظ سپہ سالار سے نہیں
کہا کیوں کہ بادشاہ حزقیاہ نے اُنہیں ایک حکم دیا تھا۔ اُس نے کہا، ”اُس کو
کچھ نہ کہو۔“
۳۷ الیاقیم خلقیاہ کا بیٹا (الیاقیم بادشاہ کے محل کا زیرنگراں تھا)
شبناہ (معتمد) اور آسف کا بیٹا یوآخ (محافظ دفتر) حزقیاہ کے پاس آئے اُن
کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے یہ بتانے کے لئے کہ وہ پریشان تھے۔ اُنہوں
نے حزقیاہ کو وہ باتیں کہیں جو اسُور کے سپہ سالار نے کہا تھا۔

حزقیاہ یسعیاہ نبی سے بات کرتا ہے

۱۹ جب بادشاہ حزقیاہ نے اُن چیزوں کو سُنا اُس نے اُس کے
کپڑے پھاڑ لئے اور موٹے کپڑے ڈال لئے جو ظاہر
کرتے کہ وہ غم زدہ اور پریشان ہے۔ پھر وہ خُداوند کی ہیکل میں گیا۔
۲ بادشاہ حزقیاہ نے الیاقیم (الیاقیم شاہی محل کا زیر نگراں) شبناہ
(معتمد) اور بزرگ کاہنوں کو آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا وہ
ٹاٹ کے کپڑے پہنے تھے جو ظاہر کرتے تھے کہ وہ غمزدہ اور پریشان ہیں۔
۳ اُنہوں نے یسعیاہ سے کہا، ”حزقیاہ کہتا ہے، ’یہ مصیبت کا دن ہے۔ یہ
دن بتاتا ہے کہ ہم بُرے ہیں بچّے کے پیدا ہونے کی طرح کا وقت ہے
لیکن پیدا ہونے دینے کے لئے طاقت نہیں۔ ۴ سپہ سالار کا آقا، اسُور کا
بادشاہ، اُسکو زندہ خدا کے بارے میں بُری باتیں کہنے کے لئے بھیجا۔
ہوسکتا ہے خُداوند تُمہارا خُدا اُن تمام باتوں کو سُنے گا۔ یہ بھی ممکن ہوسکتا
ہے کہ خُداوند دُشمن کو سزا دے۔ اِس لئے ان لوگوں کے واسطے دُعا کرو جو
اب بھی زمین پر بچے ہوئے ہیں۔‘“
۵ بادشاہ حزقیاہ کے افسران یسعیاہ کے پاس گئے۔ ۶ یسعیاہ نے اُن
کو کہا، ”تُمہارے آقا کو یہ پیغام دو: ’خُداوند کہتا ہے: ان باتوں سے مت
ڈرو جنہیں اسُور کے بادشاہ کے افسران نے میرا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا
ہے۔“ ۷ میں اُس دِل میں ایسا جذبہ پیدا کروں گا جس سے وہ ایک افواہ
سُنے گا پھر وہ واپس اپنے ملک کو بھاگے گا اور میں اُسے اُسکے ملک میں تلوار
کے گھاٹ اُتروادوں گا۔‘“

اسُور کا بادشاہ حزقیاہ کو دوبارہ تنبیہ کرتا ہے

۸ سپہ سالار نے سُنا کہ اسُور کا بادشاہ لکیس سے نِکل پڑا ہے اِس لئے
سپہ سالار نے پایا کہ اُس کا بادشاہ لبناہ کے خِلاف لڑ رہا ہے۔
۹ اسُور کے بادشاہ نے ایک افواہ کُوش (اتھوپیا) کے بادشاہ ترہاقہ کے
متعلق سُنی۔ افواہ ایسی تھی: ”ترہاقہ تُمہارے خِلاف لڑنے آیا ہے۔“
اِس لئے اسُور کا بادشاہ نے خبررسانوں کو دوبارہ حزقیاہ کے پاس یہ
پیغام دینے کے لئے بھیجا:
۱۰ اسور کے بادشاہ نے کہا،
تم اپنے آپ کو بیوقوف مت بناؤ اس سے کہ جس خدا پر
تم بھروسہ کرتے ہو دھوکہ کھاسکو۔ وہ کہتا ہے، ”اسُور کا بادشاہ
یروشلم کو شکست نہیں دے گا۔“ ۱۱ کیا تُم نے سُنا ہے جو
اسُور کے بادشاہ نے دوسرے تمام ملکوں کے لئے کئے ہیں۔ ہم
نے اُنہیں مکمل طور سے تباہ کیا۔ کیا تُم بچ جاؤ گے؟ نہیں!
۱۲ اُن قوموں کے خداؤں نے ان کے لوگوں کو نہیں
بچائے۔ میرے آباء واجداد نے اُن تمام کو تباہ کیا۔ اُنہوں نے
جوزان، حاران، رصف اور تلسار میں عدن کے لوگوں کو تباہ
کیا۔ ۱۳ حمات کا بادشاہ کہاں ہے؟ ارفاد کا بادشاہ کہاں؟ شہر
سفروائم، ہینع اور عِواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟ وہ تمام ختم
ہوگئے۔

حزقیاہ خُداوند سے دُعا کرتا ہے

۱۴ حزقیاہ نے خبررسانوں سے خطوط وصول کئے اور اُنہیں پڑھا۔
تب حزقیاہ خُداوند کی ہیکل کو گیا اور خُداوند کے سامنے خطوط کو ڈالا۔
۱۵ حزقیاہ نے خُداوند کے سامنے دُعا کیا اور کہا، ”خُداوند اِسرائیل کے
خُدا جو بادشاہ کی طرح کروبی فرشتوں کے درمیان بیٹھا ہے۔ تُم خُدا ہو
صرف تُم ہی تمام زمین کے بادشاہوں کے۔ تُم نے آسمانوں اور زمین کو
بنایا۔ ۱۶ خُداوند برائے کرم میری بات سُنو۔ خُداوند! اپنی آنکھیں
کھولو اور یہ خط دیکھو الفاظ کو سُنو جو سنحریب زندہ خُدا کی بے عزّتی کرنے
بھیجا ہے۔ ۱۷ یہ سچ ہے خُداوند اسُور کے بادشاہوں نے اُن تمام قوموں
کو تباہ کیا۔ ۱۸ اُنہوں نے قوموں کے خُداؤں کو آگ میں پھینکا لیکن وہ
حقیقی خُدا نہیں تھے۔ وہ صرف پتّھر اور لکڑی کے مجسّمے تھے جو آدمیوں نے
بنائے تھے۔ اِسی لئے اسُور کے بادشاہ اُنکو تباہ کرسکے۔ ۱۹ اِس لئے اب
اے خُداوند خُدا ہمکو اسُور کے بادشاہ سے بچا پھر زمین کی تمام بادشاہتیں
جان جائیں گی تُم خُداوند صرف خُدا ہو۔“
۲۰ آموص کے بیٹے یسعیاہ نے یہ پیغام حزقیاہ کو بھیجا اُس نے کہا،
”خُداوند اِسرائیل کا خُدا یہ کہتا ہے: ’تُم نے اسُور کے بادشاہ سنحریب کے
خِلاف مجھ سے دُعا کی میں نے تُم کو سُنا۔‘“
۲۱ ”یہ خُداوند کا پیغام سنحریب کے متعلق ہے:

صیون کی کنواری بیٹی نہیں سوچتی کہ تُم اہم ہو۔ وہ تُمہارا مذاق
اُڑاتی ہے یروشلم کی بیٹی تُمہاری پیٹھ پیچھے سرہلاتی ہے۔
۲۲ لیکن تُم نے کس کی بے عزّتی کی کس کا مذاق اُڑایا؟ کس کے
خِلاف تُم نے باتیں کیں اور تکبّر سے اپنی آنکھیں اوپر اٹھائی؟“ مقدس
اِسرائیل کے خِلاف!
۲۳ تُم نے اپنے خبررسانوں کو خُداوند کی بے عزّتی کرنے کو بھیجا۔
تُم نے کہا، ”میں کئی رتھوں کے ساتھ اونچی چوٹی پر آیا۔ میں لبنان میں اندر
تک آیا۔ میں نے اونچے صنوبر کے درختوں کو اور لبنان کے بہترین فر
کے درختوں کو کاٹ ڈالا۔ میں لبنان کی اونچی جگہ اور بہترین جنگل تک
گیا۔

۲۴ میں نے کنویں کھودا اور نئی جگہوں سے پانی پیا۔ میں نے مصر کے
دریاؤں کو سوکھا دیا اور اُس ملک کو روند دیا۔"
۲۵ کیا تُم نے نہیں سنا خُدا نے کیا کہا؟ "میں (خُدا) بہت پہلے ہی یہ
منصوبہ بنایا تھا قدیم زمانے ہی سے میں نے یہ منصوبہ بنایا۔ اور اب میں ہی
اُسے پُورا ہونے دے رہا ہوں۔ میں نے تمہیں طاقتور شہروں کو ٹکڑے
ٹکڑے کر چٹانوں کا ڈھیر بنانے دیا۔
۲۶ شہر میں رہنے والے لوگوں میں قوّت نہیں ہوتی یہ لوگ خوفزدہ
اور پریشان ہوگئے تھے۔ لوگ کھیتوں میں جنگلی پودوں کی طرح ہوگئے
تھے جو کاٹ ڈالنے کے قریب تھے وہ گھاس کی طرح تھے جو لمبائی میں بڑھنے
سے پہلے ہی سوکھ جاتے ہیں ہے۔ اس گھاس کی طرح جو گھر کے منڈیر پر
بڑھتا ہے۔
۲۷ مجھے معلوم ہے جب تُم نیچے بیٹھتے ہو، جب تُم جنگ پر جاتے ہو
اور جب تُم گھر واپس آتے ہو۔ اور میں جانتا ہوں جب تم مجھ پر خفا ہوتے
ہو۔
۲۸ ہاں تُم مجھ پر برہم تھے میں نے تُمہارے مغرور توہین آمیز الفاظ
سُنے۔ اِس لئے میں اپنا ہک تُمہاری ناک میں ڈالوں گا اور میں اپنی لگام
تُمہارے مُنہ میں دوں گا۔ تب میں تُمہیں پیچھے لوٹاؤں گا اور اُس راستے
لوٹادوں گا جس سے تُم آئے تھے۔"

حزقیاہ کے لئے خُداوند کا پیغام

۲۹ "یہ نشان یہ ثابت کرنے کے لئے ہوگا کہ میں تُمہاری مدد کروں گا
اِس سال تُم یہ اناج کھاؤ گے جو خُود سے اُگتا ہے۔ دُوسرے سال تُم وہ اناج
کھاؤ گے جو اُس بیج سے نکلتا ہے تیسرے سال اُس بیجوں سے اناج جمع
کرو گے جو تُم نے بوئے تھے۔ تُم انگور کے پودے لگاؤ گے اور اُن سے انگور
کھاؤ گے۔
۳۰ "اور یہوداہ کے خاندان کے جو لوگ بچ گئے ہیں وہ پھر پھولے
پھلیں گے بالکل اُسی طرح جس طرح پودا اپنی جڑیں مضبوط کرلینے پر ہی
پھل دیتا ہے۔ ۳۱ کیوں کہ کُچھ لوگ زندہ رہیں گے وہ یروشلم کے باہر
چلے جائیں گے۔ جو لوگ بھاگ کر صیون کی پہاڑی سے باہر جائیں گے۔
خداوند قادر مطلق کی جانفشانی اس کو پورا کریگی۔
۳۲ "اِس لئے یہ خُداوند اسُور کے بادشاہ کے متعلق کہتا ہے:

وہ اُس شہر میں نہیں آئے گا۔ وہ اُس شہر میں ایک تیر بھی نہیں
چلائے گا۔ وہ اُس شہر میں اُس کی ڈھال نہیں لائے گا۔ وہ شہر کی دیواروں
پر حملے کے لئے مٹّی کے ٹیلے نہیں بنائے گا۔
۳۳ وہ واپس جائے گا اُسی راستے سے جس سے وہ آیا وہ اُس شہر میں
نہیں آئے گا۔ خُداوند یہ کہتا ہے۔
۳۴ میں اُس شہر کی حفاظت کروں گا اور اُس کو بچاؤں گا۔ میں یہ
میرے لئے کروں گا اور میرے خادم داؤد کے لئے۔"

اسُوری فوج کی تباہی

۳۵ اُس رات خُداوند کا فرشتہ باہر گیا اور اسُوریوں کے خیمہ میں
داخل ہوا۔ فرشتے نے ۱۸۵۰۰۰ لوگوں کو مار ڈالا۔ جب بچے ہوئے
سپاہی صبح اُٹھے تو اُنہوں نے تمام لاشیں دیکھیں۔
۳۶ اِس لئے سنحریب اسُور کا بادشاہ نکلا اور واپس نینوہ گیا جہاں وہ
رہتا تھا۔ ۳۷ ایک دن سنحریب اپنے معبود نسروک کی ہیکل میں عبادت
کررہا تھا اُس کے بیٹے ادرملک اور شراضر نے اُس کو تلوار سے مار ڈالے پھر
ادرملک اور شراضر ارارط * کی سرزمین کو فرار ہوگئے۔ اور سنحریب کا بیٹا
اسرحدّون اُسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

حزقیاہ بیمار اور موت کے قریب

۲۰ اُس وقت حزقیاہ بیمار ہوا اور تقریباً موت کے قریب تھا
آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی حزقیاہ کے پاس گیا یسعیاہ نے
حزقیاہ سے کہا، "خُداوند کہتا ہے، 'اپنے گھر کے لوگوں کو تیّار رکھو کیوں
کہ تُم مرو گے تُم زندہ نہیں رہو گے۔'"
۲ حزقیاہ نے اُس کا چہرہ دیوار کی طرف پلٹ دیا۔ اُس نے خُداوند
سے دُعا کی اور کہا۔ ۳ "خُداوند یاد کرو! میں نے دل سے تُمہاری سچّی خدمت
کی ہے میں نے وہ چیزیں کیں جو تُم نے اچھّی کہیں۔" پھر حزقیاہ بہت
رویا۔
۴ یسعیاہ کے درمیانی صحن کے چھوڑنے سے پہلے خداوند کا پیغام اُسے
ملا۔ خُداوند نے کہا: ۵ "واپس جاؤ اور میرے لوگوں کے قائد حزقیاہ سے
بولو اُس کو کھو، 'خُداوند تُمہارے آباء واجداد داؤد کا خُدا کہتا ہے: میں نے
تُمہاری دُعا سُنی اور میں نے تُمہارے آنسو دیکھے اِس لئے میں تُمہیں شفا دوں
گا۔ تیسرے دن تُم خُداوند کی ہیکل تک جاؤ گے۔ ۶ اور میں تُمہاری زندگی
میں ۱۵ سال جمع کروں گا۔ میں تُم کو اور یہ شہر کو اسُور کے بادشاہ کی
طاقت سے بچاؤں گا میں اُس شہر کی حفاظت کروں گا۔ میں یہ کروں
گا میرے لئے اور وعدہ کے لئے جو میں نے میرے خادم داؤد سے کیا
تھا۔'"

ارارط قدیم ملک اور ارو مشرقی ترکی کا علاقہ۔

۷ تب یسعیاہ نے کہا، "انجیر کا مرکب بناؤ اور اُسے چوٹ کی جگہ پر
لگاؤ۔"
اِس لئے اُنہوں نے انجیر کا مرکب بنایا اور حزقیاہ کے چوٹ کے مقام
پر لگایا تب حزقیاہ اچھّا ہو گیا۔

حزقیاہ کی ایک نشانی

۸ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، "اُس کی نشانی کیا ہو گی کہ خُداوند مجھے
تندرست کرے گا تا کہ میں خُداوند کی ہیکل کو تیسرے دن جاؤں۔"
۹ یسعیاہ نے پوچھا، "تُم کیا نشان چاہتے ہو؟ کیا سایہ کو دس قدم آگے
یا دس قدم پیچھے جانا چاہئے یہی نشان ہے تمہیں دھانے کے لئے کہ جو
خُداوند نے فیصلہ اور اعلان کر دیا ہے وہ ضرور کرے گا۔"
۱۰ حزقیاہ نے جواب دیا، "یہ سایہ کے لئے آسان ہے کہ دس قدم
آگے جائے برعکس اس کے سایہ کو دس قدم پیچھے جانے دو۔"
۱۱ تب یسعیاہ نے خُداوند سے دُعا کی اور خُداوند نے سایہ کو دس قدم
پیچھے ہٹایا۔ سایہ آخز کے گھر کی سیڑھیوں پر سے دس قدم پیچھے ہٹا۔

حزقیاہ اور بابل کے آدمی

۱۲ اُس وقت بلہ دان کا بیٹا مرودک، بلہ دان بابل کا بادشاہ تھا۔ اُس
نے حزقیاہ کو خطوط اور تحفہ بھیجا۔ مرودک بلہ دان نے ایسا اِس لئے کیا کیوں
کہ وہ سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہے۔ ۱۳ حزقیاہ نے بابل کے لوگوں کا
استقبال کیا اور اُنہیں محل کی قیمتی چیزیں دکھائیں۔ اُس نے اُنکو سونا،
چاندی، مصالح، قیمتی عطریات اور ہتھیار اور خزانے کی ہر چیز دکھائی۔
حزقیاہ کی حکومت اور محل میں کوئی چیز ایسی نہ تھی جسے اُس نے نہ دکھایا
ہو۔
۱۴ تب یسعیاہ نبی بادشاہ حزقیاہ کے پاس آیا اور اُس کو پوچھا، "وہ
کون لوگ ہیں وہ کہاں سے آئے ہیں انہوں نے کیا کہا؟"
حزقیاہ نے کہا، "وہ بہت دور کے ملک بابل سے آئے ہیں۔"
۱۵ یسعیاہ نے کہا، "انہوں نے تمہارے محل میں کیا دیکھا؟"
حزقیاہ نے جواب دیا، "اُنہوں نے ہر چیز میرے محل میں دیکھی ہے
میرے خزانے میں کوئی ایسی چیز نہیں جسے میں نے نہ بتائی ہو۔"
۱۶ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، "یہ پیغام خُداوند کی طرف سے
سُنو۔ ۱۷ وقت آرہا ہے کہ تُمہارے محل کی تمام چیزیں اور تُمہارے
آباءواجداد کی چیزیں جو آج تک بچی ہوئی تھیں بابل کو لیجائی جائیں گی کچھ
بھی نہیں رہے گا خُداوند یہ کہتا ہے۔ ۱۸ بابلیوں تُمہارے بیٹوں کو لے
جائیں گے اور تُمہارے بیٹے بابل کے بادشاہ کے محل میں خواجہ سرائے
ہوں گے۔"
۱۹ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، "یہ خُداوند کی طرف سے پیغام
بہت اچھّا ہے۔"
حزقیاہ نے یہ بھی کہا، "یہ بہت اچھّا ہے اگر میری زندگی میں حقیقی
امن ہو۔"
۲۰ تمام عظیم چیزیں جو حزقیاہ نے کیں جن میں آب رسانی پر کیا
گیا کام اور شہر میں پانی مہیا کرنے کے لئے نہر بنانے کا کام یہ سب "تاریخ
سلاطین یہوداہ" میں لکھا ہوا ہے۔ ۲۱ حزقیاہ مر گیا اور اُس کے آباء واجداد
کے پاس دفن ہوا اور اُس کے بعد حزقیاہ کا بیٹا منسّی نیا بادشاہ ہوا۔

منسّی اپنی بُرائی کی حکومت یہوداہ پر شروع کرتا ہے

۲۱ منسّی کی عمر ۱۲ سال تھی جب اُس نے حکومت کرنا
شروع کیا۔ اُس نے ۵۵ سال تک یروشلم پر حکومت
کیا۔ اُس کی ماں کا نام حفصیباہ تھا۔
۲ منسّی نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُرا کہا۔ منسّی نے وہ
بھیانک چیزیں کیں جو دوسری قوموں نے کیں (اور خُداوند نے اُن
قوموں کو زبردستی ملک سے نکالا جب اِسرائیلی آئے۔) ۳ منسّی نے دوبارہ
اعلیٰ جگہیں بنوایا جو اُس کے باپ حزقیاہ نے تباہ کئے تھے۔ منسّی نے بعل
کے لئے قربان گاہیں بھی بنوائی۔ اور ایک آشیرہ کا ستون بھی بنوایا بالکل
اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کی طرح۔ منسّی نے آسمانی ستاروں کی پرستش
اور خدمت کی۔ ۴ منسّی نے جھوٹے خُداؤں کی تعظیم کے لئے قربان گاہیں
خُداوند کی ہیکل میں بنوائے۔ (یہ وہ جگہ ہے جس کے متعلق خُداوند نے
باتیں کیں تھیں جب اُس نے کہا، "میں اپنا نام یروشلم میں رکھوں گا۔")
۵ منسّی نے خُداوند کی ہیکل کے دو صحنوں میں آسمانی ستاروں کے لئے
قربان گاہیں بنائیں۔ ۶ منسّی نے اپنے بیٹے کو جلانے کی قربانی کے نذرانہ
کے طور پر آگ سے پیش کیا۔ وہ مختلف طریقے مستقبل کو جاننے کے لئے
استعمال کئے۔ اُس نے عاملوں اور جادوگروں سے بات چیت کی۔
منسّی نے زیادہ سے زیادہ ایسے کام کئے جسے خُداوند نے بُرا کہا جسکی وجہ
سے خُداوند غصّہ ہوا۔ ۷ منسّی نے آشیرہ کی نقش کی ہوئی مورتی بنائی اُس
نے اُس مجسّمہ کو ہیکل میں رکھا۔ خُداوند نے داؤد کو کہا تھا اور داؤد کے بیٹے
سُلیمان کو اُس ہیکل کے متعلق کہا تھا کہ میں نے تمام اِسرائیل کے
شہروں میں سے یروشلم کو چُنا ہے میں اپنا نام یروشلم کے اُس ہیکل میں
ہمیشہ کے لئے رکھوں گا۔ ۸ میں اِسرائیل کے لوگوں کو وہ زمین جسے میں
نے اُن کے آباء واجداد کو دی تھی چھوڑنے نہیں دونگا۔ میں لوگوں کو اُن

کے ملک میں رہنے دوں گا اگر وہ تمام چیزوں کی اطاعت کریں جو میں نے
حکم دیا ہے اور میرے خادم موسیٰ نے جن کی تعلیم اُنہیں دی ہے۔
۹ لیکن لوگوں نے خُدا کی بات نہیں سُنی۔ منسّی نے بہت بُرے کام کئے
بہ نسبت دُوسری قوموں کے جو اسرائیل کے آنے سے پہلے کنعان میں
رہتے تھے اور خُداوند نے اُن قوموں کو تباہ کیا جب اسرائیل کے لوگ اُن
کی زمین لینے آئے۔
۱۰ خُداوند اُس کے خادم نبیوں کو یہ باتیں کہنے کے لئے استعمال
کیا۔ ۱۱ "یہوداہ کا بادشاہ منسّی نے نفرت انگیز چیزیں کیں اور اموریوں
سے زیادہ بُرے کام اُسکے سامنے کئے۔ منسّی نے بُتوں کی وجہ سے یہوداہ کے
لوگوں سے گناہ کروائے۔ ۱۲ اس لئے اسرائیل کا خُداوند کہتا ہے ،
'دیکھو میں اتنی زیادہ مصیبت یروشلم اور یہوداہ پر لاؤں گا کہ کوئی بھی
سُنے گا تو دہل جائے گا۔ ۱۳ میں یروشلم کی انصاف اسی پیمانہ کی لکیر سے
کرونگا جس سے میں نے سماریہ کی تھی۔ اور اسی ساہول کی ڈوری سے کرونگا
جس سے میں نے اخی اب کی نسل سے کی تھی۔ میں یروشلم کو اسی طرح
سے پونچھ لوں گا جس طرح سے کوئی طشتری کو پونچھ کر اسے الٹ دیتا
ہے۔ ۱۴ وہاں پر پھر بھی میرے کُچھ آدمی بچے رہیں گے لیکن میں اُن
آدمیوں کو چھوڑدوں گا میں اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالے کردوں گا اُن
کے دُشمن اُنہیں قیدی بنائیں گے۔ وہ اُن قیمتی چیزوں کی طرح ہوں گے
جو سپاہی جنگ میں حاصل کرتے ہیں۔ ۱۵ کیوں ؟ کیوں کہ میرے
لوگوں نے وہ چیزیں کئے ہیں جسے میں نے بُرا کہا تھا۔ اُنہوں نے مجھے اُس
دن سے غصّہ میں لایا ہے جس دن سے اُن کے آباء واجداد مصر سے باہر
آئے۔ ۱۶ اور منسّی نے کتنے ہی بے گناہ لوگوں کو مار ڈالا اُس نے
یروشلم کے ایک کونے سے دُوسرے کونے تک خون سے بھر دیا۔ اور وہ
تمام گناہ اُن گناہوں سے زیادہ ہیں جو اُس نے یہوداہ سے کروایا۔ منسّی نے
یہوداہ سے وہ چیزیں کروائیں جسے خُداوند نے بُرا کہا تھا۔'"
۱۷ تمام چیزیں جو منسّی نے کیں جس میں اور گناہیں شامل ہے وہ
سب "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھی ہیں۔ ۱۸ منسّی مر گیا اور اپنے
آباءواجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ منسّی اُسکے گھر کے باغ میں دفن ہوا اسلئے وہ
"باغ عُزّا" کہلایا۔ منسّی کے بعد اُس کا بیٹا اموُن نیا بادشاہ ہوا۔

اموُن کی مختصر حکومت

۱۹ اموُن جب حکومت کرنا شروع کیا تو اُس کی عمر ۲۲ سال تھی۔
اُس نے یروشلم میں دوسال حکومت کی۔ اُسکی ماں کا نام مشلّمت جو یُطبہ
کے حروص کی بیٹی تھی۔ ۲۰ اموُن نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے
بُرا کہا اُسکے باپ منسّی کی طرح۔ ۲۱ اموُن بالکل اپنے باپ کی طرح رہا۔
اموُن نے وہی بُتوں کی پرستش اور خدمت کی جس طرح اُس کا باپ کیا
تھا۔ ۲۲ اموُن نے اپنے آباء واجداد کے خُداوند خدا کو چھوڑ دیا اور اُس طرح
نہیں رہا جس طرح خُداوند چاہتا تھا۔
۲۳ اموُن کے خادم اُس کے خلاف منصوبے بنائے اور اُس کو اُس
کے مکان میں مار ڈالے۔ ۲۴ عام لوگوں نے اُن تمام افسروں کو مار ڈالا
جنہوں نے بادشاہ اموُن کے خلاف منصوبے بنائے تھے۔ اُس کے بعد
لوگوں نے اموُن کے بیٹے یُوسیاہ کو نیا بادشاہ بنایا۔
۲۵ دُوسری چیزیں جو اموُن نے کیں وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں
لکھی ہیں۔ ۲۶ اموُن کو باغ عُزّا میں اُسی کی قبر میں دفنایا گیا۔ اموُن کا بیٹا
یُوسیاہ نیا بادشاہ ہوا۔

یُوسیاہ کی یہوداہ پر حکومت شروع ہوتی ہے

۲۲ یُوسیاہ کی عمر آٹھ سال تھی جب اُس نے حکومت شروع
کی۔ اُس نے یروشلم میں ۳۱ سال حکومت کی۔ اُس کی
ماں کا نام جدیدہ تھا جو بُصقت کے عدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ یُوسیاہ نے وہ
چیزیں کیں جسے خُداوند نے پسند کیا۔ یُوسیاہ اُس کے آباء واجداد داؤد کی
طرح خُدا کے کہنے پر عمل کیا۔ یُوسیاہ خُدا کی تعلیمات کی اطاعت کی اُس
نے بالکل وہی کیا جو خُدا نے چاہا۔

یُوسیاہ ہیکل کی مرمّت کا حکم دیتا ہے

۳ اٹھارویں سال کے درمیان جب یُوسیاہ بادشاہ تھا، وہ مشلام کے
بیٹے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو خُداوند کی ہیکل میں بھیجا۔ ۴ "یُوسیاہ نے کہا
اعلیٰ کاہن خلقیاہ کے پاس جاؤ اُسکو کہو کہ اُسے وہ رقم لینی چاہئے جو لوگ
خُداوند کی ہیکل میں لائے ہیں۔ دربانوں نے اُسے لوگوں سے وصول کیا
ہے۔ ۵ کاہنوں کو یہ رقم عملے کو ادا کرنے اور ہیکل کی مرمت کے لئے
استعمال کرنا چاہئے۔ کاہنوں کو یہ رقم اُن لوگوں کی اُجرت میں دینا چاہئے۔
جو خُداوند کی ہیکل کے کام کی نگرانی کرتے ہیں۔ ۶ اس رقم کو بڑھئی ،
پتھّر کے کام کرنے والوں اور سنگ تراشوں کے لئے استعمال کرو اور اس
رقم کا استعمال لکڑی خریدنے اور پتھّر کو تراشنے میں جو کہ ہیکل کی تعمیر
میں ضروری ہے کے لئے کرو۔ ۷ جو رقم تُم مزدوروں کو دو تو اُسے گِنو
مت اُن مزدوروں پر بھروسہ کرسکتے ہیں۔"

شریعت کی کتاب ہیکل میں پائی گئی

۸ اعلیٰ کاہن خلقیاہ نے سافن سکریٹری سے کہا، "دیکھو میں نے
شریعت کی کتاب خُداوند کی ہیکل میں پائی ہے۔" خلقیاہ نے کتاب سافن

کو دی اور سافن نے پڑھا۔ ۹ سکریٹری سافن بادشاہ یُوسیاہ کے پاس گیا
اور جو واقعہ ہوا وہ کہا۔ سافن نے کہا، ”تمہارے خادموں نے جو رقم ہیکل
میں تھی اُسکو جمع کیا۔ اُنہوں نے اُس رقم کو اُن آدمیوں کو دیا جو خُداوند کی
ہیکل میں کام کرتے ہیں۔“ ۱۰ تب سافن سکریٹری نے بادشاہ سے
کہا، ”اور کاہن خلقیاہ نے یہ کتاب مجھے دی۔“ تب سافن نے بادشاہ کو
کتاب پڑھ کر سُنایا۔
۱۱ جب بادشاہ نے اُصول کی کتاب کے الفاظ سُنے تو اُس نے اپنے
کپڑے پھاڑے یہ بتانے کے لئے کہ وہ غم زدہ اور پریشان ہے۔ ۱۲ پھر
بادشاہ نے کاہن خلقیاہ سافن کے بیٹے اخی قام، میکایاہ کے بیٹے عکبور، سافن
سکریٹری اور بادشاہ کے خادم عسایاہ کو حکم دیا۔ ۱۳ بادشاہ یُوسیاہ نے
کہا، ”جاؤ اور خُداوند سے پوچھو ہم کو کیا کرنا ہوگا؟ خُداوند سے میرے لئے
پوچھو، لوگوں کے لئے اور تمام یہوداہ کے لئے اُس کتاب کے الفاظ کے
متعلق پوچھو جو ملی ہے خُداوند ہم پر غصّہ میں ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ
ہمارے آباء واجداد نے اُس کتاب کی تعلیم کو نہیں مانا اُنہوں نے تمام
احکامات کی پابندی نہیں کی جو ہمارے لئے لکھی گئی تھیں۔“

یُوسیاہ اور خُلدہ نبیہ

۱۴ اِس لئے کاہن خلقیاہ، اخی قام، عکبور، سافن اور عسایاہ خُلدہ
کے پاس گئے جو عورت نبیہ تھی۔ خُلدہ خُرخس کے پوتے، تقواہ کے بیٹے
شلُوم کی بیوی تھی جو بادشاہ کے کپڑوں کی نگہداشت کرتا تھا۔ خُلدہ یروشلم
میں دُوسرے ضلع میں رہتی تھی۔ اُنہوں نے جا کر خُلدہ سے بات کی۔
۱۵ تب خُلدہ نے اُن کو کہا، ”خُداوند اسرائیل کا خُدا کہتا ہے: اُس
آدمی کو کہو جس نے تُمہیں میرے پاس بھیجا ہے۔ ۱۶ ’خُداوند یہ کہتا
ہے: میں اُس جگہ پر آفت لا رہا ہوں اور اُن لوگوں پر جو یہاں رہ رہے ہیں۔
یہ آفتیں وہ ہیں جو اُس کتاب میں بیان کی گئی ہیں جسے بادشاہ نے پڑھا
ہے۔ ۱۷ یہوداہ کے لوگوں نے مجھے چھوڑا اور دُوسرے خُداؤں کے لئے
بخور جلائیں اُنہوں نے مُجھے غصّہ دلایا۔ اُنہوں نے کئی بُت بنائے۔ اِسی
لئے میں اپنا غصّہ اُس جگہ کے خِلاف دکھاؤنگا۔ میرا غصّہ ایک آگ کی مانند
ہوگا جسے روکا نہیں جاسکے گا۔‘
۱۸-۱۹ ”یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ نے تُمہیں بھیجا ہے خُداوند
سے نصیحت پوچھنے کے لئے۔ یُوسیاہ سے یہ باتیں کہو: ’خُداوند اسرائیل
کے خُدا نے جو الفاظ کہے تُم نے سُنے۔ تُم نے اُن چیزوں کو سُنا جو میں
نے اُس جگہ کے متعلق اور جو لوگ یہاں رہتے ہیں اُنکے متعلق کہا۔ تُمہارا دِل
نرم تھا اور تُم پشیمان ہوئے تھے اُن باتوں کو سُن کر میں نے کہا کہ بھیانک
چیزیں وقوع پذیر ہوں گی اُس جگہ پر (یروشلم) تُم اپنے کپڑے پھاڑوگے
اپنے غم کے اظہار کے لئے اور رونا شروع کروگے اِسی لئے میں نے تُمہیں
سُنا۔ خُداوند یہ کہتا ہے: ۲۰ ’میں تُمہیں تُمہارے آباء واجداد کے ساتھ
لے آؤں گا تُم مروگے اپنی قبر میں سلامتی کے ساتھ جاؤگے۔ اسلئے تُمہاری
آنکھیں تمام آفتوں کو نہیں دیکھے گی جو میں اُس جگہ (یروشلم) پر لا رہا
ہوں۔‘“
تب کاہن خلقیاہ، اخی قام، عکبور، سافن اور عسایاہ نے یہ پیغام بادشاہ
سے کہا۔

لوگ شریعت کو سُنتے ہیں

۲۳ بادشاہ یُوسیاہ نے یروشلم اور یہوداہ کے تمام قائدین سے
کہا کہ اُس سے آکر ملیں۔ ۲ پھر بادشاہ خُداوند کی ہیکل کو
گیا۔ یہوداہ کے تمام لوگ اور جو لوگ یروشلم میں رہتے تھے اُس کے ساتھ
گئے۔ کاہن، نبی اور تمام لوگ ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک اُس کے ساتھ گئے۔
تب اُس نے معاہدہ کی کتاب کو پڑھا۔ یہ وہی شریعت کی کتاب تھی جو
خُداوند کی ہیکل میں ملی تھی۔ یُوسیاہ نے کتاب پڑھی اِس لئے تمام لوگ اُس
کو سُن سکے۔
۳ بادشاہ ستون کے پاس کھڑا رہا اور ایک معاہدہ خُداوند سے کیا اس
نے عہد کیا کہ وہ خُداوند کی باتوں پر عمل کرے گا اور اُس کے احکام کی
اطاعت کرے گا۔ اور وہ معاہدہ اور اُصول کی پابندی اپنے پورے دل و جان
سے کرے گا۔ اُس نے عہد کیا کہ وہ معاہدہ کی پابندی کرے گا جو اُس
کتاب میں لکھا ہے۔ تمام لوگ کھڑے رہے یہ بتانے کے لئے بادشاہ کے
معاہدہ کا ساتھ دیا ہے۔
۴ تب بادشاہ نے اعلیٰ کاہن خلقیاہ اور دُوسرے کاہنوں اور دروازوں
کے محافظوں کو حکم دیا کہ خُداوند کی ہیکل سے تمام برتن اور چیزیں جو بعل
آشیرہ اور آسمانی ستاروں کے اعزاز میں رکھے تھے باہر لے آئیں۔ تب
یُوسیاہ نے اُن چیزوں کو یروشلم کے باہر قدرون وادی کے کھیتوں
میں جلادیا پھر وہ راکھ کو بیت ایل لے آئے۔
۵ یہوداہ کے بادشاہوں نے عام آدمیوں کو بطور کاہن خدمت کرنے
کے لئے چُنا تھا۔ یہ آدمی ہارون کے خاندان سے نہیں تھے۔ وہ جھوٹے کاہن
یہوداہ کے ہر شہر میں اور یروشلم کے اطراف شہروں میں اعلیٰ جگھوں پر
بخور جلاتے۔ وہ بعل کی تعظیم کے لئے اور سورج، چاند، کہکشاں (ستاروں کی
جھرمٹ) اور جنّت کے سبھی ستاروں کی تعظیم کے لئے لوبان جلاتے
تھے۔ لیکن یُوسیاہ نے اُن جھوٹے کاہنوں کے کاموں کو روک دیا۔
۶ یُوسیاہ نے آشیرہ کے ستون کو خُداوند کی ہیکل سے نکال دیا۔ اُس
نے آشیرہ کے ستون کو شہر کے باہر قدرون کی وادی میں لے گیا اور اُس

کو جلادیا اور جلے ہوئے ٹکڑوں کو راکھ بنا کر عام لوگوں کی قبروں پر پھیلا
دیا۔ *
۷ تب بادشاہ یوسیاہ نے مرد فاحشوں کے مکانات کو توڑ ڈالا جو خُداوند
کی ہیکل میں تھے۔ عورتیں بھی اُن مکانات کو استعمال کرتی تھیں اور
چھوٹے خیموں کی چھت بنا کر جھوٹی دیوی آشیرہ کی تعظیم کرتی تھیں۔
۸-۹ اُس وقت کاہن قربانیوں کی نذر کو یروشلم نہیں لاتے اور
ہیکل میں قربان گاہ پر پیش نہیں کرتے تھے کاہن جو اعلیٰ جگھوں پر خدمت
کرتے تھے یہوداہ کے سبھی شہروں میں رہتے تھے بخور جلاتے اور وہ قربانی
کی نذر اُن شہروں کے اعلیٰ جگھوں پر پیش کرتے تھے۔ وہ اعلیٰ جگھیں جِبعہ
سے بیر سبع تک ہر جگہ تھے وہ کاہن اُنکی بِلا خمیری روٹیاں شہر کے معمولی
لوگوں کے ساتھ کھاتے تھے۔ بجائے کاہنوں کے لئے بنی خاص جگہ پر
کھانے جو کہ یروشلم کی ہیکل میں تھی۔ بادشاہ یُوسیاہ نے اُن اعلیٰ جگھوں کی
بے حرمتی کی اور کاہنوں کو یروشلم لایا۔ وہ اُن اعلیٰ جگھوں کو بھی تباہ کیا جو
یُشوع دروازہ کے بائیں جانب تھے۔ (یُشوع شہر کا صوبہ دار تھا۔)
۱۰ تُوفت جو بنی ہنوم کی وادی میں تھی جہاں لوگ اُن کے بچّوں کو
مار ڈالتے اور اُنہیں قربان گاہ پر جلا کر جھوٹے خُدا مولک کی تعظیم کرتے۔
یُوسیاہ نے اُس جگہ کی بے حرمتی کی اسلئے کہ لوگ پھر اُس کو دوبارہ استعمال
نہ کرسکیں۔ ۱۱ ماضی میں یہوداہ کے بادشاہوں نے خُداوند کی ہیکل کے
داخلی دروازہ کے قریب کُچھ گھوڑے اور رتھ رکھ چھوڑے تھے۔ یہ ناتن
ملک نامی اہم عہدیدار کے کمرہ کے قریب تھا۔ گھوڑے اور رتھ سورج کے
خُدا کی تعظیم کے لئے تھے۔ یُوسیاہ نے گھوڑوں کو نکالا اور رتھ کو جلادیا۔
۱۲ ماضی میں یہوداہ کے بادشاہوں نے اخی اب کی عمارت کی چھت
پر قربان گاہیں بنائی تھیں۔ بادشاہ منسّی نے بھی خُداوند کی ہیکل کے دو
صحن میں قربان گاہیں بنائی تھیں۔ یُوسیاہ نے اُن تمام قربان گاہوں کو
تباہ کردیا اور اُن کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو قدرون کی وادی میں پھینک
دیا۔
۱۳ ماضی میں بادشاہ سُلیمان نے کُچھ اعلیٰ جگھیں یروشلم کے قریب
بربادی کے پہاڑی پر بنوایا تھا۔ اعلیٰ جگھیں اُس پہاڑی کے جنوبی سمت
میں تھیں۔ بادشاہ سُلیمان نے اُن میں سے ایک جگہ عشتارات کی عبادت
اور تعظیم کے لئے بنوائی تھی جو صیدون کے لوگوں کی عبادت کی بھیانک
چیز تھی۔ بادشاہ سُلیمان نے ایک اور اعلیٰ جگہ بھیانک چیز کموس کی تعظیم
کے لئے بنوایا تھا جس کی موآبی لوگ عبادت کرتے تھے بادشاہ سلیمان نے
ایک اور اعلیٰ جگہ بھیانک چیز ملکوم کی تعظیم کے لئے بنوائی جس کی عمونی
لوگ عبادت کرتے تھے۔ لیکن بادشاہ یُوسیاہ نے وہ تمام عبادت کی جگھوں
کی بے حرمتی کی۔ ۱۴ بادشاہ، یُوسیاہ نے تمام یادگار پتّھروں کو اور
آشیرہ کے ستون کو بھی توڑ دیا۔ پھر اُس جگہ پر مُردہ آدمیوں کی ہڈّیوں کو
پھیلا دیا۔
۱۵ یُوسیاہ نے قربان گاہیں اور اعلیٰ جگھوں کو بیت ایل میں بھی توڑ
ڈالا۔ نباط کا بیٹا یُربعام نے اُس قربان گاہ کو بنوایا تھا۔ یُربعام نے
اِسرائیل سے گناہ کروائے۔ * یُوسیاہ نے قربان گاہ اور اعلیٰ جگہ دونوں کو
توڑوا دیا۔ وہ قربان گاہ کے پتّھر کو توڑ کر گرد و غبار بنادیا اور اُس نے آشیرہ
کے ستون کو جلادیا۔ ۱۶ یُوسیاہ نے اطراف دیکھا اُس نے پہاڑی پر
قبروں کو دیکھا۔ اُس نے آدمیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے اُن قبروں سے
ہڈّیاں لیں۔ پھر اُنہوں نے اُن ہڈّیوں کو قربان گاہ پر جلایا۔ اُس طرح
یُوسیاہ نے قربان گاہ کو تباہ کیا۔ یہ واقعہ خُداوند کے پیغام کی طرف سے ہوا
جسے خُدا کے آدمی نے اعلان کیا۔ خُدا کے آدمی نے اُن چیزوں کا اعلان کیا
تھا جب کہ یُربعام قربان گاہ کے پاس کھڑا تھا۔
تب یُوسیاہ چاروں طرف دیکھا اور خُدا کے آدمی کی قبر کو دیکھا۔
۱۷ یُوسیاہ نے کہا، ”وہ کیا یادگار ہے جو میں دیکھتا ہوں؟“ شہر کے
لوگوں نے اُسکو کہا، ”یہ خُدا کے آدمی کی قبر ہے جو یہوداہ سے آیا تھا اُس خُدا
کے آدمی نے اُن چیزوں کے متعلق کہا تھا جو تُم نے بیت ایل میں قربان
گاہ کے ساتھ کیا۔ اُس نے وہ چیزیں ایک عرصہ پہلے کہہ چُکا تھا۔“
۱۸ یُوسیاہ نے کہا، ”خُدا کے آدمی کو الگ چھوڑو اُس کی ہڈّیوں کو
نہ ہٹاؤ۔“ اِس لئے اُنہوں نے اُسکی ہڈّیوں کو چھوڑا اور خُدا کے آدمی کی
ہڈّیوں کو بھی جو سامریہ کا تھا۔ ۱۹ یُوسیاہ نے تمام اعلیٰ جگھوں کی
عبادت گاہوں کو جو سامریہ کے شہروں میں تھیں تباہ کیا۔ اِسرائیل کے
بادشاہوں نے اُن عبادت گاہوں کو بنایا تھا۔ اور جس سے خُداوند بہت غصّہ
ہوا تھا۔ یُوسیاہ نے اُن ہیکلوں کو تباہ کیا جس طرح اُس نے بیت ایل میں
عبادت کی جگھوں کو کیا تھا۔
۲۰ یُوسیاہ نے ان تمام کاہنوں کو مار ڈالا جو ان اعلیٰ جگھوں اور
قربان گاہوں پر تھے اُس نے آدمیوں کی ہڈّیوں کو قربان گاہ پر جلایا۔ اس
طریقہ سے اُس نے تمام عبادت کی جگھوں کو تباہ کیا پھر وہ یروشلم کو واپس
گیا۔

یہوداہ کے لوگ فسح کی تقریب مناتے ہیں

۲۱ تب بادشاہ یُوسیاہ نے تمام لوگوں کو حکم دیا، ”فسح کی تقریب

عام لوگوں کی قبروں ... پھیلادیا یہ طریقہ یہ بتانے کے لئے کہ آشیرہ کے ستون کو کبھی بھی استعمال نہ کیا جائے گا۔

یُربعام ... گناہ کروائے دیکھو ۱-سلاطین ۱۲: ۲۶-۳۰

مناؤ خُداوند اپنے خُدا کے لئے۔ یہ ایسے کرو جیسا کہ معاہدہ کی کتاب میں
لکھا ہے۔"
۲۲ لوگوں نے اُس وقت سے فسح کی تقریب اُس طرح نہیں منائی
تھی جبکہ قضاۃ نے اِسرائیل پر حکومت کی تھی۔ اسرائیل کا کوئی بھی بادشاہ
یا یہوداہ کا بادشاہ نے کبھی بھی اِتنی بڑی فسح کی تقریب نہیں منائی۔
۲۳ اُنھوں نے یہ فسح کی تقریب خُداوند کے لئے یُوسیاہ کی بادشاہت کے
۱۸ ویں سال یروشلم میں منائی۔
۲۴ یُوسیاہ نے جنّات کے عاملوں، جادو گروں، مورتیوں، بُتوں، اور
تمام بھیانک چیزوں کو جسے لوگ یہوداہ اور یروشلم میں پرستش کرتے
تھے تباہ کردیا۔ اسنے یہ اِس لئے کیا کہ وہ شریعت کی اطاعت کے لئے جو
اُس کتاب میں لکھے تھے جسے کاہن خلقیاہ نے خُداوند کی ہیکل میں پائے
تھے۔
۲۵ اُس سے پہلے یُوسیاہ کے جیسا بادشاہ کبھی نہیں ہوا تھا۔ یُوسیاہ
خُداوند کی طرف دِل کی گہرائی سے اور رُوح سے اور قوّت سے رجوع ہوا۔
کوئی بھی بادشاہ نے موسیٰ کے قانون پر یُوسیاہ کے جیسا عمل نہیں کیا اور
اُس وقت سے یُوسیاہ جیسا دُوسرا بادشاہ کبھی نہیں ہوا۔
۲۶ لیکن خُداوند کا غصّہ یہوداہ کے لوگوں پر ابھی بھی کم نہیں ہوا
تھا۔ خُداوند ابھی بھی اُن پر اِس لئے غصّہ میں تھا کہ منّسی نے تمام چیزیں
کیں تھیں۔ ۲۷ خُداوند نے کہا، "میں نے اِسرائیل کے لوگوں کو
زبردستی اُن کی زمین چھوڑنے دیا میں وہی یہوداہ کے ساتھ کروں گا۔
میں یہوداہ کو میری نظروں سے اوجھل کروں گا میں یروشلم کو قبول نہیں
کروں گا ہاں میں نے وہ شہر کو چُنا۔ میں یروشلم کے متعلق بات کر رہا تھا
جب میں نے کہا کہ میرا نام وہاں ہوگا لیکن میں ہیکل کو تباہ کروں گا جو اُس
جگہ پر ہے۔"
۲۸ تمام دُوسری چیزیں جو یُوسیاہ نے کیں وہ "تاریخ سلاطین
یہوداہ" نامی کتاب میں لکھی ہیں۔

یُوسیاہ کی موت

۲۹ یُوسیاہ کے زمانے میں مصر کا بادشاہ فرعون نکوہ، اسُور کے
بادشاہ کے خلاف لڑنے کے لئے فرات ندی کے پاس گیا۔ یُوسیاہ مجدّد پر
نکوہ سے ملنے گیا۔ فرعون نے یُوسیاہ کو دیکھا اور اُسکو مار ڈالا۔ ۳۰ یُوسیاہ
کے عہدیداروں نے اُس کی لاش کو رتھ پر رکھا اور مُجدّد سے یروشلم لے
گئے۔ اُنھوں نے یُوسیاہ کو اُس کی ہی قبر میں دفن کیا تب عام لوگوں نے
یُوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیا اور اُس کی بادشاہت کے لئے مسح کیا۔ اُنھوں
نے یہوآخز کو نیا بادشاہ بنایا۔

یہوآخز یہوداہ کا بادشاہ ہوتا ہے

۳۱ یہوآخز جب بادشاہ بنا تو اُس کی عمر ۲۳ سال تھی۔ اُس نے
یروشلم میں تین مہینے تک حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہ
کے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۲ یہوآخز نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے
بُرا کہا تھا۔ یہوآخز نے وہی چیزیں کیں جسے اُس کے آباء واجداد کر چکے
تھے۔
۳۳ فرعون نے نکوہ سے یہوآخز کو حمات میں ربلہ کے مقام پر جیل
میں رکھا۔ اِسلئے یہوآخز یروشلم میں حکومت نہیں کرسکا۔ فرعون نکوہ نے
یہوداہ پر جبر کیا کہ ۷۵۰۰ پاؤنڈ چاندی اور ۷۵ پاؤنڈ سونا ادا کرے۔
۳۴ فرعون نکوہ نے یُوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو نیا بادشاہ بنایا۔ الیاقیم
نے اپنے باپ یُوسیاہ کی جگہ لی۔ فرعون نکوہ نے الیاقیم کا نام بدل کر
یہویقیم رکھا اور فرعون نکوہ نے یہوآخز کو مصر لے گیا۔ یہوآخز مصر میں
مر گیا۔ ۳۵ یہویقیم نے چاندی اور سونا فرعون کو دیا لیکن یہویقیم نے
عام لوگوں پر محصول عائد کیا اور وہ رقم فرعون کو دیتا تھا۔ اِسلئے ہر آدمی
اپنے حصّہ کا سونا اور چاندی دیتا۔ اور بادشاہ یہویقیم رقم فرعون نکوہ
کو دیتا۔
۳۶ جس وقت یہویقیم بادشاہ ہوا اُس کی عمر ۲۵ سال تھی۔ اُس نے
یروشلم میں ۱۱ سال حکومت کی اُس کی ماں کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے
رہنے والے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ یہویقیم نے وہ چیزیں کیں جنھیں
خُداوند نے بُرے کہا تھا۔ یہویقیم نے وہی چیزیں کیں جو اُس کے آباء
واجداد نے کی تھیں۔

بادشاہ نبوکدنضر یہوداہ آتا ہے

۲۴

یہویقیم کے زمانے میں نبوکدنضر بابل کا بادشاہ ملک
یہوداہ آیا۔ یہویقیم نے نبوکدنضر کی تین سال خدمت
کی پھر یہویقیم نبوکدنضر کے خِلاف ہو گیا اور اُس کی حکومت سے آزاد
ہو گیا۔ ۲ خُداوند نے بابلیوں، ارامیوں، موآبیوں اور عمّونیوں کے
گروہوں کو یہویقیم کے خِلاف لڑنے بھیجا۔ خُداوند نے اُن گروہوں کو
یہوداہ کو تباہ کرنے کے لئے بھیجا۔ یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا۔
خُداوند نے اُس کے خادموں کو اور نبیوں کو اُن چیزوں کے کہنے کے لئے
استعمال کیا۔ ۳ خُداوند نے اُن چیزوں کے ہونے کا یہوداہ میں حکم دیا۔
اُس طرح وہ اُنھیں اُس کی نظروں سے دور کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے ایسا کیا
کیوں کہ منّسی نے سب گناہ کئے۔ ۴ خُداوند نے ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ
منّسی نے کِتنے ہی بے گناہ لوگوں کو مار ڈالا۔ منّسی نے اُن کے خون سے
یروشلم کو بھر دیا اور خُداوند اُن گناہوں کو معاف نہیں کرے گا۔

۵ دُوسری چیزیں جو یہویقیم نے کیں وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں
لکھی ہیں۔ ۶ یہویقیم مرگیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔
یہویقیم کے بعد اُس کا بیٹا یہویاکین نیا بادشاہ ہوا۔
۷ بابل کے بادشاہ نے تمام زمین مصر کے نالے کے درمیان اور
دریائے فرات کی زمین کو فتح کیا۔ یہ زمین پہلے مصر کے اقتدار میں تھی۔
اِس لئے مصر کے بادشاہ نے مصر کو مزید نہیں چھوڑا۔

نبوکدنضر یروشلم کو قبضہ کرتا ہے

۸ یہویاکین کی عمر ۱۸ سال تھی جب اُس نے حکومت شروع کی۔
اُس نے یروشلم میں تین مہینے حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام نحشتا تھا جو
یروشلم کے اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ یہویاکین نے وہ کام کئے جنہیں خُداوند
نے بُرا کہا تھا۔ اُس نے سب کُچھ وہی کیا جو اُس کے باپ نے کیا تھا۔
۱۰ اُس وقت بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے عہدیدار یروشلم آئے
اور اُس کو گھیر لیا۔ ۱۱ تب نبوکدنضر بابل کا بادشاہ شہر کو آیا۔
۱۲ یہوداہ کا بادشاہ یہویاکین بابل کے بادشاہ سے ملنے باہر گیا۔
یہویاکین کی ماں اُس کے عہدیدار، قائدین اور دیگر عہدیدار بھی اُسکے ساتھ
گئے۔ تب بابل کے بادشاہ نے یہویاکین کو پکڑ لیا۔ یہ نبوکدنضر کی
حکومت کا آٹھواں سال ہے۔ ۱۳ نبوکدنضر یروشلم سے تمام خزانے
خُداوند کی ہیکل سے لے لیا اور بادشاہ کے محل سے بھی خزانے لے لیا۔
نبوکدنضر نے تمام سونے کے برتن کو کاٹ ڈالا جو اِسرائیل کے بادشاہ
سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل میں رکھوائے تھے۔ یہ ایسا ہوا جیسا کہ خُداوند
نے کہا:
۱۴ نبوکدنضر یروشلم کے تمام لوگوں کو پکڑا۔ اُس نے تمام
قائدین اور دُوسرے دولتمند لوگوں کو پکڑا اُس نے ۱۰,۰۰۰ لوگوں کو
قیدی بنایا نبوکدنضر نے فنکاروں اور کاریگروں کو لے گیا۔ کوئی آدمی نہیں
بچا سوائے عام لوگوں اور غریب ترین کے۔ ۱۵ نبوکدنضر یہویاکین کو
بابل قیدی کی طرح لے گیا۔ نبوکدنضر نے بادشاہ کی ماں، اُسکی بیویوں کو
عہدیداروں کو اور سرزمین کے اہم شخصیتوں کو لے گیا۔ نبوکدنضر اُنہیں
یروشلم سے بابل تک قیدیوں کی طرح لے گیا۔ ۱۶ سات ہزار سپاہی
تھے۔ نبوکدنضر نے تمام سپاہیوں اور ایک ہزار فنّی مزدور اور کاریگر بھی
لے گیا۔ یہ تمام آدمی تربیت یافتہ سپاہی تھے جنگ کے لئے تیّار بابل کا
بادشاہ اُنہیں بابل کو قیدیوں کی طرح لے گیا۔

بادشاہ صدقیاہ

۱۷ بابل کے بادشاہ نے متّنیاہ کو نیا بادشاہ بنایا۔ متّنیاہ یہویاکین
کا چچا تھا۔ اُس نے اُسکا نام بدل کر صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ ۲۱ سال کا
تھا جب وہ حکومت شروع کی۔ اُس نے یروشلم میں ۱۱ سال حکومت کی
اُس کی ماں کا نام حموطل جو یرمیاہ کی بیٹی تھی لبناہ کی رہنے والی تھی۔
۱۹ صدقیاہ نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُرے کہا تھا۔ صدقیاہ
نے وہی چیزیں کیں جو یہویاکین نے کی تھیں۔ ۲۰ خُداوند یروشلم اور
یہوداہ پر بہت غصّہ ہوا اور اُنہیں اپنی نظروں سے نکال پھینکا۔ اس وقت
صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ کے خلاف بغاوت کی۔

نبوکدنضر صدقیاہ کی حکومت ختم کرتا ہے

۲۵ صدقیاہ بابل کے بادشاہ سے منحرف ہوا اور اُسکی
اطاعت سے انکار کیا۔
اِس لئے بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُس کی تمام فوج یروشلم کے خِلاف
لڑنے آئی۔ یہ واقعہ دسویں مہینے کے دسویں دن صدقیاہ کی بادشاہت کے
نویں سال کا ہے۔ نبوکدنضر نے اُسکی فوج کو یروشلم کے اطراف رکھا تا کہ
لوگ شہر کے اندر نہ آ سکیں اور نہ باہر جاسکیں۔ ۲ نبوکدنضر کی فوج
یروشلم کے اطراف صدقیاہ کے یہوداہ کی بادشاہت کے گیارہویں سال
تک ٹھہری رہی۔ ۳ شہر میں قحط کا حال بد سے بدتر ہو رہا تھا۔ چوتھے مہینے
کے نویں دن شہر میں عام آدمی کے لئے کوئی غذا نہ تھی۔
۴ نبوکدنضر کی فوج نے آخر کار شہر کی فصیل کو توڑا۔ اُس رات
بادشاہ صدقیاہ اور اُس کے تمام سپاہی خفیہ دروازہ سے بھا گے۔ جو دو
دیواروں کے درمیان شاہی باغ کے قریب تھا۔ دشمن سپاہی شہر کے
اطراف تھے لیکن صدقیاہ اور اُسکے آدمی صحرا کی سڑک سے جنوب کی طرف
فرار ہوگئے۔ ۵ بابل کی فوج نے بادشاہ صدقیاہ کا پیچھا کیا اور اُس کو یریحو
کے قریب پکڑا۔ صدقیاہ کے تمام سپاہی اُس کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔
۶ بابلیوں نے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ کے پاس ربلہ کو لے
گئے۔ بابلیوں نے صدقیاہ کو سزا دینے کا طئے کئے۔ ۷ اُنہوں نے صدقیاہ
کے بیٹوں کو اُس کے سامنے مار ڈالا پھر صدقیاہ کی آنکھیں نکال دیں اُنہوں
نے اُس کو زنجیروں میں رکھ کر بابل لے گئے۔

یروشلم کی تباہی

۸ نبوکدنضر یروشلم کو اُس کی بادشاہت کے ۱۹ ویں سال کے
پانچویں مہینے کے ساتویں دن آیا۔ نبوزرادان نبوکدنضر کے بہترین
سپاہیوں کا سپہ سالار تھا۔ ۹ نبوزرادان نے خُداوند کی ہیکل کو بادشاہ کے
محل کو اور یروشلم کے تمام گھروں کو جلایا۔ حتیٰ کہ اُس نے بڑے گھروں کو
بھی تباہ کیا۔

۱۰ تب بابل کی فوج نے جو نبوزرادان کے ساتھ تھی یروشلم کے
اطراف کی دیوار کو گرادیا۔ ۱۱ نبوزرادان تمام لوگوں کو جو ابھی تک
شہر میں رہ گئے تھے اُنہیں پکڑ کر قیدی بنالیا۔ نبوزرادان نے سب لوگوں
کو قیدیوں کی طرح لے گیا حتیٰ کہ جو لوگ اپنے کو حوالے کرنے کی کوشش
کئے اُنہیں بھی۔ ۱۲ نبوزرادان نے صرف عام لوگوں کے غریب ترین
لوگوں کو وہاں رہنے کے لئے چھوڑ دیا تا کہ وہ انگور کی اور دُوسری فصلوں کی
دیکھ بھال کر سکیں۔
۱۳ بابل کے سپاہیوں نے خُداوند کی ہیکل میں تمام کانسہ کی
چیزوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اُنہوں نے کانسہ کے ستون کو توڑا
کانسہ کی گاڑیوں کو اور بڑی کانسہ کے حوض کو توڑا۔ تب اُنہوں نے سارا
کانسہ بابل کو لے گئے۔ ۱۴ بابلیوں نے برتن اور کھرپیاں اور تمام
کانسہ کے برتن بھی جو خُداوند کی ہیکل میں استعمال کرتے تھے لے گئے۔
۱۵ نبوزرادان نے تمام توے اور کٹورے لے لئے اُس نے تمام
چیزیں سونے کی بنی ہوئی اور سونے کو لے لیا اور تمام چاندی کی چیزیں
اور چاندی بھی لے لیا۔ ۱۶-۱۷ اُس طرح نوزرادان نے جو لیا تھا:

۲ کانسہ کے ستون (ہر ستون ۲۷ فیٹ لمبا ستون پر شہتیر تھے جو
ساڑھے چار فیٹ لمبے تھے وہ کانسہ کے بنے تھے اور اُن کا نمونہ ایک جال اور
اناروں کی طرح تھا) دونوں ستون پر اُسی قسم کے نمونے تھے بڑا کانسہ کا
حوض، گاڑیاں جو سُلیمان کے خُداوند کی ہیکل کے لئے بنائی تھیں۔
اُن چیزوں کا کانسہ اِتنا وزنی تھا کہ اُس کو تولا نہیں جاسکتا تھا۔

یہوداہ کے لوگوں کو قیدیوں کی طرح لایا گیا

۱۸ ہیکل سے انفرادی طور پر نبوزرادان نے جو لیا تھا: سِرایاہ اعلیٰ
کاہن، صفنیاہ دُوسرا کاہن، تین آدمی جو داخلہ کے پہریدار تھے۔
۱۹ اور شہر سے نبوزرادان نے جو لیا: ایک عہدیدار جو فوج کا نگران
کار تھا، پانچ بادشاہ کے مُشیر کو جو ابھی تک شہر میں تھے، ایک فوج کے سپہ
سالار کے سکریٹری کو جو نگران کار تھا، جو عام لوگوں کی گنتی کرتا اور اُن
میں کُچھ کو سپاہیوں کے لئے چُنا تھا۔ ساٹھ لوگوں کو جو شہر میں پائے گئے
اُنہیں بھی لے لیا۔

۲۰-۲۱ تب نبوزرادان تمام لوگوں کو بابل کے بادشاہ کے
پاس حمات کے علاقہ میں رِبلہ پر لے گیا۔ بابل کے بادشاہ نے اُن کو ربلہ پر
مار ڈالا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں کو ملک سے جلاوطن کر دیا۔

یہوداہ کا گورنر جدلیاہ

۲۲ نبوکدنضر جو بابل کا بادشاہ تھا اُس نے کُچھ لوگوں کو یہوداہ کی
زمین پر چھوڑا۔ وہاں ایک آدمی جدلیاہ نامی تھا جو سافن کے بیٹے اخی قام کا
بیٹا تھا۔ نبوکدنضر نے جدلیاہ کو یہوداہ کے لوگوں پر گورنر بنایا۔
۲۳ فوج کے سپہ سالار نتنیاہ کا بیٹا اِسمٰعیل، قریح کا بیٹا یُوحنان،
نطوفاتی تنحومت کا بیٹا سِرایاہ، معکاتی کا بیٹا یازنیاہ تھے۔ فوج کے یہ سب
سپہ سالار اور اُن کے آدمیوں نے سُنا کہ بابل کے بادشاہ جدلیاہ کو گورنر بنایا
ہے۔ اِس لئے وہ جدلیاہ سے ملنے مصفاہ گئے۔ ۲۴ جدلیاہ نے اُن
عہدیداروں اور اُن کے آدمیوں سے وعدہ کیا۔ جدلیاہ نے اُن کو کہا، ”بابل
کے عہدیداروں سے مت ڈرو۔ یہاں ٹھہرو اور بابل کے بادشاہ کی خدمت
کرو پھر ہر چیز تُمہارے ساتھ ٹھیک ہوگی۔“
۲۵ اسمٰعیل نتنیاہ کا بیٹا جو الیشمع کا پوتا جو شاہی خاندان سے تھا
ساتویں مہینہ میں اسمٰعیل اور اُس کے دس آدمیوں نے جدلیاہ پر حملہ کیا اور
تمام یہودیوں اور بابلیوں کو مار ڈالا جو مصفاہ میں جدلیاہ کے ساتھ تھے۔
۲۶ تب فوجی افسران اور تمام لوگ مصر کو بھاگ گئے۔ ہر وہ جو زیادہ اہم
اور غیر اہم تھا بھاگ گئے۔ کیوں کہ وہ بابلیوں سے ڈرے ہوئے تھے۔
۲۷ بعد میں اویل مُرودک بابل کا بادشاہ ہوا۔ اُس نے یہویاکین کو
جیل سے نکلنے دیا۔ یہ یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کے قیدی بنائے جانے
کے سینتیسویں سال ہوا۔ یہ اویل مرودک کی بادشاہت شروع کرنے کے
بارہویں مہینہ کے ۲۷ ویں دن ہوا۔ ۲۸ اویل مرودک نے یہویاکین
سے مہربانی کی باتیں کیں۔ اُس نے یہویاکین کو زیادہ اہم جگہ دی بہ
نسبت دُوسرے بادشاہوں کے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے۔
۲۹ اویل مرودک نے یہویاکین کو قیدیوں کے کپڑے پہننا بند کروایا۔
یہویاکین نے اویل مرودک کے ساتھ ایک ہی میز پر کھانا کھایا۔ اُس نے
اپنی پوری زندگی میں ہر ایک دن ایسا ہی کیا۔ ۳۰ اس طرح بادشاہ اویل
مرودک نے یہویاکین کو ہر روز ہر قسم کا کھانا باقی زندگی بھر تک دیا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html